(۲۰۲) باب مَنْ أَجَازَ رَمْيَهَا بَعْدَ نِصْفِ اللَّيْلِ

جس نے آدھی رات کے بعد رمی کو جائز قرار دیا

(۹۵٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ : أَنَّهَا نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ فَقَامَتْ تُصَلِّي فَصَلَّتْ ثُمَّ قَالَتْ : يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ : لاَ فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ : يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا فَمَضَيْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ رَجَعَتْ فَصَلَّتِ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا : أَيْ هَنْتَاهُ مَا أُرَانَا إِلاَّ قَدْ غَلَّسْنَا. قَالَتْ : كَلاَّ يَا بُنَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَذِنَ لِلظُّعُنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۵۹۵]

(۹۵٦۸) عبداللہ نے کہا: اسماء کہتی ہیں کہ وہ جمع کی رات مزدلفہ والے گھر کے پاس اتری تو نماز پڑھنے لگی، نماز پڑھی تو کہنے لگیں اے بیٹے! کیا چاند غروب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں پھر ایک گھڑی نماز پڑھی، پھر پوچھا: اے بیٹے! کیا چاند غائب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! کہنے لگیں، پھر چلو ہم چلے حتیٰ کہ جمرہ کو مارا۔ پھر واپس آئی اور صبح کی نماز اپنے گھر میں آکر پڑھی۔ میں نے کہا: میرا خیال ہے ہم نے اندھیرے میں رمی کی ہے! کہنے لگی: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو اجازت دی ہے۔

(۹۵٦۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ وَهِيَ بِالْمُزْدَلِفَةِ : هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ : لاَ فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ : يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَتْ : ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا : أَيْ هَنْتَاهُ لَقَدْ غَلَّسْنَا. قَالَتْ : كَلاَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَذِنَ لِلظُّعُنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۹۱]

(۹۵٦۹) عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب اسماء مزدلفہ میں تھی تو اس نے کہا: کیا چاند غائب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں پھر اس نے کچھ دیر نماز پڑھی، پھر کہا: کیا چاند غائب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! کہتی ہیں: میرے ساتھ سوار ہو۔ ہم سوار ہوئے حتیٰ کہ اس نے جمرہ کو رمی کی۔ پھر گھر آکر نماز پڑھی، میں نے کہا: کیا ہم نے جلدی نہیں کر لی! کہتی ہیں: نہیں نبی ﷺ نے عورتوں کو اجازت دی ہے۔

(٩٥٧٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِى مُخْبِرٌ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا رَمَتِ الْجَمْرَةَ قُلْتُ :إِنَّا رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ بِلَيْلٍ قَالَتْ :إِنَّا كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ ابوداود ١٩٤٣]

(٩٥٧٠) عطاء کہتے ہیں: مجھے کسی نے اسماء کے بارے میں خبر دی کہ انہوں نے جمرہ کو مارا تو میں نے کہا: ہم نے تو رات کو ہی رمی کرلی ہے، کہنے لگیں: ہم یہ کام نبی ﷺ کے زمانے میں بھی کیا کرتے تھے۔

(٩٥٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ حَدَّثَنِى الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ مَضَتْ فَأَفَاضَتْ وَكَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِى يَكُونُ عِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [منکر۔ ابوداود ١٩٤٢۔ حاکم ١/ ٦٤١]

(٩٥٧١) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ام سلمہ ؓ کو نحر کی رات بھیجا، انہوں نے فجر سے پہلے رمی کی، پھر لوٹ گئیں اور یہ وہ دن تھا جس دن نبی ﷺ ان کے پاس ہوتے تھے۔

(٩٥٧٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(٩٥٧٢) ایضاً

(٩٥٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :دَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَهَا أَنْ تُعَجِّلَ الإِفَاضَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَأْتِىَ مَكَّةَ فَتُصَلِّىَ بِهَا الصُّبْحَ وَكَانَ يَوْمُهَا فَأَحَبَّ أَنْ تُوَافِقَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِى مَنْ أَثِقُ بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. هَكَذَا رَوَاهُ فِى الإِمْلاَءِ وَرَوَاهُ فِى الْمُخْتَصَرِ الْكَبِيرِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :حَتَّى تَرْمِىَ الْجَمْرَةَ وَتُوَافِىَ صَلاَةَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ وَكَانَ يَوْمُهَا فَأَحَبَّ أَنْ تُوَافِقَهُ أَوْ تُوَافِيَهُ وَقَالَ فِى الإِسْنَادِ الثَّانِى أَخْبَرَنِى الثِّقَةُ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ فَذَكَرَهُ وَكَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخَذَهُ مِنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ

مَوْصُولاً ۔ [منکر۔ شافعی ۱۷۰۱]

(۹۵۷۳) (الف) عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ کے پاس نحر والے دن گئے تو انہیں حکم دیا کہ وہ جلدی جمع سے لوٹ جائیں حتیٰ کہ مکہ میں جا کر صبح کی نماز ادا کریں اور وہ ان کا دن تھا تو آپ ﷺ نے پسند کیا کہ یہ آپ کے ساتھ ملیں۔

(ب) ایک دوسری سند سے ام سلمہ اسی کی مثل روایت بیان کرتی ہیں: اسی طرح اس کو انہوں نے املاء میں روایت کیا ہے اور المختصر الکبیر میں دونوں سندوں کے ساتھ بیان کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے فرمایا: حتیٰ کہ جمرہ کو کنکریاں ماریں اور وہ مکہ میں صبح کی نماز کے وقت ان کے ساتھ ملیں اور وہ ان (ام سلمہ) کا دن تھا پس آپ نے پسند کیا کہ وہ آپ کے ساتھ ملیں۔

اور دوسری سند سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۹۵۷٤) حَدَّثَنَاهُ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهَا أَنْ تُوَافِىَ صَلاَةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ. [منکر۔ احمد ٦/ ۳۹۱]

(۹۵۷٤) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ صبح کی نماز یوم نحر کو مکہ میں ادا کریں۔

(۲۰۳) باب نَحْرِ الْهَدْيِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

رمی جمار کے بعد قربانی کرنا

(۹۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرٍو الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِى حَجِّ النَّبِىِّ -ﷺ- فَذَكَرَ رَمْىَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلاَثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً وَأَعْطَى عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهِ عَنْهُ فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِى هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِى قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلاَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۹۵۷۵) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جمرہ عقبہ کو رمی کی، پھر آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف آئے تو تریسٹھ اونٹ نحر فرمائے اور باقی علی رضی اللہ عنہ کو دیے جو انہوں نے نحر کیے۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنی قربانی میں شریک کر لیا، پھر ہر اونٹ سے گوشت کا ٹکڑا لانے کا حکم دیا، ان کو ایک ہنڈیا میں ڈالا گیا اس کو پکایا گیا، پھر دونوں نے گوشت کھایا اور شوربا پیا۔

(۲۰۴) باب الْحَلْقِ وَالتَّقْصِيرِ وَاخْتِيَارِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ

سر منڈوانا اور بال کٹوانا اور سر منڈوانے والے کی بال کٹوانے پر ترجیح

(۹۵۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ

قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۶۳۹۔ مسلم ۱۳۰۴]

(۹۵۷۶) ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں سر منڈوایا۔

(۹۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح۔ بخاری ۱۶۴۰۔ ۱۳۰۱]

(۹۵۷۷) ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے سر منڈوایا اور بعض نے بال کٹوائے، ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک یا دو مرتبہ کہا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم کر، پھر کہا: اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(۹۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيَّانِ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۶۴۰۔ مسلم ۱۳۰۱]

(۹۵۷۸) ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں پر رحم فرما، یا انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سر منڈانے والوں پر رحم کرے، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں پر! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سر منڈانے والوں پر رحم کرے، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں پر؟

آپ ﷺ نے چوتھی مرتبہ فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(۹۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ :وَالْمُقَصِّرِينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحیح۔ بخاری ۱٦٤١۔ مسلم ۱۳۰۲]

(۹۵۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں کو، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اور بال کٹوانے والوں کو، آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں کو؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹوانے والوں کو بھی۔

(۲۰۵) باب الْبِدَايَةِ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ ثُمَّ بِالشِّقِّ الْأَيْسَرِ

دائیں جانب سے شروع کرنا پھر بائیں جانب والے کاٹنا

(۹۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهُ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الأَيْسَرَ فَقَالَ :احْلِقْ . فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ : اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۰۵]

(۹۵۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کو رمی کی اور قربانی نحر کی اور سر منڈوایا تو سر مونڈنے والے کو سر کا دائیاں حصہ دیا، اس نے وہ مونڈا پھر ابو طلحہ انصاری کو بلوایا اس کو وہ دے دیا۔ پھر اسے بائیاں حصہ دیا اور کہا: مونڈ، اس نے مونڈا، آپ نے وہ بھی ابو طلحہ کو دے دیا اور فرمایا: اسے لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

(۲۰۶) باب مَنْ لَبَّدَ أَوْ ضَفَّرَ أَوْ عَقَصَ حَلَقَ

جس نے لیپ کیا یا مینڈھیاں بنائیں یا بال باندھے وہ حلق کروائے

(۹۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ؟ فَقَالَ :إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ حَلَقَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۱۰۔ مسلم ۱۲۲۹

(۹۵۸۱) ام المومنین حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو حجۃ الوداع والے سال حکم دیا کہ حلال ہو جائیں تو حفصہ نے ان سے کہا: آپ ﷺ کو حلال ہونے سے کیا چیز مانع ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے سر کو لیپ کیا ہے اور قربانی کو قلادہ ڈالا ہے تو میں جب تک قربانی نہ کرلوں حلال نہیں ہو سکتا۔

(۹۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ ضَفَّرَ رَأْسَهُ لِإِحْرَامٍ فَلْيَحْلِقْ لَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۹۵۸۲) عمر بن خطاب ؓ فرماتے ہیں: جس نے احرام کے لیے سر کی مینڈھیاں کیں، وہ سر منڈائے لیپ کی مشابہت نہ کرو۔[صحیح۔ مالک: ۸۹۳)

(۹۵۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ لِلإِحْرَامِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحِلَاقُ .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ. [منکر]

(۹۵۸۳) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے احرام کے لیے سر کو لیپ کیا اس پر سر منڈانا واجب ہو گیا۔

(۹۵۸۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِى سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ يَقُولُ :مَنْ ضَفَّرَ فَلْيَحْلِقْ لاَ تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ. قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ يَقُولُ : لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُلَبِّدًا. [صحيح۔ بخاری ۵۵۷۰]

(۹۵۸۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس نے سر کی مینڈھیاں بنائیں وہ حلق کروائے اور لیپ کی مشابہت نہ کرو اور عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو تلبید کی حالت میں دیکھا۔

(۹۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۵۸۵) ایضاً

(۹۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ عَقَصَ أَوْ ضَفَّرَ أَوْ لَبَّدَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحِلاَقُ. [صحيح]

(۹۵۸۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے بالوں کو باندھا یا بال باندھے وہ حلق کروائے۔

(۹۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ لَبَّدَ أَوْ ضَفَّرَ أَوْ عَقَصَ فَلْيَحْلِقْ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح]

(۹۵۸۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے لیپ کیا یا مینڈیاں بنائیں یا بال باندھے وہ حلق کروائے۔

(۹۵۸۸) وَقَدْ رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ فَلْيَحْلِقْ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحِلاَقُ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ.

وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ ضَعِيفٌ وَلاَ يَثْبُتُ هَذَا مَرْفُوعًا. [منكر۔ ابن عدی ۵/ ۲۲۹]

(۹۵۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سر کو لیپ کیا تو وہ سر منڈائے۔ اس پر سر منڈانا واجب ہے۔

(۹۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَنْ لَبَّدَ أَوْ ضَفَّرَ أَوْ عَقَدَ أَوْ فَتَلَ أَوْ عَقَصَ فَهُوَ عَلَى مَا نَوَى مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :حَلْقٌ لاَ بُدَّ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ١٤٥٠٦]

(۹۵۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے لیپ کیا یا مینڈھیاں بنائیں یا بالوں کو جل دیے یا بال باندھے تو وہ اپنی نیت پر ہی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سر منڈانا ضروری ہے۔

(۲۰۷) باب مَا يَحِلُّ بِالتَّحَلُّلِ الأَوَّلِ مِنْ مَحْظُورَاتِ الإِحْرَامِ

پہلی حلت میں احرام کی وجہ سے ممنوعہ چیزوں میں سے کیا حلال ہوتا ہے

(۹۵۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ :خَطَبَ النَّاسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِعَرَفَةَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِ الْحَجِّ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ :إِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَدَفَعْتُمْ مِنْ جَمْعٍ فَمَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ الْقُصْوَى الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَحَرَ هَدْيًا إِنْ كَانَ لَهُ ثُمَّ حَلَقَ أَوْ قَصَّرَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرُمَ عَلَيْهِ مِنْ شَأْنِ الْحَجِّ إِلاَّ طِيبًا أَوْ نِسَاءً فَلاَ يَمَسَّ أَحَدٌ طِيبًا وَلاَ نِسَاءً حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. [صحيح۔ مالك ٩٢٢]

(۹۵۹۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عرفہ میں خطبہ دیا اور ان کو مناسک حج بتائے اور اس دوران یہ بات بھی کہی کہ صبح کو ان شاء اللہ تم جمع سے لوٹو گے تو جس نے جمرہ قصویٰ جو کہ عقبہ کے پاس ہے رمی کی سات کنکریوں کے ساتھ، پھر آ کر اس نے قربانی کی، اگر اس کے پاس ہے تو پھر اس نے سر منڈایا یا بال کٹوائے تو اس کے لیے وہ تمام کچھ حلال ہو جائے گا جو حج کی وجہ سے حرام تھا، عورتوں اور خوشبو کے سوا لہٰذا کوئی بھی نہ تو خوشبو کو چھوئے نہ عورتوں کو حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لے۔

(۹۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.

قَالَ سَالِمٌ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

قَالَ:وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَعْنِي لِحِلِّهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۵۹۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب تم جمرہ کو سات کنکریاں مارلو اور ذبح کرلو اور سر منڈ الو تو تمہارے لیے عورتوں اور خوشبو کے علاوہ باقی سب حلال ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرم کے لیے عورتوں سے سوا سب کچھ حلال ہو جاتا ہے اور فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلال ہونے کو مراد لے رہی تھیں۔

(۹۵۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِحِلِّهِ وَإِحْرَامِهِ. قَالَ سَالِمٌ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَحَقُّ أَنْ تُتَّبَعَ.

[صحيح۔ شافعی ۵۵۱۔ طيالسی ۱۵۵۳]

(۹۵۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی، حِل کے لیے بھی اور احرام کے لیے بھی۔ سالم کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اتباع کرنے کی زیادہ حق دار ہے۔

(۹۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَائِلِ هَذَا الْكِتَابِ. [صحيح۔ بخاری ۱٤٦٥۔ مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے حرم کے لیے خوشبو لگاتی احرام کے وقت اور حلال ہونے کے لیے طواف بیت اللہ سے پہلے۔

(۹۵۹٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِيَدَىَّ بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالإِحْرَامِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ٤٤٨٦۔ مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹٤) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھوں سے حجۃ الوداع کے موقع پر حل اور احرام کے لیے

بذریعہ خوشبو لگائی۔

(٩٥٩٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ -ﷺ- لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ. [صحيح۔ مسلم ١١٩١]

(٩٥٩٥) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی اور یوم نحر کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے، ایسی خوشبو جس میں کستوری تھی۔

(٩٥٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَلْتُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَيْكُمْ حَرَامًا إِلاَّ النِّسَاءَ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ. فَقَالَ رَجُلٌ : وَالطِّيبُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ فَقَالَ لَهُ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ هُوَ أَمْ لاَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح لغيره۔ احمد ١/ ٢٣٤۔ ابن ماجه ٣٠٤١۔ نسائی ٣٠٨٤]

(٩٥٩٦) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم جمرہ کی رمی کر لو تو تم ہر اس چیز کے لیے حلال ہو جو تم پر حرام تھی، عورتوں کے سوا حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لو، ایک آدمی نے کہا: اے ابو العباس اور خوشبو؟ انہوں نے اس کو جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے وہ سر پر کستوری لگاتے تھے تو کیا وہ خوشبو ہے یا نہیں؟

(٩٥٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيبُ وَالثِّيَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ. [منكر۔ احمد ٦/ ١٤٣۔ ابن خزيمه ٢٩٣٧]

(٩٥٩٧) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رمی کر لو اور سر منڈا لو تو تمہارے لیے خوشبو اور کپڑے اور ہر چیز حلال ہے عورتوں کے سوا۔

(۹۵۹۸) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ فَزَادَ فِيهِ : وَذَبَحْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ الطِّيبُ وَالثِّيَابُ إِلاَّ النِّسَاءَ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهَذَا مِنْ تَخْلِيطَاتِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَإِنَّمَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [انظر قبله]

(۹۵۹۸) ایضاً

اور فرماتے ہیں: عن النبی ﷺ اور یہ (حدیث) حجاج بن ارطاۃ کی خلط ملط روایات میں سے ہے اور عن عمرہ عن عائشہ عن النبی ﷺ حدیث اسی طرح ہے جس طرح باقی سارے لوگ عائشہ ؓ سے روایت کرتے ہیں۔

(۹۵۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ ، وَأُمُّ أَبِي الرِّجَالِ هِيَ عَمْرَةُ وَقَدْ رَوَيْتُ تِلْكَ اللَّفْظَةَ فِي حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ مَعَ حُكْمٍ آخَرَ لاَ أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْفُقَهَاءِ يَقُولُ بِذَلِكَ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کے لیے خوشبو لگائی جب آپ ﷺ نے احرام باندھا اور حلال ہونے کے لیے طواف افاضہ سے پہلے، جو بھی خوشبو مجھے دستیاب ہوئی۔

(۹۶۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ وَأُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَدُورُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَسَاءَ لَيْلَةِ النَّحْرِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدِي فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ وَرَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصَيْنِ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَفَضْتُمَا . قَالاَ : لاَ. قَالَ : فَانْزِعَا قَمِيصَكُمَا . فَنَزَعَاهَا فَقَالَ لَهُ وَهْبٌ : وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ : هَذَا يَوْمٌ أُرْخِصَ لَكُمْ فِيهِ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَنَحَرْتُمْ هَدْيًا إِنْ كَانَ لَكُمْ فَقَدْ حَلَلْتُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمْتُمْ مِنْهُ إِلاَّ النِّسَاءَ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ وَلَمْ تُفِيضُوا صِرْتُمْ حُرُمًا كَمَا كُنْتُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ . [حسن۔ ابو داود ۱۹۹۹۔ احمد ۶/ ۲۹۵۔ ابن خزیمہ ۲۹۵۸]

(۹۶۰۰) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ نحر والی رات رسول اللہ ﷺ کی باری میرے پاس تھی تو میرے پاس وہب بن زمعہ اور ابن امیہ کا ایک اور آدمی آیا، انہوں نے قمیصیں پہنی ہوئی تھیں، ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے طواف افاضہ کر لیا

ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی یہ قمیص اتار دو تو انہوں نے اتار دیں۔ وہب نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس وجہ سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن اللہ تعالیٰ نے تمہیں رخصت دی ہے کہ جب تم رمی کرلو اور اگر قربانی ہے تو وہ بھی کرلو تو پھر تم ہر چیز سے حلال ہو جو تم پر حرام ہوئی تھی عورتوں کے علاوہ حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کرلو تو جب شام ہو جائے اور تم نے افاضہ نہ کیا ہو تو تم پھر محرم بن جاؤ گے جیسے کہ تم پہلے تھے، حتیٰ کہ طواف افاضہ کرلو۔

(۹۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَعْنِي مَسَاءَ يَوْمِ النَّحْرِ فَصَارَ إِلَيَّ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِوَهْبٍ : هَلْ أَفَضْتَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ . قَالَ : لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ . فَنَزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ وَنَزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ قَالاَ : وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ رُخِّصَ لَكُمْ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ أَنْ تَحِلُّوا مِنْ كُلِّ مَا حَرُمْتُمْ مِنْهُ إِلاَّ النِّسَاءَ فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا بِهَذَا الْبَيْتِ صِرْتُمْ حُرُمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا .

قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَحَدَّثَتْنِي أُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ جَارَةً لَهُمْ قَالَتْ : خَرَجَ مِنْ عِنْدِي عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ مُتَقَمِّصِينَ عَشِيَّةَ يَوْمِ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيَّ عِشَاءً وَقُمُصُهُمْ عَلَى أَيْدِيهِمْ يَحْمِلُونَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ : أَيْ عُكَّاشَةُ مَا لَكُمْ خَرَجْتُمْ مُتَقَمِّصِينَ ثُمَّ رَجَعْتُمْ وَقُمُصُكُمْ عَلَى أَيْدِيكُمْ تَحْمِلُونَهَا فَقَالَ : خَيْرٌ يَا أُمَّ قَيْسٍ كَانَ هَذَا يَوْمًا رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَنَا فِيهِ إِذَا نَحْنُ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ حَلَلْنَا مِنْ كُلِّ مَا حَرُمْنَا مِنْهُ إِلاَّ مَا كَانَ مِنَ النِّسَاءِ حَتَّى نَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَطُفْ جَعَلْنَا قُمُصَنَا عَلَى أَيْدِينَا.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ دُونَ الإِسْنَادِ الثَّانِي عَنْ أُمِّ قَيْسٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الذَّبْحَ أَيْضًا. [حسن۔ انظر قبلہ]

(۹۶۰۱) (الف) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ یوم نحر کی شام کو رسول اللہ ﷺ کی میرے گھر باری تھی، آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور وہب بن زمعہ اور آل ابی امیہ کا ایک شخص قمیص پہنے ہوئے داخل ہوئے تو نبی ﷺ نے وہب سے پوچھا: ابو عبداللہ! تو نے افاضہ کرلیا ہے؟ کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی قمیص اتار دے تو اس نے سر کی جانب سے اتار دی اور اس کے ساتھی نے بھی۔ ان دونوں نے کہا: اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن تمہیں رخصت دی گئی ہے کہ جب تم رمی جمار کرلو تو ہر وہ چیز جو تم پر حرام تھی تمہارے لیے عورتوں کے سوا حلال ہو جائے گی۔ لیکن جب شام ہو جائے اور بیت اللہ کا طواف ابھی تک نہ کیا ہو تو تم پہلے کی طرح پھر حرام ہو جاؤ گے۔ جس طرح تم رمی جمار کرنے سے پہلے تھے، حتیٰ کہ

طواف کرلو۔

(ب) ابوعبیدہ فرماتے ہیں: مجھے ام قیس بنت محصن نے حدیث بیان کی اور وہ ان کی پڑوسن تھیں فرماتی ہیں کہ عکاشہ بن محصن یوم النحر کی شام میرے پاس سے بنو اسد کے ایک قافلہ میں روانہ ہوئے، ان سب نے قیصیں پہنی ہوئی تھیں، پھر جب عشاء کے وقت میرے پاس واپس لوٹے تو وہ اپنی قیصوں کو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے تھے۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے عکاشہ! یہ کیا ماجرا ہے کہ تم قیصیں پہن کر گئے تھے لیکن جب واپس پلٹے ہو تو اپنی قیصوں کو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: خیریت ہے اے ام قیس! یہ وہ دن تھا جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی تھی کہ جب ہم رمی جمار سے فارغ ہو جائیں تو ہر وہ چیز ہمارے لیے حلال ہوگئی تھی جو ہم پر حرام تھی سوائے عورتوں کے۔ یہاں تک کہ ہم بیت اللہ کا طواف نہ کرلیں، پس جب شام ہوگئی جب کہ ہم نے بیت اللہ کا طواف (ابھی تک) نہیں کیا تھا تو ہم نے قیصوں کو اتار کر ہاتھوں میں رکھ لیا ہے۔

اسی طرح اس کو ابو داود رحمہ اللہ نے کتاب السنن میں احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین سے پہلی سند کے ساتھ روایت کیا ہے نہ کہ دوسری سند کے ساتھ ام قیس سے اور انہوں نے بھی (اسی طرح) ذبح (قربانی) کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۸) باب التَّلْبِيَةِ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ ثُمَّ يَقْطَعُ

جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارنے تک تلبیہ کہنا پھر بند کر دینا

(۹٦۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.
وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا، وَكَذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. [صحیح۔ بخاری ۱٦۰۱]

(۹٦۰۲) فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ جمرہ کو رمی کی۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس تھا، پس آپ نے اسے سات کنکریاں ماریں ان میں سے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔ اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت روایت میں ہے کہ آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔

(۹٦۰۳) وَأَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرِ بْنُ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى

رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ. [صحيح لغيره۔ ابن خزيمه ٢٨٨٦]

(۹۶۰۳) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کو دیکھتا رہا، آپ ﷺ جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارنے تک تلبیہ کہتے رہے۔

(٩٦٠٤) وَأَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَفَضْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ مَعَ آخِرِ حَصَاةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: تَكْبِيرُهُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى قَطْعِهِ التَّلْبِيَةَ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ كَمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَقَوْلُهُ: يُلَبِّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ أَرَادَ بِهِ حَتَّى أَخَذَ فِي رَمْيِ الْجَمْرَةِ وَأَمَّا مَا فِي رِوَايَةِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الزِّيَادَةِ فَإِنَّهَا غَرِيبَةٌ أَوْرَدَهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَاخْتَارَهَا وَلَيْسَتْ فِي الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ نسائى ٣٠٧٩۔ بزار: ٢١٤٢]

(۹۶۰۴) فضل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عرفات سے لوٹا اور آپ ﷺ جمرہ عقبہ کو رمی کرنے تک تلبیہ کہتے رہے، آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے تھے۔ پھر آخری کنکری کے ساتھ تلبیہ ختم کیا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کا ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا پہلی کنکری کے ساتھ تلبیہ کے ختم کرنے پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ ہم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں روایت کیا ہے اور ان کا قول: یلبی...... کہ وہ تلبیہ کہتے حتیٰ کہ رمی جمار کر لیتے، اس سے ان کی مراد یہ ہے "حتی اخذ فی رمی الجمرة"

اور باقی فضل بن عباس والی روایت میں جو اضافہ ہے وہ غریب ہے۔

شیخ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا تلبیہ قطع کرنے پر دلالت کرتا ہے۔ پہلی کنکری پر ہی جیسا کہ حدیث سے واضح ہوتا ہے لیکن جو دوسری روایت کے آخر میں جو الفاظ زائد ہیں یہ تو انوکھے ہی ہیں۔

(٩٦٠٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ: بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى ذُبَابٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ قَالَ: غَدَوْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلاً آدَمَ لَهُ ضَفِيرَتَانِ عَلَيْهِ مَسْحَةُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَكَانَ يُلَبِّى فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ غَوْغَاءٌ مِنْ غَوْغَاءِ النَّاسِ فَقَالُوا: يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِيَوْمِ تَلْبِيَةٍ إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ الْتَفَتَ إِلَىَّ فَقَالَ: جَهِلَ النَّاسُ أَمْ نَسُوا وَالَّذِى بَعَثَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ إِلاَّ أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ أَوْ تَهْلِيلٍ.

وَقَدْ رُوِّينَا مَعْنَى هَذَا مُخْتَصَرًا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.

[حسن۔ ابن خزیمه ۲۸۰٦۔ حاکم ۱ / ٦٣٢]

(۹۶۰۵) عبداللہ بن سخبرہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ سے عرفہ تک گیا اور عبداللہ گندم گوں رنگ کے آدمی تھے، ان کی دو مینڈھیاں تھیں، ان پر اہل بادیہ والی چادر تھی اور وہ تلبیہ کہہ رہے تھے کہ لوگوں کا ایک جمگھٹا آپ کے پاس جمع ہوا تو انہوں نے کہا: اے اعرابی! یہ تلبیہ کا دن نہیں ہے، بلکہ یہ تو تکبیرات کا دن ہے تو اس وقت انہوں نے میری طرف جھانکا اور فرمایا: لوگ یا تو جاہل ہیں یا بھول گئے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے محمد کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ سے عرفہ کی طرف نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ منقطع نہ فرمایا، درمیان میں تکبیر و تہلیل بھی کہہ لیتے تھے۔

(۹٦٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ فَمَا أَزَالُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا قَذَفَهَا أَمْسَكَ فَقُلْتُ : مَا هَذَا؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [حسن۔ احمد ۱ / ۱۱٤۔ ابو یعلی ۳۲۱۔ ابن ابی شیبه ۱۳۹۸۷]

(۹۶۰۶) عکرمہ کہتے ہیں: میں حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لوٹا تو میں انہیں تلبیہ کہتے ہوئے ہی سنتا رہا حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کی رمی کی۔ جب اس کی طرف پتھر پھینکا تو خاموش ہوگئے تو میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے والد علی رضی اللہ عنہ کو جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ کہتے ہوئے دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(۹٦٠۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ. وَقَدْ رُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ قَدْ مَضَى ذِكْرُ ذَلِكَ. [حسن]

(۹۶۰۷) عطاء کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ کہتے رہے۔ ہم صحابہ کی ایک بڑی جماعت سے نقل کر چکے ہیں اور اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(۲۰۹) باب النُّزُولِ بِمِنًى

منیٰ میں اترنے کا بیان

(۹٦٠۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : خَطَبَ النَّبِيُّ -ﷺ- النَّاسَ بِمِنًى وَأَنْزَلَهُمْ مَنَازِلَهُمْ فَقَالَ :لِيَنْزِلِ الْمُهَاجِرُونَ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْمَنَةِ الْقِبْلَةِ وَالأَنْصَارُ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لِيَنْزِلِ النَّاسُ حَوْلَهُمْ . كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي عَنْ رَجُلٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ بِمِنًى فَفُتِحَتْ أَسْمَاعُنَا حَتَّى كُنَّا نَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا وَطَفِقَ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْجِمَارَ فَوَضَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ أَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَنَزَلُوا مُقَدَّمَ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ النَّاسُ بَعْدُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَذَكَرَهُ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاذٍ لَهُ صُحْبَةٌ وَزَعَمُوا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ لَمْ يُدْرِكْهُ وَأَنَّ رِوَايَتَهُ عَنْهُ مُرْسَلَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ طَاوُسٍ وَغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَزَلَ عَلَى يَسَارِ مُصَلَّى الإِمَامِ بِمِنًى.

[صحيح۔ ابوداود ۱۹۵۱۔ احمد ٤/ ۱٦۱]

(۹٦۰۸) (الف) عبدالرحمٰن بن معاذ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں سے منیٰ میں خطاب فرمایا اور ان کو ان کی جگہوں پر اتارا، آپ ﷺ نے فرمایا: مہاجر یہاں پڑاؤ کریں اور قبلہ کی دائیں جانب اشارہ کیا اور انصار یہاں اور قبلہ کی بائیں جانب اشارہ کیا پھر لوگ ان کے اردگرد اتریں۔

اس روایت کو اسی طرح میں نے اپنی کتاب میں ''عن رجل'' ہی پایا ہے۔

(ب) ابوداود رحمہ اللہ نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ''عبدالرحمٰن بن معاذ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا جب کہ ہم منیٰ میں تھے، ہماری ساعت تیز ہوگئی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ جو فرماتے ہم (صحیح صحیح) سن رہے تھے، حالاں کہ ہم اپنی اپنی جگہوں (مقامات) پر تھے اور رسول اللہ ﷺ انہیں ان کے حج کے طریقے سکھا رہے تھے حتیٰ کہ جمرہ کے قریب پہنچ گئے۔ آپ نے اپنی دونوں شہادت کی انگلیوں کو رکھا پھر کنکری پھینک کر بتایا، پھر مہاجرین کو حکم دیا تو وہ مسجد کے سامنے والے حصے میں اترے اور انصار کو حکم دیا کہ وہ مسجد کی پچھلی طرف اتریں۔ فرماتے ہیں، پھر اس کے بعد باقی لوگوں نے بھی پڑاؤ ڈال دیا۔

(۹٦۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ

عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بِنَاءً يُظِلُّكَ قَالَ : لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ . [ضعیف۔ ابو داود ۳۰۱۹]

(۹۶۰۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم آپ ﷺ کے لیے منیٰ میں عمارت نہ بنا دیں جو آپ کو سایہ کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! منیٰ ہر اس کے لیے اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچ گیا۔

(۹۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ : مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ السَّرْحَةِ قَالَ فَقُلْتُ : أَرَدْتُ ظِلَّهَا فَقَالَ : هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ : أَرَدْتُ ظِلَّهَا فَقَالَ : هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ : لَا مَا أَنْزَلَنِي غَيْرُ ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَخَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَالِكَ وَادِي يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا. [ضعیف۔ نسائی ۱۹۹۵۔ ترمذی ۸۸۱]

(۹۶۱۰) عمران انصاری کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر ؓ میری طرف آئے اور میں مکہ کے راستے میں آرام گاہ کے نیچے تھا تو انہوں نے کہا: اس آرام گاہ کے نیچے تجھے کس نے اتارا ہے؟ میں نے کہا: میں سایہ لینے آیا ہوں تو انہوں نے کہا: اس کے علاوہ؟ میں نے کہا: صرف سائے کے لیے ہی آیا ہوں، انہوں نے کہا: اس کے علاوہ؟ میں نے کہا: کچھ نہیں اس کے علاوہ ادھر آنے کا اور کوئی مقصد نہیں تو عبداللہ بن عمر ؓ نے فرمایا: جب تو منیٰ سے ان دو ٹیلوں کے درمیان ہو اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا تو وہاں پر ایک وادی ہے جس کو سرر کہا جاتا ہے، وہاں ایک آرام گاہ ہے جس کے نیچے ستر نبیوں نے آرام کیا۔

(۲۱۰) باب الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَنَّ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ

یوم نحر کو خطبہ دینا اور یوم نحر ہی حج اکبر کا دن ہے

(۹۶۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ : كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : افْعَلْ وَلَا حَرَجَ .

[صحیح۔ بخاری ۱۶۵۰۔ مسلم ۱۳۰۶]

(۹۶۱۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یوم نحر خطبہ دے رہے تھے، کوتو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں تو فلاں فلاں کام فلاں فلاں کام سے پہلے سمجھتا تھا، پھر دوسرا کھڑا ہوا تو اس نے بھی ایسے ہی کہا، آپ ﷺ نے تینوں کو فرمایا: کرلے، کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَتَابَعَهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ فِي ذِكْرِ الْخُطْبَةِ فِيهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۶۱۲) ایضاً

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ الْجَمَرَاتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ : أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ . قَالُوا : يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ : فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قَالُوا : الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ : فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ . قَالُوا : الشَّهْرُ الْحَرَامُ قَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ فَدِمَاؤُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ قَالَ : هَلْ بَلَّغْتُ . قَالُوا : نَعَمْ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : اللَّهُمَّ اشْهَدْ . ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا: هَذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ الْغَازِ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ ابوداود ۱۹۴۵۔ ابن ماجہ ۳۰۵۸]

(۹۶۱۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ جمرات کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ کون سا دن ہے انہوں نے کہا: یوم نحر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ انہوں نے کہا: حرم ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ انہوں نے کہا: شہر حرام آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے تو تمہارے خون، مال اور عزتیں تم پر اس دن میں اس شہر کی حرمت کی طرح حرام ہیں، پھر فرمایا: کیا میں نے تبلیغ کر دی؟ انہوں نے کہا: ہاں تو رسول اللہ ﷺ کہنے لگے: اے اللہ! گواہ ہو جا، پھر لوگوں کو الوداع کہا تو انہوں نے کہا: یہ حجۃ الوداع ہے۔

(۹۶۱٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرَجُلٌ أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ : أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا

أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ : أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ . قُلْنَا : بَلَى قَالَ : فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ : أَوَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ . قُلْنَا : بَلَى. قَالَ : فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَتِ الْبَلْدَةُ؟ . قُلْنَا : بَلَى قَالَ : فَإِنَّ دِمَاءَ كُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ . قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنكُمُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ . [صحيح۔ بخاری ١٦٥٤۔ مسلم ١٦٧٩]

(۹۶۱۴) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں نبی ﷺ نے نحر والے دن خطبہ دیا تو فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، آپ خاموش ہوگئے حتیٰ ہم سمجھنے لگے آپ اس کو کوئی نیا نام دیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ یوم نحر نہیں ہے، ہم نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے، ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ خاموش رہے، حتیٰ کہ ہم نے سمجھا شاید اس کا کوئی نیا نام رکھیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں! ہے ہم نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سمجھا کہ آپ ﷺ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ شہر نہیں ہے! ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون تمہارے اس دن میں اس مہینے میں اس شہر کی حرمت کی طرح محترم ہیں، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے، انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو حاضر ہے وہ غیر حاضر تک پہنچا دے، کتنے ہی وہ لوگ ہیں جن کو بات پہنچائی جاتی ہے سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں، خبردار! میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۹۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ وَرَجُلٌ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ : لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۶۱۵) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نحر والے دن خطبہ دیا اور فرمایا: میرے بعد کفر کی حالت میں نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۹۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَنَا صَبِيٌّ أَرْدَفَنِي أَبِي يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى يَوْمَ الأَضْحَى عَلَى رَاحِلَتِهِ.

[حسن۔ ابن خزیمہ ۲۹۵۳۔ احمد ۵/ ۷]

(۹۶۱۶) ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چھوٹا بچہ تھا، مجھے میرے والد نے اپنے پیچھے سوار کیا ہوا تھا، میں نے نبی ﷺ کو منیٰ میں عید الاضحیٰ والے دن اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

(۹۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ الْكَلاَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ :سَمِعْتُ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ. [صحیح۔ ابوداود ۱۹۵۵۔ طبرانی کبیر ۸۶۶۸]

(۹۶۱۷) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کا خطبہ منیٰ میں نحر والے دن سنا۔

(۹۶۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى حِينَ ارْتَفَعَ الضُّحَى عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ وَالنَّاسُ بَيْنَ قَائِمٍ وَقَاعِدٍ. [صحیح۔ آئندہ کی تخریج دیکھیں]

(۹۶۱۸) رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں لوگوں سے اس وقت خطاب کرتے ہوئے سنا جب سورج بلند ہوا، آپ سفید خچر پر سوار تھے اور علی رضی اللہ عنہ آپ کی بات دہرا کر لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۹۶۱۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ التَّارِيخِ قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ ابوداود ۱۹۵۶۔ احمد ۳/ ۴۷۷]

(۹۶۱۹) رافع بن عمرو مزنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نحر والے دن حجۃ الوداع کے موقع پر سفید خچر پر خطبہ دیتے دیکھا۔

(۲۱۱) باب التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي عَمَلِ يَوْمِ النَّحْرِ

یوم نحر کے عمل میں تقدیم و تاخیر

(۹۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَالِكٌ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَفَ لِلنَّاسِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلُونَهُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ. فَقَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ آخَرُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ رَأْسِي قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ. قَالَ :اذْبَحْ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ :فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلاَ أُخِّرَ إِلاَّ قَالَ افْعَلْ وَلاَ حَرَجَ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَحَدِيثُ الشَّافِعِيِّ وَيَحْيَى بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ :وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ وَقَدَّمَا سُؤَالَ الْحَلْقِ عَلَى سُؤَالِ النَّحْرِ وَلَمْ يَقُولاَ رَأْسِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح۔ بخاری ٨٣۔ مسلم ١٣٠٦]

(۹۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع والے سال لوگوں کے لیے کھڑے ہوئے، لوگ آپ سے مسائل پوچھ رہے تھے۔ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے پتا نہیں تھا، میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لی، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر لے کوئی حرج نہیں۔ دوسرے نے کہا: مجھے علم نہیں تھا، میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کر، کوئی حرج نہیں۔ کہتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ کسی بھی کام کی تقدیم یا تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے یہی جواب دیا: کر لے کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ. قَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ آخَرُ :حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ :اذْبَحْ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُسْأَلُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ بُلْبُلٌ :هَذَا مِمَّا حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ :نَعَمْ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يُطِيلُهُ فَهَذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ قَالَ وَسَمِعْتُ بُلْبُلَ

قَالَ لِسُفْيَانَ : إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ إِنَّكَ قُلْتَ لَهُ لَمْ أَحْفَظْهُ فَقَالَ سُفْيَانُ : صَدَقَ ابْنُ مَهْدِيٍّ لَمْ أَحْفَظْهُ بِطُولِهِ فَأَمَّا هَذَا فَقَدْ أَتْقَنْتُهُ. [صحيح۔ مسلم ١٣٠٦]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ قِصَّةِ بُلْبُلٍ.

وَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَحَالَ بِمَتْنِهِ عَلَى رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ سِوَى مَا اسْتَثْنَاهُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ زِيَادَةٌ أُخْرَى لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۹۶۲۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر لے کوئی بات نہیں۔ ایک دوسرے نے کہا: میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کر لے کوئی حرج نہیں۔

شافعی اور یحییٰ کی حدیث کے الفاظ بھی اسی طرح ہیں، مگر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں لوگوں کے لیے ٹھہرے، لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے۔ (شافعی اور یحییٰ) ان دونوں نے حلق والے سوال کو نحر والے سوال پر مقدم کیا اور اس کا لفظ نہیں کہا۔

(۹۶۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى نَاقَتِهِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ؟ قَالَ : ارْمِ وَلاَ حَرَجَ. قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ الْحَلْقَ قَبْلَ النَّحْرِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ. قَالَ : انْحَرْ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ وَلاَ أَخَّرَهُ إِلاَّ قَالَ : افْعَلْ وَلاَ حَرَجَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِزِيَادَةٍ أُخْرَى. [صحيح۔ دارقطني ٢/ ٢٥١۔ بزاز ٢٤١٨]

(۹۶۲۲) عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اونٹنی پر سوار دیکھا، آپ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں سمجھتا تھا کہ رمی سے پہلے سر منڈانا ہے تو میں نے ایسا ہی کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر اور کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اور پوچھا: میں سمجھتا تھا کہ سر منڈانا قربانی سے پہلے ہے تو میں نے ایسا ہی کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر لے کوئی بات نہیں، کہتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ سے کسی بھی کام کو پہلے یا بعد میں کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کر لے کوئی بات نہیں۔

(۹۶۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ

بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ :إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ :أَفَضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . قَالَ :فَمَا رَأَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلاَّ قَالَ :افْعَلُوا وَلاَ حَرَجَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۰۶۔ احمد ۲/ ۲۱۰۔ دارقطنی ۲/ ۲۵۱]

(۹۶۲۳) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی نحر والے دن آیا جب کہ آپ ﷺ جمرہ کے پاس کھڑے تھے، اس نے کہا: میں نے رمی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسرا آیا اور اس نے کہا: میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر لے کوئی حرج نہیں، ایک اور آیا، اس نے کہا: میں نے رمی کرنے سے پہلے طواف افاضہ کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر لے کوئی حرج نہیں، کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سوال کرنے والوں کو آپ کا یہی جواب دیتے سنا ہے، یعنی کر لے کوئی حرج نہیں۔

(٩٦٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ :لاَ حَرَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزٍ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحیح۔ بخاری ١٦٤٧۔ مسلم ١٣٠٧]

(۹۶۲۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو قربانی، سر منڈانے، رمی کرنے اور تقدیم وتأخیر کے بارے میں کہا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(٩٦٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ :مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ :لاَ حَرَجَ . وَقَالَ رَجُلٌ :حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ :لاَ حَرَجَ . فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ مِنَ التَّقْدِيمِ وَلاَ التَّأْخِيرِ إِلاَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ :وَلاَ حَرَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ١٦٤٧]

(۹۶۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے حج وداع میں پوچھا گیا: میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں، ایک آدمی نے کہا: میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ آپ سے اس دن تقدیم و تاخیر کے بارے میں جس چیز کا سوال بھی کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُزْمَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ: لاَ حَرَجَ.

فَقَالَ آخَرُ: إِنِّي رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ: لاَ حَرَجَ. فَمَا عَلِمْتُهُ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ قَالَ: لاَ حَرَجَ. وَلَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَةِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح]

(۹۶۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں نے شام کے بعد رمی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، تو اس دن آپ ﷺ سے جس چیز کے بارے میں بھی سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں اور کسی کفارے کا حکم نہیں دیا۔

(۹۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِ ذَلِكَ فَقَالَ: لاَ حَرَجَ لاَ حَرَجَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۳۴]

(۹۶۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا اسی طرح کی کوئی اور بات پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: ارْمِ وَلاَ حَرَجَ. قَالَ آخَرُ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ: اذْبَحْ وَلاَ حَرَجَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: لاَ حَرَجَ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۳۵]

(۹۶۲۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر کوئی حرج نہیں، دوسرے نے کہا: میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر لے کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسری روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے رمی سے پہلے زیارت کر لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ فِي الْبَاقِي فَقَالَ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ. قَالَ :ارْمِ وَلاَ حَرَجَ . وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ. [انظر قبله]

(۹۶۲۹) ایضاً

(۹۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَمَى ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ :لاَ حَرَجَ . ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ :لاَ حَرَجَ . فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ إِلاَّ قَالَ :لاَ حَرَجَ .

[صحیح۔ ابن ماجہ ۳۰۵۳۔ احمد ۳/ ۳۲۶]

(۹۶۳۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمی کر کے لوگوں کے لیے بیٹھ گئے تو ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے نحر کرنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' پھر دوسرا آیا تو اس نے کہا: میں نے رمی سے پہلے سر منڈا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، اس دن جس چیز کے بارے میں بھی پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۳۱) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَمَى قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ وَحَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ وَذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :افْعَلْ وَلاَ حَرَجَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَدْ أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ حَمَّادٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۶۳۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے رمی سے پہلے سر منڈا لیا یا سر منڈانے سے پہلے رمی کر لی یا سر منڈانے سے پہلے ذبح کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کر لے کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مُقَاتِلٍ :أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَوْمٍ

حَلَقُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ : أَخْطَأْتُمُ السُّنَّةَ وَلَا شَيْءَ عَلَيْكُمْ. [ضعيف]

(۹۶۳۲) مقاتل کہتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایسے لوگوں کے بارے میں پوچھا جنہوں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا تو انہوں نے فرمایا: تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے، تم پر کوئی جرمانہ نہیں۔

(۹۶۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَسَنُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :مَنْ قَدَّمَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ أَخَّرَهُ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

[صحيح۔ احمد ١/ ٢١٦]

(۹۶۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مناسک میں سے کوئی کام پہلے یا بعد میں کر لیا اس پر کوئی چیز نہیں۔

(۲۱۲) باب الإِفَاضَةِ لِلطَّوَافِ

طوافِ افاضہ کا بیان

(٩٦٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الْأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى قَالَ نَافِعٌ :وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنًى وَيَذْكُرُ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَعَلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَفَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُرِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحيح۔ مسلم ١٣٠٨]

(۹۶۳۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم نحر کو افاضہ کرتے اور ظہر کی نماز منیٰ میں پڑھتے۔

(٩٦٣٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَأَخْرَجَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ رَمَى الْجَمْرَةَ

رَجَعَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثُمَّ حَلَقَ ثُمَّ أَفَاضَ مِنْ فَوْرِهِ ذَلِكَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَّرَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعْنِي طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ. [صحيح۔ مسلم]

(۹۶۳۵) (الف) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں، پھر آپ ﷺ بیت اللہ کی طرف لوٹے اور ظہر مکہ میں ادا کی۔

(ب) امام ابوداؤد نے مراسیل میں اپنی سند کے ساتھ اس حدیث کو ابن شہاب الزہری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رمی جمار سے فارغ ہوئے تو منحر کی طرف واپس پلٹ آئے، پھر آپ نے نحر (قربانی) کی، پھر سر منڈوایا، پھر اسی طرح (اسی حالت میں) وہاں سے واپس آئے۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابوالزبیر، سیدہ عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طواف زیارت کو رات تک موخر کیا۔

(۹۶۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَخَّرَ الزِّيَارَةَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعيف۔ احمد ۱/ ۳۰۹۔ ابوداود ۲۰۰۰۔ ابويعلىٰ ۲۷۰۰]

(۹۶۳۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی ﷺ نے یوم نحر کو رات تک زیارت موخر کی۔

(۹۶۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعيف۔ انظر ما مضى]

وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي سَمَاعِهِ مِنْ عَائِشَةَ نَظَرٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَفَضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ.

وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى. [ضعيف انظر قبله]

(۹۶۳۷) ایضاً

(الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یوم نحر کو طواف زیارت رات تک موخر کیا۔

(ب) ابوسلمہ کی حدیث میں ہم بیان کر چکے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا تو ہم نے یوم نحر

کو ہی افاضہ کر لیا تھا۔

(ج) ایک دوسری روایت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس دن کے آخر میں اضافہ کیا، جب آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی تھی پھر واپس منیٰ کی طرف لوٹ گئے۔

(٩٦٣٨) وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَذِنَ لأَصْحَابِهِ فَزَارُوا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ظَهِيرَةً وَزَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ نِسَائِهِ لَيْلاً

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(٩٦٣٨) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو اجازت دی تو انہوں نے بیت اللہ کی زیارت دوپہر کے وقت کی اور آپ ﷺ نے اپنی بیویوں سمیت رات کو زیارت کی۔

(٩٦٣٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَافَ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ مِنَ اللَّيْلِ. [ضعيف]

(٩٦٣٩) طاؤس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یوم نحر کا طواف رات کو کیا۔

(٩٦٤٠) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَهُ.

وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- طَافَ عَلَى نَاقَتِهِ لَيْلاً وَأَصَحُّ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ حَدِيثُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(٩٦٤٠) ایضاً۔

(ب) عروہ بن زبیر اس قول کی طرف گئے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی اونٹنی پر (سوار ہو کر) رات کے وقت طواف کیا لیکن ان روایات میں سے صحیح ترین روایات نافع عن ابن عمر اور جابر اور ابو سلمہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث ہیں۔ واللہ اعلم

(٩٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :أَمَّا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَإِنَّهُ أَتَى مَنْزِلَهُ مِنْ مِنًى فَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ وَطَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ أَتَى مَنْزِلَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَوَقَفَ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ أَفَاضَ فَأَتَى مَنْزِلَهُ مِنْ جَمْعٍ فَبَاتَ بِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ وَقْتُ صَلاَةِ الْمُعَجَّلَةِ وَقَفَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَدْرُ صَلاَةِ الْمُسْفِرَةِ أَفَاضَ وَتِلْكَ مِلَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَقَدْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ -ﷺ- أَنْ يَتَّبِعَهُ.

[صحيح۔ ابن خزيمه ٢٨٠٣۔ ابن ابى شيبه ١٤٥٤٨]

(۹۶۴۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام منیٰ میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہو گئی اور سورج طلوع ہوا تو عرفہ میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں ٹھہرے حتیٰ کہ جب سورج غروب ہو گیا لوٹے اور جمع میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں رات گزاری حتیٰ کہ جب صلاۃ المعجلہ کا وقت آیا تو ٹھہرے حتیٰ کہ صلاۃ المسفرہ کا وقت آیا تو لوٹے اور یہ تمہارے والد ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی اتباع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۹٦٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ ثُمَّ وَقَفَ إِلَى صَلاَةِ الْمُصْبِحَةِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى نَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم- (أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ) [صحيح]

(۹۶۴۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کی حدیث بیان کی، پھر صبح کی نماز تک ٹھہرے۔ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی کہ ملتِ ابراہیم کی پیروی کر جو یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

(۹٦٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ : أَفَاضَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَى مِنًى فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ غَدَا مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ فَصَلَّى بِهَا الصَّلاَتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَتَى بِهِ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَنَزَلَ بِهَا فَبَاتَ ثُمَّ صَلَّى بِهَا يَعْنِي الصُّبْحَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ وَقَفَ بِهِ كَأَبْطَإِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ دَفَعَ إِلَى مِنًى فَرَمَى وَذَبَحَ وَحَلَقَ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- (أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ) [صحيح۔ ابن خزيمه ٢٨٠٤]

(۹۶۴۳) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام کو منیٰ لے کر گئے، وہاں ظہر، عصر، مغرب عشا اور صبح کی نمازیں ادا کیں، پھر منیٰ سے عرفات آئے۔ وہاں دو نمازیں ادا کیں، پھر ٹھہرے رہے حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا، پھر ان کو مزدلفہ میں لائے، وہیں رات گزاری اور صبح کی نماز پڑھی، جس طرح مسلمان جلدی پڑھتے ہیں، پھر وہیں ٹھہرے جس طرح مسلمان تاخیر سے نماز پڑھتے ہیں، پھر منیٰ گئے، رمی کی، قربانی کی اور سر منڈایا، پھر اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کرو جو یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

(۹٦٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. ثُمَّ حَلَقَ ثُمَّ أَفَاضَ بِهِ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم- (ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)

[صحيح۔ انظر قبله]

(۹۶۴۴) ایضاً

(٩٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. زَادَ: ثُمَّ أَتَى بِهِ الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ بِهِ إِلَى مِنًى فَأَقَامَ فِيهَا تِلْكَ الأَيَّامَ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- (أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا) وَالْمَوْقُوفُ أَصْوَبُ.

(۹۶۴۵) ایک دوسری سند کے ساتھ اس کے ہم معنی مرفوع روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ بیت اللہ کے پاس آئے، اس کا طواف کیا۔ پھر واپس منیٰ کی طرف گئے تو وہاں وہ دن گزارے، پھر اللہ نے محمد ﷺ کی طرف وحی کی: ﴿ان اتبع ملة ابراهيم حنيفا﴾ [النحل: ۱۲۳] زیادہ درست بات یہ ہے کہ یہ موقوف ہے۔

(٩٦٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ يَرْفَعُهُ وَلَكِنِّي أَهَابُهُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَرَفَعَاهُ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ.

[ضعیف۔ ابو داود ۱۸۸۸]

(۹۶۴۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف، صفا و مروہ کی سعی اور رمی جمار اللہ کے ذکر کی خاطر ہیں۔

(۲۱۳) بَابُ التَّحَلُّلِ بِالطَّوَافِ إِذَا كَانَ قَدْ سَعَى عَقِبَ طَوَافِ الْقُدُومِ

طواف کے ساتھ حلال ہوگا جب سعی طواف قدوم کے بعد ہو

٩٦٤٧ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ

ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ بخاری ١٦٠٦۔ مسلم ١٢٢٧]

(۹۶۴۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مکہ آئے تو طواف کیا، سب سے پہلے حجر اسود کو بوسہ دیا، پھر تین چکر تیز قدموں سے لگائے اور چار آہستہ۔ پھر طواف مکمل کر کے مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعتیں ادا کیں، جب سلام پھیرا تو صفا پر آئے، صفا و مروہ کے سات طواف کیے پھر آپ ﷺ پر جو کچھ حرام تھا اس میں سے کچھ بھی حلال نہ ہوا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اپنا حج مکمل کر لیا اور قربانی والے دن قربانی کی، پھر لوٹے اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ہر وہ چیز جو آپ ﷺ پر حرام تھی حلال ہو گئی اور جو لوگ قربانیاں ساتھ لائے تھے، انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔

(۹۶۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَفَضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَائِضٌ. فَقَالَ : أَحَابِسَتِي هِيَ. فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ. قَالَ : أَخْرِجُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ بخاری ١٦٤٦]

(۹۶۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا، ہم یوم نحر کو لوٹے اور صفیہ رضی اللہ عنہا حائضہ ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ نے اس سے وہ چاہا جو مرد اپنی بیوی سے چاہتا ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ تو حائضہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے یوم نحر کو افاضہ کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نکالو۔

(۹۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ فَمِنْ قَائِلٍ : يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا أَوْ قَدَّمْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ : لاَ

حَرَجَ لَا حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ .قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا اللَّفْظُ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَكَأَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ سَعَى عُقَيْبَ طَوَافِ الْقُدُومِ قَبْلَ طَوَافِ الإِفَاضَةِ فَقَالَ :لَا حَرَجَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ ابوداود ۲۰۱۴۔ ابن خزيمه ۲۷۷۴]

(۹۶۴۹) اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے نکلا، لوگ آپ ﷺ کے پاس آئے، کوئی کہتا: میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی ہے یا کچھ مقدم و موخر کر لیا ہے تو آپ ﷺ ان کو فرماتے: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔ سوائے اس آدمی کے جس نے مسلمان آدمی کی عزت خراب کی اور وہ ظالم تھا تو یہی ہے جس پر حرج ہے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ یہ الفاظ غریب ہیں، ان کو شیبانی سے بیان کرنے میں جریر منفرد ہے، اگر یہ محفوظ بھی ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا گویا کہ اس نے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جو طواف قدوم کے پیچھے سعی کرے طواف افاضہ سے پہلے تو آپ ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ نَسِيَ أَنْ يُفِيضَ حَتَّى رَجَعَ إِلَى بِلَادِهِ فَهُوَ حَرَامٌ حِينَ يَذْكُرُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْبَيْتِ فَيَطُوفُ بِهِ فَإِنْ أَصَابَ النِّسَاءَ أَهْدَى بَدَنَةً. [ضعيف]

(۹۶۵۰) فقہاء مدینہ فرمایا کرتے تھے: جو طواف افاضہ کیے بغیر اپنے علاقے میں آ گیا تو وہ اس وقت سے پھر محرم ہو جائے گا، جب اس کو یاد آیا حتیٰ کہ بیت اللہ میں آ کر طواف کرے۔ اگر وہ عورتوں سے ملاپ کرلے تو قربانی دے گا۔

(۲۱۴) باب زِيَارَةِ الْبَيْتِ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي مِنًى

منیٰ کی ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرنا

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ يُذْكَرُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَزُورُ الْبَيْتَ أَيَّامَ مِنًى.

امام بخاری رحمہ اللہ ترجمہ باب میں صیغہ مجہول کے ساتھ ذکر کرتے ہیں: ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی ﷺ منیٰ کے ایام میں بیت اللہ کی زیارت کرتے تھے۔

(۹۶۵۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ : دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كِتَابًا وَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي وَلَمْ يَقْرَأْهُ قَالَ فَكَانَ فِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَزُورُ الْبَيْتَ كُلَّ لَيْلَةٍ مَا دَامَ بِمِنًى. قَالَ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا وَاطَأَهُ عَلَيْهِ. قَالَ الشَّيْخُ :وَرَوَى الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُفِيضُ كُلَّ لَيْلَةٍ يَعْنِي لَيَالِيَ مِنًى. [ضعيف۔ طبراني كبير ١٢٩٠٤]

(۹۶۵۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب تک منیٰ رہے، ہررات بیت اللہ کی زیارت کرتے تھے۔

طاؤس سے مروی ہے کہ نبی ﷺ منیٰ کی راتوں میں ہررات افاضہ کرتے تھے۔

(۲۱۵) باب سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَالشُّرْبِ مِنْهَا وَمِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

حاجیوں کو پانی پلانا اور وہاں سے اور آب زم زم سے پینا

(۹۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ :انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ . فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۹۶۵۲) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں: پھر نبی ﷺ بیت اللہ کی طرف لوٹے، ظہر کی نماز مکہ میں ادا کی۔ پھر بنی عبدالمطلب کے پاس آئے اور وہ زمزم پلا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! پانی کھینچو، اگر مجھے خدشہ نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آ جائیں گے تو میں تمہارے ساتھ مل کر کھینچتا، انہوں نے آپ کو ایک ڈول دیا تو آپ نے اس میں سے پیا۔

(۹۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ الْعَبَّاسُ :يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِشَرَابٍ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ :اسْقِنِي . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِيهِ قَالَ :اسْقِنِي . فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا فَقَالَ :اعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ . ثُمَّ قَالَ :لَوْلاَ أَنْ تُغْلَبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّى أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَى هَذِهِ . يَعْنِي عَاتِقَهُ وَأَشَارَ إِلَى عَاتِقِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ.

[صحيح۔ بخاري ١٥٥٤]

(۹۶۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی پلانے والوں کی طرف آئے اور پانی طلب کیا تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فضل! جا اور جا کر اپنی ماں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشروب لے کر آ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پلا، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ لوگ اس میں اپنے ہاتھ ڈالتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمزم پر آئے اور وہ پلا رہے تھے اور اس میں کام کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگے رہو تم نیک کام کر رہے ہو، پھر فرمایا: اگر یہ خدشہ نہ ہو کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں اترتا اور رسی کو یہاں رکھتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن کی طرف اشارہ کیا۔

(۹۶۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : مَا لِي أَرَى بَنِي عَمِّكُمْ يَسْقُونَ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيذَ أَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ أَمْ مِنْ بُخْلٍ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بِنَا حَاجَةٌ وَلاَ بُخْلٌ قَدِمَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ فَاسْتَسْقَى فَأَتَيْنَاهُ بِإِنَاءٍ مِنْ نَبِيذٍ فَشَرِبَ وَسَقَى فَضْلَهُ أُسَامَةَ وَقَالَ : أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ . كَذَا فَاصْنَعُوا فَلاَ نُرِيدُ تَغْيِيرَ مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِنْهَالٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤١٦]

(۹۶۵٤) بکر بن عبداللہ مزنی فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں تمہارے چچا زاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں اور تم نبیذ پلاتے ہو؟ کیا تم ضرورت مند ہو یا کنجوسی کی وجہ سے ایسا کرتے ہو؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کا شکر ہے، ہمیں کوئی حاجت یا کمی نہیں ہے اور نہ ہی کنجوسی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تشریف لائے اور ان کے پیچھے اسامہ رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے پانی طلب کیا تو ہم نے انہیں نبیذ کا برتن دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پیا اور بچا ہوا اسامہ کو دیا اور فرمایا: تم نے اچھا اور خوب کیا ہے۔ اسی طرح کیا کرو۔ ہم نہیں چاہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں تبدیلی کریں۔

(۹۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ عَاصِمٌ فَحَلَفَ عِكْرِمَةُ مَا كَانَ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ عَلَى بَعِيرٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَقَالُوا قَالَ عِكْرِمَةُ : وَاللَّهِ مَا كَانَ إِلاَّ عَلَى نَاقَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيِّ. [صحيح۔ بخاری ١٥٦٦]

(۹۶۵۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیا۔

عکرمہ نے قسم کھا کر فرمایا کہ اس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر سوار تھے۔ عبدالرحیم کی روایت میں ہے اور انہوں نے کہا کہ عکرمہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن اونٹنی پر ہی تھے۔

(۹۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الأَسْوَدِ حَدَّثَنِي جَلِيسٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قُلْتُ :شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ :شَرِبْتَ كَمَا يَنْبَغِي. قُلْتُ : كَيْفَ أَشْرَبُ؟ قَالَ :إِذَا شَرِبْتَ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ تَنَفَّسْ ثَلاَثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ فَإِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : آيَةُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ أَنَّهُمْ لاَ يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ . [صحيح]

(۹۶۵۶) عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ ہم کو ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ایک ہم نشین نے کہا کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو کہاں سے آیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے زمزم پیا ہے، تو انہوں نے کہا: کیا تم نے کما حقہ پیا ہے؟ میں نے کہا: میں کیسے پیوں؟ انہوں نے کہا: جب تو پینے لگے تو قبلے کی طرف منہ کر، پھر اللہ کا نام لے، پھر تین سانس لے اور جی بھر کے پی اور جب تو فارغ ہو جائے تو اللہ کی حمد بیان کر، بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، ہمارے اور منافقوں کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ پیٹ بھر کر زمزم نہیں پیتے۔

(۹۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ :مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ :شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَرَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ. [انظر قبله]

(۹۶۵۷) ایضاً

(۹۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۶۵۸) ایضاً

(۹۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي قِصَّةِ إِسْلاَمِهِ إِلَى أَنْ قَالَ :فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- هُوَ وَصَاحِبُهُ فَاسْتَلَمَ

الْحَجَرَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فَأَتَيْتُهُ وَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الإِسْلَامِ فَقَالَ :وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ :مَتَى كُنْتَ هَا هُنَا . قُلْتُ :قَدْ كُنْتُ هَا هُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَيَوْمًا قَالَ :فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ ؟ . قُلْتُ :مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ مسلم ٢٤٧٣]

(٩٦٥٩) ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام کا قصہ سنایا، فرمایا کہ نبی ﷺ اور آپ کے ساتھی آئے، آپ ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا، پھر بیت اللہ کا طواف کیا، پھر نماز پڑھی۔ ابوذر فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں ہی تھا جس نے سب سے پہلے اسلام والا اسلام آپ ﷺ کو کہا، آپ ﷺ نے فرمایا: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ آپ ﷺ نے پوچھا: تو یہاں کب سے ہے؟ میں نے کہا: میں یہاں تیس دن رات سے ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تجھ کو کھلاتا کون تھا، میں نے کہا: میرا کھانا صرف آب زمزم تھا۔ میں موٹا تازہ ہو گیا حتیٰ کہ میرے پیٹ کا عکن ٹوٹنے لگا اور میں نے ذرا بھی بھوک محسوس نہیں کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانے کا کھانا اور بیماری کی شفا ہے۔

(٩٦٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ. [ضعيف۔ ابن ماجه ٣٠٦٢۔ احمد ٣/ ٣٥٧]

(٩٦٦٠) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اسی لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔

(٢١٦) باب الرُّجُوعِ إِلَى مِنًى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَالرَّمْيِ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

ایام تشریق میں ہر روز منیٰ جانا اور زوالِ شمس کے بعد رمی کرنا

(٩٦٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَثَ بِمِنًى لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ ثُمَّ يَرْمِي الثَّالِثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا.

[ضعيف۔ ابوداود ١٩٧٤۔ احمد ٦/ ٩٠]

(٩٦٦١) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دن کے آخر میں ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد لوٹے، پھر آئے اور منیٰ میں ایامِ تشریق گزارے، جب سورج زائل ہو جاتا تو رمی جمار کرتے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔ پہلی اور دوسری کنکری کے وقت ٹھہرتے، لمبا قیام کرتے اور عاجزی کرتے۔ پھر تیسری کنکری مارتے اور اس وقت نہ ٹھہرتے۔

(٩٦٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ وَيَنْحَدِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِيَ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلاَ يَقِفُ عِنْدَهَا.

قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يُقَالُ إِنَّهُ ابْنُ بَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ.

[صحیح۔ بخاری ١٦٦٦۔ نسائی ٣٠٨٣]

(٩٦٦٢) زہری ؒ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب اس جمرہ کو مارتے جو منیٰ کی مسجد کے ساتھ ہے تو اسے سات کنکریاں مارتے، جب بھی کوئی کنکری مارتے تو تکبیر کہتے، پھر اس کے آگے آتے اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ اپنے ہاتھ اٹھاتے دعا کرتے اور لمبا قیام کرتے، پھر دوسرے جمرہ کے پاس آتے اور سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے اور وادی والی جانب بائیں طرف ہٹتے، وہاں قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے پاس ہے، اس کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے، پھر چلے جاتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔

زہری کی روایت میں ہے کہ ابن عمر ؓ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(٩٦٦٣) أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يُسْهِلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلاً فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى كَذَلِكَ فَيَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلاً فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي فَلاَ يَقِفُ وَيَقُولُ:

هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۶۵]

(۹۶۶۳) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ قریب والے جمرہ کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری کے بعد تکبیر کہتے، پھر آگے بڑھتے اور قبلہ رو ہو کر طویل قیام کرتے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے۔ پھر درمیانی جمرہ کو مارتے۔ پھر اسی طرح وہ بائیں جانب قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوتے، لمبا قیام کرتے دعا مانگتے ہاتھ اٹھا کر پھر عقبہ والے جمرہ کو مارتے۔ وادی کے درمیان سے کھڑے نہ ہوتے اور فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح دیکھا ہے۔

(۹۶۶٤) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتَى أَرْمِي الْجِمَارَ؟ قَالَ: إِذَا رَمَى إِمَامُكَ فَارْمِهْ قَالَ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۵۹۔ ابوداود ۱۹۷۲]

(۹۶۶۴) وبرہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں رمی جمار کب کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: جب تیرا امام رمی کرے تو، تو بھی کر۔ میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ہم اندازہ لگاتے جب سورج زائل ہوتا ہم رمی کرتے تھے۔

(۹۶۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَمَى الْجَمْرَةَ أَوَّلَ يَوْمٍ ضُحًى ثُمَّ لَمْ يَرْمِ بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى زَالَتِ الشَّمْسُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۹۹]

(۹۶۶۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پہلے دن چاشت کے وقت رمی جمار کی، پھر اس کے بعد رمی نہیں کی حتیٰ کہ سورج ڈھل ہو گیا۔

(۹۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لاَ يُرْمَى الْجِمَارُ فِي أَيَّامِ الثَّلاَثَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ.

وَعَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فَيَقِفُ وُقُوفًا طَوِيلاً وَيُكَبِّرُ اللَّهَ وَيُسَبِّحُهُ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو اللَّهَ لاَ يَقِفُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ.

وَعَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكَبِّرُ عِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ. [صحیح۔ مالک ۹۱۸]

(۹۶۶۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے : تینوں دنوں میں رمی جمار نہیں کی جائے گی حتیٰ کہ سورج زائل ہو جائے اور نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر پہلے دو جمروں کے پاس لمبی دیر تک رکتے ، اللہ کی حمد و تسبیح و تکبیر بیان کرتے اور جمرہ عقبہ کے پاس نہ ٹھہرتے اور جب بھی جمروں کو کنکری مارتے تو تکبیر کہتے۔

نافع سے منقول ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رمی جمار کے وقت جب بھی کوئی کنکری مارتے ، ساتھ ساتھ تکبیر بھی کہتے۔

(۹۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ : قَامَ ابْنُ عُمَرَ حِينَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَنْ يَسَارِهَا نَحْوَ مَا لَوْ شِئْتَ قَرَأْتَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ. [صحيح]

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ فِي حَزْرِ قِيَامِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : فَكَانَ قَدْرَ قِرَاءَةِ سُورَةِ يُوسُفَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ بِقَدْرِ قِرَاءَةِ سُورَةٍ مِنَ الْمِئِينَ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْلُو فِي الْجَمْرَتَيْنِ إِذَا رَمَاهُمَا.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَرْمِي الْجَمْرَةَ حَتَّى يَمِيلَ النَّهَارُ.

(۹۶۶۷) (الف) وبرہ کہتے ہیں کہ جب ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جمرہ کو مارا تو اتنی دیر تک اس کے پاس رکے کہ اگر تو چاہے تو سورۃ بقرہ پڑھ سکتا ہے۔

(ب) ابو مجلز سے ابن عمر کے قیام کے اندازے کے بارے میں منقول ہے فرماتے ہیں کہ ابن عمر سورۃ یوسف کی قراءت کے اندازے کے برابر ٹھہرتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ دو سو آیات والی سورت پڑھنے کے اندازے کے برابر کھڑے رہتے۔

عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دونوں جمروں میں اونچے مقام پر رہتے ، جب انہیں کنکریاں مارتے۔

(ج) اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے وادی کے وسط سے جمرۂ عقبہ کو رمی کرنے کے بارے میں مرفوع روایت منقول ہے۔

(د) اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے ہیں اس وقت تک جمرہ کو کنکریاں نہ مارو حتیٰ کہ دن ڈھل جائے۔

(۲۱۷) باب مَنْ شَكَّ فِي عَدَدِ مَا رَمَى

جسے ماری گئی کنکریوں کی تعداد میں شک ہوا

(۹۶۶۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : إِنِّي

رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ وَلَمْ أَدْرِ رَمَيْتُ سِتًّا أَوْ سَبْعًا. قَالَ : ائْتِ ذَاكَ الرَّجُلَ يُرِيدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَهَبَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا لَوْ فَعَلْتُ فِي صَلاَتِي لأَعَدْتُ الصَّلاَةَ. فَجَاءَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ : صَدَقَ أَوْ أَحْسَنَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَعَدْتُ الْمَشْكُوكَ فِي فِعْلِهِ كَذَلِكَ فِي الرَّمْيِ يُعِيدُ الْمَشْكُوكَ فِي رَمْيِهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبِنَاءِ عَلَى الْيَقِينِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۹٦٦۸) ابومجلز فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے جمرہ کو رمی کی ہے، لیکن یاد نہیں کہ چھ کنکریاں ماری ہیں یا سات۔ انہوں نے کہا: اس آدمی یعنی علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ وہ گیا اور اس نے ان سے پوچھا تو وہ فرمانے لگے: اگر میرے ساتھ نماز میں یہ معاملہ ہے تو میں اپنی نماز دہراؤں گا۔ اس نے واپس آ کر انہیں (ابن عمر) کو بتایا تو انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا یا اچھا کیا۔

شیخ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شاید واللہ اعلم! انہوں نے مشکوک کو دہرانے کا ارادہ کیا ہے اسی طرح رمی میں بھی جس میں شک ہے، اس کو دہرایا جائے گا۔

(۹٦٦۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ : سُئِلَ طَاوُسٌ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ حَصَاةً قَالَ : يُطْعِمُ لُقْمَةً قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : لَمْ يَسْمَعْ قَوْلَ سَعْدٍ قَالَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ : رَجَعْنَا فِي حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمِنَّا مَنْ يَقُولُ : رَمَيْتُ بِسِتٍّ وَمِنَّا مَنْ يَقُولُ : رَمَيْتُ بِسَبْعٍ فَلَمْ يَعِبْ ذَاكَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ.

(۹٦٦۹) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ طاوس سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے ایک کنکری چھوڑ دی تو انہوں نے کہا: وہ ایک لقمہ کھلائے تو میں نے یہ بات مجاہد کو ذکر کی تو ابوعبدالرحمن نے کہا: اس نے سعد رضی اللہ عنہ کی بات نہیں سنی، سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں، ہم سے کوئی کہتا تھا، میں نے چھ کنکریاں ماری ہیں اور کوئی کہتا تھا: میں نے سات کنکریاں ماری ہیں تو کوئی بھی ایک دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔ [ضعیف۔ نسائی ۳۰۷۷، احمد ۱/ ۱٦۸، مجاہد نے سعد سے نہیں سنا۔

(۲۱۸) باب تَأْخِيرِ الرَّمْيِ عَنْ وَقْتِهِ حَتَّى يُمْسِيَ

رمی کو شام تک مؤخر کرنے کا بیان

(۹٦٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الْبُزْمَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ : لاَ حَرَجَ . فَقَالَ الآخَرُ : إِنِّي رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ : لاَ حَرَجَ . فَمَا عَلِمْتُهُ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ قَالَ : لاَ حَرَجَ . وَلَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ .

[صحیح۔ بخاری ٨٤ آخری جملہ کے علاوہ، اس آخری جملہ پر کلام حدیث نمبر: ۹۶۲۶ میں گزر چکی ہے۔]

(۹۶۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں نے ذبح کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، ایک دوسرے نے پوچھا: میں نے شام کے بعد رمی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، مجھے نہیں معلوم کہ آپ سے اس دن کسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہو اور آپ نے ''کوئی حرج نہیں'' کے علاوہ کوئی اور جواب دیا ہو اور نہ ہی آپ نے کسی کو کچھ کفارہ دینے کو کہا۔

(۹۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنَةِ أَخٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهَا نُفِسَتْ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَتَخَلَّفَتْ هِيَ وَصَفِيَّةُ حَتَّى أَتَتَا مِنًى بَعْدَ أَنْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ فَأَمَرَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنْ تَرْمِيَا الْجَمْرَةَ حِينَ قَدِمَتَا وَلَمْ يَرَ عَلَيْهِمَا شَيْئًا .

(۹۶۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید کی بھتیجی مزدلفہ میں حائضہ ہوگئی تو وہ اور صفیہ پیچھے رہ گئیں حتیٰ کہ سورج غروب ہونے کے بعد یوم نحر کو منیٰ پہنچیں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ جب بھی پہنچیں ہیں: جمرہ کو کنکریاں ماریں اور انہوں نے ان دونوں پر کوئی کفارہ نہیں سمجھا۔

(۹۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنْ نَسِيَ أَيَّامَ الْجِمَارِ أَوْ قَالَ رَمْيَ الْجِمَارِ إِلَى اللَّيْلِ فَلاَ يَرْمِي حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ مِنَ الْغَدِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : إِذَا نَسِيتَ رَمْيَ الْجَمْرَةِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ فَارْمِهَا بِاللَّيْلِ وَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَنَسِيتَ الْجِمَارَ حَتَّى اللَّيْلِ فَلاَ تَرْمِهِ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْغَدِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ ارْمِ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ. [صحیح]

(۹۶۷۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رمی جمار بھول گیا اور رات ہوگئی تو وہ اگلے دن زوالِ شمس سے پہلے رمی نہ کرے۔

(۲۱۹) باب الرُّخْصَةِ لِرِعَاءِ الإِبِلِ فِي تَأْخِيرِ رَمْيِ الْغَدِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى يَوْمِ النَّفْرِ الأَوَّلِ وَتَرْكِ الْبَيْتُوتَةِ بِمِنًى

اونٹوں کے چرواہوں کے لیے یومِ نحر کی رمی واپسی تک موخر کرنے اور منیٰ میں رات نہ گزارنے کی رخصت کا بیان

(۹۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الْبَدَّاحِ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ -ﷺ- أَرْخَصَ لِرِعَاءِ الإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُونَ الْغَدَ أَوْ مِنْ بَعْدِ الْغَدِ لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا الْبَدَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ أَرْخَصَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحیح۔ مالك ۹۱۹۔ ابوداود ۱۹۷۵۔ ترمذی ۹۵۴]

(۹۶۷۳) عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو رات کی رخصت دی کہ وہ یومِ نحر کو رمی کریں اور اگلے دن یا اس کے بعد والے دن، پھر کوچ والے دن۔

(۹۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَتَعَاقَبُوا فَيَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَدَعُوا يَوْمًا وَلَيْلَةً ثُمَّ يَرْمُوا الْغَدَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۶۷۴) عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چرواہوں کو رخصت دی کہ وہ تاخیر سے آئیں اور نحر والے دن رمی کریں، پھر ایک دن رات چھوڑ کر اگلے دن رمی کریں۔

(۹۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا هَكَذَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَأَنَّهُمَا نَسَبَا أَبَا الْبَدَّاحِ إِلَى جَدِّهِ وَأَبُوهُ عَاصِمُ بْنُ

عَدِیٌّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۶۷۵) عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن چھوڑ کر ایک دن رمی کرنے کی رخصت دی۔

(۲۲۰) باب الرُّخْصَةِ فِي أَنْ يَدَعُوا نَهَارًا وَيَرْمُوا لَيْلاً إِنْ شَاءُوا

اگر چاہیں تو دن کی بجائے رات کو رمی کرنے کی رخصت

(۹۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ لِرِعَاءِ الإِبِلِ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ بِاللَّيْلِ. [صحیح لغیرہ۔ مالک ۹۲۰]

(۹۶۷۶) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے چرواہوں کو رات کے وقت رمی جمار کرنے کی رخصت دی۔

(۹۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الرَّاعِي يَرْمِي بِاللَّيْلِ وَيَرْعَى بِالنَّهَارِ . [ضعیف۔ عمرو بن قیس متروک ہے]

(۹۶۷۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چرواہا رات کو رمی کرے اور دن کو اونٹ چرائے۔

(۹۶۷۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ. [ضعیف۔ مرسل ہے]

(۹۶۷۸) ایضاً

(۹۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا بِاللَّيْلِ. [ضعیف۔ مسلم بن خالد زنجی کثیر الاوہام ہے]

(۹۶۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو رات کے وقت رمی کرنے کی رخصت دی۔

(۲۲۱) باب خُطْبَةِ الإِمَامِ بِمِنًى أَوْسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کے دوران امام کا منیٰ میں خطبہ دینا

(۹۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ

الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي بَكْرٍ قَالاَ : رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ وَهِيَ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي خَطَبَ بِمِنًى. [صحیح۔ ابو داؤد ١٩٥٢]

(٩٦٨٠) ابو نجیح بنی بکر کے دو آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو ایامِ تشریق کے درمیان خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، جب کہ ہم آپ ﷺ کی سواری کے پاس تھے اور یہی وہ خطبہ ہے جو آپ نے منیٰ میں ارشاد فرمایا۔

(٩٦٨١) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ النُّعْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حِصْنٍ الْغَنَوِيِّ حَدَّثَتْنِي سَرَّاءُ بِنْتُ نَبْهَانَ وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ . قَالَ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي يَدْعُونَ يَوْمَ الرُّءُوسِ قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ : هَذَا أَوْسَطُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ . ثُمَّ قَالَ : إِنِّي لاَ أَدْرِي لَعَلِّي لاَ أَلْقَاكُمْ بَعْدَ هَذَا أَلاَ وَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ فَيَسْأَلَكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلاَ فَلْيُبَلِّغْ أَدْنَاكُمْ أَقْصَاكُمْ أَلاَ هَلْ بَلَّغْتُ . فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَلْبَثْ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى مَاتَ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الرُّءُوسِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ١٩٥٣۔ ابن خزیمہ ٢٩٧٣۔ طبرانی کبیر ٧٧٧۔ طبرانی اوسط: ٢٤٣٠۔ ربیعہ مجہول الحال ہے]

(٩٦٨١) سراء بنت نبہان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع میں یہ کہتے ہوئے سنا: ''کیا تم جانتے ہو یہ کون سا ہے؟'' اور یہ وہ دن تھا جسے یوم الروس کہا جاتا تھا، لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایامِ تشریق کا افضل دن ہے۔ کیا تم جانتے ہو یہ کون سا شہر ہے۔'' انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مشعر حرام ہے، پھر فرمایا: ''مجھے معلوم نہیں شاید میں تمہیں اس کے بعد مل سکوں یا نہ، خبردار! تمہارے مال، خون اور عزتیں تم پر تمہارے اس شہر میں اس دن کی طرح حرام ہیں حتیٰ کہ تم اپنے رب سے جا ملو تو وہ تمہارے اعمال کے بارے میں تم سے سوال کرے گا، خبردار! تمہارے قریب والے دور والے تک یہ بات پہنچا دیں، خبردار! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟'' جب ہم مدینہ پہنچے تو آپ ﷺ کچھ ہی مدت بعد وفات پا گئے۔

(٩٦٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَعَرَفَ أَنَّهُ الْوَدَاعُ فَأَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ الْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ فَوَقَفَ بِالْعَقَبَةِ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُطْبَتِهِ. [ضعيف۔ عبد بن حميد في المنتخب: ۸۵۸۔ موسیٰ بن عبیدہ الربذی ضعیف ہے]

(۹۶۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ سورت "اذا جاء نصر الله والفتح" (جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے) نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے جان لیا کہ یہ الوداع ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی قصواء کا حکم دیا اس پر کجاوا کسا گیا، آپ ﷺ سوار ہوئے عقبہ کے پاس ٹھہرے، لوگ جمع ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!.....الخ

(۲۲۲) بَابُ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ

جس نے یوم نحر کے بعد دو دنوں میں جلدی کی

(۹۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاقِفًا بِعَرَفَاتٍ فَأَقْبَلَ أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ : الْحَجُّ يَوْمُ عَرَفَةَ مَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلاَثَةُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ . [صحيح۔ ابو داود ۱۹۴۹۔ ترمذی ۸۸۹۔ نسائی ۳۰۱۶]

(۹۶۸۳) عبد الرحمن بن یعمر دیلی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں کھڑے دیکھا، آپ کے پاس اہل نجد میں سے کچھ لوگ آئے، انہوں نے حج کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حج یوم عرفہ ہے جس نے صبح کی نماز سے پہلے اسے پالیا اس نے حج کو پالیا، ایامِ منیٰ تین ایام تشریق ہیں، جس نے دو دن میں جلدی کی، اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

(۹۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ غُفِرَ لَهُ وَمَنْ تَأَخَّرَ إِلَى ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ غُفِرَ لَهُ.

(۹۶۸۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ رب العالمین کے فرمان ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَأَخَّرَ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: جس نے دو دن میں جلدی کی اس کو بھی معاف کر دیا جائے گا اور جس نے تین دنوں تک

تاخیر کی اس کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔ ضعیف، قدامہ مجہول الحال ہے اور ضحاک کی ابن عباس سے ملاقات نہیں۔

(۹۶۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ) قَالَ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ قَالَ غُفِرَ لَهُ.

[ضعيف۔ طبراني في تفسيره ٢/ ٣١٤۔ اس میں علی بن زید بن جدعان ضعیف ہے]

(۹۶۸۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ یعنی وہ اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے یا اس کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۲۲۳) باب مَنْ غَرَبَتْ لَهُ الشَّمْسُ يَوْمَ النَّفْرِ الأَوَّلِ بِمِنًى أَقَامَ حَتَّى يَرْمِيَ الْجِمَارَ يَوْمَ الثَّالِثِ بَعْدَ الزَّوَالِ

جس کو پہلے کوچ کے دن منیٰ میں سورج غروب ہو گیا وہ وہیں قیام کرے گا، پھر تیسرے دن زوال کے بعد رمی کرے گا

(۹۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ غَرَبَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهُوَ بِمِنًى مِنْ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلاَ يَنْفِرَنَّ حَتَّى يَرْمِيَ الْجِمَارَ مِنَ الْغَدِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرَفْعُهُ ضَعِيفٌ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالنَّخَعِيِّ. [صحيح۔ مالك ٩١٥]

(۹۶۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ایام تشریق کے دوران جس پر منیٰ ہی میں سورج غروب ہو گیا تو وہ وہاں سے نہ نکلے حتیٰ کہ اگلے دن رمی جمار کر لے۔

(۹۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا انْتَفَخَ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ النَّفْرِ الآخِرِ فَقَدْ حَلَّ الرَّمْيُ وَالصَّدَرُ.

طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ اس میں طلحہ بن عمرو سخت ضعیف ہے]

(۹۶۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آخری (کوچ) کے دن کا آغاز ہو گیا تو رمی کرنا اور طواف صدر حلال ہو گئے۔

(۲۲۴) باب مَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنَ الرَّمْيِ حَتَّى يَذْهَبَ أَيَّامُ مِنًى

جس نے کچھ رمی ترک کر دی حتیٰ کہ ایام منیٰ گزر گئے

(۹۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ : مَنْ نَسِيَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ تَرَكَهُ فَلْيُهْرِقْ دَمًا. قَالَ مَالِكٌ : لاَ أَدْرِي قَالَ تَرَكَ أَمْ نَسِيَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ : مَنْ تَرَكَ أَوْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ نُسُكِهِ فَلْيُهْرِقْ لَهُ دَمًا كَأَنَّهُ قَالَهُمَا جَمِيعًا وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَسِيَ جَمْرَةً وَاحِدَةً أَوِ الْجِمَارَ كُلَّهَا حَتَّى يَذْهَبَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ فَدَمٌ وَاحِدٌ يُجْزِيهِ. [صحيح۔ مالك ۹۴۰۔ ابن الجعد ۱۷۴۹]

(۹۶۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص مناسک میں سے کچھ بھول گیا یا چھوڑ بیٹھا تو وہ خون بہائے۔ مالک فرماتے ہیں: مجھے علم نہیں بھولنے والے کو یہ حکم دیا ہے یا ترک کرنے والے کو۔

شیخ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایوب نے اسی طرح یہ بات بیان کی ہے کہ جو شخص اپنے مناسک میں سے کچھ بھول گیا یا چھوڑ دیا تو وہ خون بہائے، گویا کہ اس نے یہ دونوں باتیں ہی کہی ہیں اور ہمیں عطاء بن ابی رباح سے یہ بات روایت کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جسے ایک یا سب جمرات کو رمی کرنا بھول گیا، اسے ایک ہی خون کفایت کر جائے گا۔

(۲۲۵) باب لاَ رُخْصَةَ فِي الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى

منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت نہیں

(۹۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا مِنْ يَحْيَى يَعْنِي الشَّكَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ فَرُّوخٍ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : إِنَّا نَتَبَاعُ أَوْ قَالَ نَتَبَايَعُ بِأَمْوَالِ النَّاسِ فَيَأْتِي أَحَدُنَا مَكَّةَ فَيَبِيتُ عَلَى الْمَالِ فَقَالَ : أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَبَاتَ أَوْ قَالَ قَدْ بَاتَ بِمِنًى وَظَلَّ.

[ضعیف جداً۔ ابوداود ۱۹۵۸۔ ابوحریز مجہول ہے]

(۹۶۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ہم لوگوں کا مال بیچتے خریدتے ہیں اور مکہ جانا ہوتا ہے تو کیا ہم وہیں رات گزار لیں؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں رات گزاری اور وہیں رہے۔

(۹۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ. [صحيح۔ مالك ۹۱۰]

(۹۶۹۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی منیٰ کی راتیں عقبہ سے پیچھے نہ گزارے۔

(۲۲۶)باب الرُّخْصَةِ لأَهْلِ السِّقَايَةِ فِي الْمَبِيتِ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى

ساقیوں کے لیے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت

(۹۶۹۱)أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَتَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَأَبُو ضَمْرَةَ يَعْنِي أَنَسَ بْنَ عِيَاضٍ وَغَيْرُهُمَا. [صحيح۔ بخاري ۱۶۵۸۔ مسلم ۱۳۱۵]

(۹۶۹۱) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پانی پلانے کی وجہ سے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔

(۹۶۹۲)وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِيسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۶۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی پلانے کی وجہ سے عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت دے دی۔

(۲۲۷)باب مَا جَاءَ فِي بَدْءِ الرَّمْيِ

رمی کا آغاز

(۹۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ: لَمَّا أَتَى إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الثَّالِثَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الأَرْضِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الشَّيْطَانَ تَرْجُمُونَ وَمِلَّةَ أَبِيكُمْ تَتَّبِعُونَ. [صحیح لغیرہ]

(۹۶۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام مناسک ادا کرنے آئے تو جمرہ عقبہ کے پاس شیطان ظاہر ہوا، انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔ پھر وہ دوسرے جمرے کے پاس ظاہر ہوا تو انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا، پھر وہ تیسرے جمرہ کے پاس ظاہر ہوا، تو انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم شیطان کو رجم کرو اور اپنے والد ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو۔

(۹۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبَ بِهِ لِيُرِيَهُ الْمَنَاسِكَ فَانْفَرَجَ لَهُ ثَبِيرٌ فَدَخَلَ مِنًى فَأَرَاهُ الْجِمَارَ ثُمَّ أَرَاهُ جَمْعًا ثُمَّ أَرَاهُ عَرَفَاتٍ فَنَبَغَ الشَّيْطَانُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ ثُمَّ نَبَغَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ ثُمَّ نَبَغَ لَهُ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى سَاخَ فَذَهَبَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ.

[منکر۔ ابن خزیمہ ۲۹۶۷۔ حاکم ۱/ ۶۵۰]

(۹۶۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو لے کر مناسک دکھانے گئے، ان کے لیے "ثبیر" نمودار ہوا، وہ منیٰ میں داخل ہوئے، انہوں نے آپ کو جمرات دکھائے پھر مزدلفہ، پھر عرفات کا میدان دکھایا تو

شیطان نبی ﷺ کے سامنے جمرہ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا، پھر وہ دوسرے جمرے کے پاس ظاہر ہوا تو آپ ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا، پھر وہ جمرہ عقبہ کے پاس ظاہر ہوا، آپ ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا۔

(٩٦٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَافَ عَلَى بَعِيرٍ بِالْبَيْتِ وَأَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ : صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ : مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟ قَالَ : صَدَقُوا طَافَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يُصْرَفُ النَّاسُ عَنْهُ وَلاَ يُدْفَعُ فَطَافَ عَلَى الْبَعِيرِ حَتَّى يَسْمَعُوا كَلاَمَهُ وَلاَ تَنَالَهُ أَيْدِيهِمْ. قُلْتُ : يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ. قَالَ : صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ : مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟ قَالَ : صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ إِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ دَعُوا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ يَجِيئُوا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ قَالَ لأَصْحَابِهِ : ارْمُلُوا . وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ : وَيَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ : صَدَقُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَمَّا أُرِىَ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْمَسْعَى فَسَابَقَهُ فَسَبَقَهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَتَّى أَتَى بِهِ مِنًى فَقَالَ لَهُ : مُنَاخُ النَّاسِ هَذَا ثُمَّ انْتَهَى إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُ يَعْنِي الشَّيْطَانَ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا فَقَالَ : هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَةَ فَقَالَ : هَذِهِ عَرَفَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِى لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : لأَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ لَهُ : أَعَرَفْتَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِى كَيْفَ كَانَتِ التَّلْبِيَةُ؟ قُلْتُ : وَكَيْفَ كَانَتِ التَّلْبِيَةُ؟ قَالَ : إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَمَّا أُمِرَ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ أُمِرَتِ الْجِبَالُ فَخَفَضَتْ رُءُ وسَهَا وَرُفِعَتْ لَهُ الْقُرَى فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ.

(٩٦٩٥) ابوطفیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کی قوم سمجھتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور یہ سنت ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ جھوٹ بولتے ہیں، میں نے کہا: کیا سچ اور جھوٹ بولتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: وہ سچ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا اور یہ سنت نہیں ہے؟ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ سے لوگوں کو ہٹایا نہیں جاتا تھا تو آپ نے اونٹ پر طواف کیا تاکہ لوگ آپ ﷺ کی بات سنیں اور آپ ﷺ تک ان کے ہاتھ نہ پہنچیں، میں نے کہا: وہ سمجھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے، تو وہ

کہنے لگے: انہوں نے سچ اور جھوٹ کہا ہے، میں نے کہا: کیا سچ اور جھوٹ کہا ہے؟ کہنے لگے: سچ یہ ہے کہ آپ ﷺ نے رمل کیا ہے اور جھوٹ یہ بولا ہے کہ یہ سنت ہے۔ قریش نے کہا تھا کہ محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ دماغ والے کیڑے کی موت مر جائیں تو جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس بات پر صلح کی کہ وہ اگلے سال آئیں اور تین دن تک مکہ میں رہیں تو نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آئے اور مشرکین قیعقان کی طرف بیٹھے تھے، آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: رمل کرو اور یہ سنت نہیں ہے۔ میں نے کہا: آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ صفا و مروہ کے درمیان نبی ﷺ نے سعی کی ہے اور یہ سنت ہے۔ تو انہوں نے کہا: وہ سچ کہتے ہیں جب ابراہیم علیہ السلام کو مناسک دکھائے گئے تو سعی والی جگہ پر شیطان نمودار ہوا اور ان کے مقابلہ میں دوڑنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام سبقت لے گئے، پھر جبریل علیہ السلام آپ کو لے چلے حتیٰ کہ منیٰ پہنچے تو کہا: یہ لوگوں کے اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے۔ پھر جمرہ عقبہ پر پہنچے تو شیطان نمودار ہوا تو اس کو سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا پھر مزدلفہ پہنچے تو کہا: یہ مشعر حرام ہے، پھر ان کو لے کر عرفہ آئے تو کہا: یہ عرفہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا تجھے علم ہے اس کا نام عرفہ کیوں ہے؟ اس نے کہا: نہیں، انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ جبریل نے ان سے کہا تھا: کیا آپ نے پہچان لیا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تجھے معلوم ہے کہ تلبیہ کیسے تھا؟ میں نے پوچھا: کیسے ہے؟ فرمانے لگے: جب ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں میں اعلانِ حج کا حکم دیا گیا تو پہاڑوں کو حکم دیا گیا انہوں نے اپنے سروں کو جھکایا اور بستیوں کو آپ علیہ السلام کے لیے بلند کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا۔ [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱ / ۲۹۷۔ ابوداود ۱۸۸۵۔ طیالسی ۲٦۹۷]

(۹٦۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَسَنِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْغَنَوِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَزَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ: ثُمَّ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ تَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَعَلَى إِسْمَاعِيلَ قَمِيصٌ أَبْيَضُ فَقَالَ: يَا أَبَةِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي ثَوْبٌ تُكَفِّنُنِي فِيهِ فَعَالَجَهُ لِيَخْلَعَهُ فَنُودِيَ مِنْ خَلْفِهِ {أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ} قَالَ فَالْتَفَتَ إِبْرَاهِيمُ فَإِذَا هُوَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ أَعْيَنَ أَبْيَضَ فَذَبَحَهُ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَتَبَّعُ ذَلِكَ الضَّرْبَ مِنَ الْكِبَاشِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْقُصْوَى فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِهِ. قَالَ ابْنُ عَائِشَةَ: النَّغَفُ دِيدَانٌ تَكُونُ فِي مَنَاخِرِ الشَّاةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ وسندہ صالح]

(۹٦۹٦) ابوعاصم غنوی نے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے، لیکن چند باتوں کا اضافہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ آپ نے صفا و مروہ کے درمیان اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور یہاں پر بھی اضافہ کیا کہ پھر جمرہ وسطیٰ کے پاس شیطان ظاہر ہوا تو اس کو سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا، پھر اسے پیشانی کے بل لٹایا اور اسماعیل علیہ السلام پر سفید رنگ کی قمیص تھی تو وہ کہنے لگے: اے

ابو جان! میرے پاس ایسا کوئی کپڑا نہیں ہے جس میں آپ مجھے کفن دیں تو وہ اس قمیص کو اتارنے لگے تو پیچھے سے آواز آئی ''اے ابراہیم! یقیناً آپ نے خواب کو سچ کر دکھایا ہے، یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔'' تو ابراہیم علیہ السلام نے جھانکا تو سفید رنگ کا موٹی آنکھوں اور موٹے سینگوں والا مینڈھا تھا تو انہوں نے اسے ذبح کر دیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ہم اسی قسم کے مینڈھے تلاش کرتے ہیں، پھر جبریل علیہ السلام ان کو جمرہ قصوی کے پاس لے گئے تو شیطان نمودار ہوا تو اس کو سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا، پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(۲۲۸) باب كَرَاهِيَةِ حَمْلِ السِّلاَحِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ وَإِدْخَالِهِ الْحَرَمَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

حج کے دنوں میں اسلحہ اٹھانے کی کراہت اور بلاوجہ اسے حرم میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان

(۹۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ قَالَ : دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَعُودُهُ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ : كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ : أَجِدُنِي صَالِحًا. قَالَ : مَنْ أَصَابَ رِجْلَكَ؟ قَالَ : أَصَابَهَا مَنْ أَمَرَ بِحَمْلِ السِّلاَحِ فِي يَوْمٍ لاَ يَحِلُّ حَمْلُهُ فِيهِ يَعْنِيهِ قَالَ : لَوْ عَرَفْنَاهُ لَعَاقَبْنَاهُ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ نَفَرُوا عَشِيَّةَ النَّفْرِ وَرَجُلٌ مِنْ أَحْرَاسِ الْحَجَّاجِ عَارِضًا حَرْبَتَهُ فَضَرَبَ ظَهْرَ قَدَمِ ابْنِ عُمَرَ فَأَمِرَ فِيهَا حَتَّى مَاتَ مِنْهَا. حَدِيثُ أَبِي نُعَيْمٍ مُخْتَصَرٌ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي النَّضْرِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۲۴]

(۹۶۹۷) سعید کہتے ہیں کہ حجاج، ابن عمر رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو میں بھی وہاں موجود تھا، اس نے پوچھا: کیسی طبیعت ہے؟ تو انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، اس نے پوچھا: آپ کی ٹانگ کو کس نے زخمی کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جس نے ایسے دن میں اسلحہ اٹھانے کا کہا جس دن اس کا اٹھانا جائز نہیں، یعنی حجاج نے۔ وہ کہنے لگا: اگر ہم اس کو جان لیں تو اسے سزا دیں گے اور بات اصل میں یہ تھی کہ لوگ نفر والی رات چلے گئے اور حجاج کے پہرے داروں میں سے کسی ایک نے جو کہ اپنا نیزہ پھیلائے کھڑا تھا، ابن عمر کے پاؤں کے اوپر والی جانب پر مارا تو وہ اسی تکلیف میں مبتلا رہے حتیٰ کہ فوت ہو گئے۔

(۹۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بِشْرٍ الدِّهْقَانُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ

عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حِینَ أَصَابَهُ سِنَانُ الرُّمْحِ فِی أَخْمَصِ قَدَمِهِ فَلَزِقَتْ أَخْمَصُ قَدَمِهِ بِالرِّكَابِ فَنَزَلَ فَنَزَعَهَا وَذَلِكَ بِمِنًى فَبَلَغَ ذَلِكَ الْحَجَّاجَ فَأَتَاهُ يَعُودُهُ فَقَالَ :لَوْ نَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :أَنْتَ أَصَبْتَنِی قَالَ :وَكَيْفَ؟ قَالَ :حَمَلْتَ السِّلاَحَ فِی يَوْمٍ لَمْ يَكُنْ يُحْمَلُ فِيهِ وَأَدْخَلْتَ السِّلاَحَ الْحَرَمَ وَكَانَ السِّلاَحُ لاَ يَدْخُلُ الْحَرَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی السُّكَيْنِ :زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیِّ.

(۹۶۹۸) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب ان کو پاؤں کے نیچے نیزے کی نوک لگی تو ان کے پاؤں کا نیچے والا حصہ رکاب میں پھنس گیا تو وہ اترے اور اس کو نکالا، یہ منیٰ کی رات تھی، یہ خبر جب حجاج کو ملی تو وہ عیادت کرنے کے لیے آیا اور کہنے لگا: کاش! ہمیں پتہ چل جائے کہ آپ کو یہ کس نے مارا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے ہی مجھے مارا ہے، وہ کہنے لگا: کیسے؟ انہوں نے کہا: تو نے ایسے دن میں اسلحہ اٹھایا ہے جس دن وہ اٹھایا نہ جاتا تھا اور تو نے حرم میں اسلحہ داخل کر دیا ہے جب کہ اسلحہ حرم میں داخل نہ ہوتا تھا۔ [صحيح۔ بخاری ۹۲۳]

(۹۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِیُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يَحِلُّ لأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلاَحَ . [صحيح۔ مسلم ۱۳۵٦]

(۹۶۹۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے کسی کے لیے مکہ میں اسلحہ اٹھانا جائز نہیں ہے۔''

(۹۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِیُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ.

(۹۷۰۰) ابراہیم بن محمد صیدلانی نے بھی اسی حدیث کو جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(۲۹۹) باب حَجِّ الصَّبِیِّ

بچے کا حج کرنا

(۹۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِی آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَفَلَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِیَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ :مَنِ الْقَوْمُ؟ . فَقَالُوا : الْمُسْلِمُونَ فَمَنِ الْقَوْمُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ فَقَالَتْ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ :نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۳۶]

(۹۷۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ لوٹے، جب روحاء پہنچے تو ایک قافلہ آپ کو ملا، آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا اور پوچھا: یہ کون لوگ ہیں، انہوں نے کہا: ہم مسلمان ہیں، آپ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ ہوں، تو ایک عورت نے ایک بچے کو پنگھوڑے سے اٹھایا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کا بھی حج ہے، آپ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ لَهَا :هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَتْ بِعَضُدِ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا فَقَالَتْ :أَلِهَذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ :نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ .

هَكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ مَوْصُولاً.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ الزَّعْفَرَانِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنِ الشَّافِعِيِّ مُنْقَطِعًا دُونَ ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مَالِكٍ مُنْقَطِعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ مُنْقَطِعًا وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ مَوْصُولاً. [انظر قبلہ]

(۹۷۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے، وہ اپنے ہودج میں تھی تو اس کو بتایا گیا کہ یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں، اس نے ایک بچے کا بازو پکڑا جو اس کے ساتھ تھا اور کہا: کیا اس کا حج ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :رَفَعَتِ امْرَأَةٌ ابْنًا لَهَا فِي مِحَفَّةٍ تُرْضِعُهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ :نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ . أَوْ كَمَا قَالَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۷۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ کے راستے میں ایک عورت نے دودھ پیتے بچے کو ہودج سے بلند کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کے لیے حج ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدَّثَنَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رَفَعَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- صَبِيًّا فَقَالَتْ : لِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ . [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کی طرف ایک بچے کو اٹھایا اور پوچھا: کیا اس کے لیے حج ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسِيرُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ كَلَّمَتْهُ امْرَأَةٌ فِي مِحَفَّةٍ لَهَا وَأَخَذَتْ بِعَضُدِ صَبِيٍّ فَرَفَعَتْهُ فَقَالَتْ : أَلِهَذَا حَجٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لَهُ حَجٌّ وَلَكِ أَجْرٌ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے راستے میں چل رہے تھے ایک عورت نے آپ سے اپنے خیمہ میں سے مخاطب ہوئی اور بچے کے بازو سے پکڑا اور اٹھا کر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کے لیے حج ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے حج ہے اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَسْبَاطٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى امْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا وَمَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ : نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ : نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ . [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے ہودج میں تھی اور اس کے پاس بچہ تھا تو وہ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کا حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنا بچہ ہودج سے بلند کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ. [صحیح]

(۹۷۰۷) یحییٰ بن سعید اور ابن مہدی سے سلمان نے اسی طرح روایت کی ہے۔

(٩٧٠٨) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ لَيْسَ فِيهِ مِنْ مِحَفَّةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(٩٧٠٨) لیکن سفیان کی روایت میں ''ہودج'' کا ذکر نہیں ہے۔

(٩٧٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ :نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

[صحيح۔ ترمذی ٩٢٤۔ ابن ماجه ٢٩١٠]

(٩٧٠٩) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے ایک بچہ نبی ﷺ کے حج کے دوران اٹھایا اور کہا: کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(٩٧١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجُعَيْدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ لِي السَّائِبُ : كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُدًّا وَثُلُثَ مُدِّكُمُ الْيَوْمَ ، فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ السَّائِبُ وَحُجَّ بِي فِي ثَقَلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَا غُلاَمٌ. [صحيح۔ بخاری ٦٣٣٤]

(٩٧١٠) جعید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے سائب نے کہا کہ نبی ﷺ کے دور میں صاع تمہارے آج کے صاع کے حساب سے ایک اور ثلث مد کا تھا پھر اس میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے دور میں اضافہ کیا گیا ہے، سائب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اہل بیت کے ساتھ مجھے بھی حج پر لے جایا گیا جب کہ میں بچہ تھا۔

(٩٧١١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ٦٨٩٩]

(٩٧١١) سائب بن یزید فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر حج کروایا گیا جب کہ میں سات سال کا تھا۔

(٩٧١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الثَّقَلِ أَوْ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَصَلَّيْنَا وَرَمَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَنَا النَّاسُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۵۷۔ مسلم ۱۲۹۳]

(۹۷۱۲) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے کمزوروں کے ساتھ مزدلفہ سے رات کے وقت بھیجا تو ہم نے نماز ادا کی اور لوگوں کے آنے سے پہلے رمی کی۔

(۹۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ. [حسن لغيره۔ طبرانی کبیر ٦٥٦٤۔ ابن ماجه ٣٠٣٨۔ ترمذی ٩٢٧]

(۹۷۱۳) جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، حتیٰ کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا اور بچوں کی طرف سے بھی تلبیہ کہا۔

(۹۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ. [حسن لغيره۔ انظر قبله]

(۹۷۱۴) جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے تھے تو ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔

(۹۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدَوَيْهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ الَّذِي ذَكَرَهُ أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ. [حسن لغيره]

(۹۷۱۵) ابوالحسن بن عبدان نے بھی جابر رضی اللہ سے انہی الفاظ میں روایت بیان کی ہے۔

(۹۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَلاَ تَذْهَبُوا فَتَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَلْيَطُفْ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ وَلاَ تَقُولُوا الْحَطِيمِ فَإِنَّ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَحْلِفُ فَيُلْقِي سَوْطَهُ أَوْ نَعْلَهُ أَوْ قَوْسَهُ ،

وَأَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَقَدْ قَضَتْ حَجَّتُهُ عَنْهُ مَا دَامَ صَغِيرًا فَإِذَا بَلَغَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَقَدْ قَضَتْ عَنْهُ حَجَّتُهُ مَا دَامَ عَبْدًا فَإِذَا عُتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقِ الْحَدِيثَ بِتَمَامِهِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِيمَا مَضَى حَدِيثُ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا فِي حَجِّ الصَّبِيِّ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۳۶۳۵]

(۹۷۱۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگو! جو میں کہتا ہوں وہ سنو اور جو تم کہتے ہو وہ مجھے سناؤ اور جا کر یہ نہ کہنا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یوں کہہ دیا ہے، جو شخص بھی بیت اللہ کا طواف کرے، وہ منڈیر کے پیچھے سے طواف کرے اور تم حطیم نہ کہو کیوں کہ آدمی جاہلیت میں قسم اٹھاتا اور اپنا کوڑا یا جوتا یا کمان پھینک دیتا اور جس بھی بچے کو اس کے گھر والے حج کرائیں تو جب تک وہ چھوٹا ہے اس کا حج ادا ہو چکا، لیکن جونہی بالغ ہوا تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے اور جس غلام کو اس کے مالک حج کروائیں تو جب تک وہ غلام ہے اس کا حج اس کو کفایت کرے گا، لیکن جونہی وہ آزاد ہوا تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدیث عبداللہ بن محمد از سفیان کے واسطہ سے نقل کی ہے، لیکن وہ پوری نہیں ہے اور ہمیں گزشتہ روایات میں ابوظبیان کے واسطہ سے ابن عباس کی حدیث بچے وغیرہ کے حج کے بارے میں مرفوعا بھی اور موقوفا بھی روایت کی گئی ہے۔

(۹۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ غُلاَمًا مِنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَأَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُفْدَى عَنْهُ بِشَاةٍ. [صحیح۔ شافعی ۱۶۸۹]

(۹۷۱۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک قریشی بچے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر قتل کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اسے ایک بکری فدیہ میں دینے کو کہا۔

(۲۳۰) باب دُخُولِ الْبَيْتِ وَالصَّلاَةِ فِيهِ

بیت اللہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۹۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَةٍ لأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى أَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَ بِهِ فَفَتَحَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأُسَامَةُ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ بْنُ

طَلْحَةَ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحُوهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَوَجَدْتُ بِلاَلاً عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ :أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ؟ قَالَ :بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۲۹]

(۹۷۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن اسامہ بن زید کی اونٹنی پر سوار ہو کر داخل ہوئے حتیٰ کہ اسے کعبہ کے صحن میں بٹھایا، پھر عثمان بن طلحہ سے چابیاں منگوائیں، وہ لے کر آیا اور اس نے کعبہ کو کھولا تو نبی ﷺ، اسامہ، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم داخل ہوئے اور انہوں نے تھوڑی دیر تک دروازہ بند کر لیا، پھر انہوں نے دروازہ کھولا تو میں جلدی سے آگے بڑھا تو بلال کو دروازہ پر پایا۔ میں نے پوچھا: نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: اگلے دو ستونوں کے درمیان، کہتے ہیں: میں یہ پوچھنا بھول ہی گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں؟

(۹۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَبِلاَلٌ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلاَلاً حِينَ خَرَجَ :مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ؟ فَقَالَ :جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رُوِّينَا

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ :عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

(۹۷۱۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، اسامہ بن زید، عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم کعبہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کر لیا اور اس میں ٹھہرے، جب نکلے تو میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے ایک ستون اپنے بائیں اور دو دائیں کیے اور تین ستون کے پیچھے پھر نماز پڑھی۔ ان دنوں کعبہ کے چھ ستون ہوتے تھے۔ [صحيح۔ بخاری ۴۸۳، مسلم ۱۳۲۹]

اسی کو امام مسلم رحمۃ اللہ نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کیا ہے مگر اس نے کہا کہ دو ستون بائیں جانب رکھے۔

اور اسی طرح شافعی رحمۃ اللہ نے مالک رحمۃ اللہ سے روایت کرتے ہوئے ایک جگہ کہا ہے اور ایک جگہ کہا ہے کہ دوسری ستون دائیں جانب اور ایک ستون بائیں جانب تھا۔

اسی طرح عبداللہ بن یوسف نے اور ابوداؤد نے بواسطہ قعنبی، ابن ابی اویس اور یحییٰ بن بکیر سب نے مالک سے روایت کیا ہے۔

اسی طرح عبدالرحمٰن بن مہدی نے مالک رحمۃ اللہ سے روایت کی ہے کہ دو ستون دائیں اور ایک ستون بائیں جانب اور یہی بات صحیح ہے۔

(۹۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ سَأَلَ بِلاَلاً أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فِي الْكَعْبَةِ فَأَرَاهُ بِلاَلٌ حَيْثُ صَلَّى وَلَمْ يَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّى وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ وَجَعَلَ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ ثُمَّ مَشَى حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَرِيبًا مِنْ ثَلاَثَةِ أَذْرُعٍ ثُمَّ صَلَّى يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلاَلٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۵۲۲]

(۹۷۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کعبہ میں کہاں نماز ادا کی ہے؟ تو بلال نے ان کو دکھایا، جہاں آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور انہوں نے یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آگے کو چلتے اور دروازہ اپنے پیچھے چھوڑ دیتے، پھر چلتے حتیٰ کہ ان کے اور دیوار کے درمیان تقریباً تین ذراع کا فاصلہ رہ جاتا، پھر نماز پڑھتے، وہ جگہ تلاش کرتے تھے۔ جہاں پر بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہے۔

(۹۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَدِفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَمَعَهُ بِلاَلٌ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ مِنَ الْحَجَبَةِ حَتَّى أَنَاخَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ فَمَكَثَ فِيهَا نَهَارًا طَوِيلاً ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَبَقَ النَّاسُ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَوَجَدَ بِلاَلاً وَرَاءَ الْبَابِ قَائِمًا فَسَأَلَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :

فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى مِنْ سَجْدَةٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۲۲]

(۹۷۲۱) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح والے دن مکہ کے بالائی حصہ سے اپنی اونٹنی پر آئے اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ آپ کے ردیف تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے اور دربانوں میں سے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے حتیٰ کہ مسجد میں اونٹنی کو بٹھایا اور اس کو بیت اللہ کی چابی لانے کو کہا، اس نے کھولا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اسامہ، بلال اور عثمان رضی اللہ عنہم داخل ہوئے اور لمبے دن تک اس میں ٹھہرے، پھر نکلے تو لوگ جلدی سے آگے بڑھے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے داخل ہوئے اور انہوں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے کے پیچھے کھڑا پایا تو ان سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں نماز پڑھی تھی، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۹۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا قَدِمَ يَعْنِي مَكَّةَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الآلِهَةُ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ قَالَ فَأَخْرَجُوا صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا الأَزْلاَمُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّهُمَا لَمْ يَسْتَقْسِمَا بِهَا قَطُّ . قَالَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عِمْرَانَ وَحَدِيثُ الْقَاضِي مُخْتَصَرٌ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ ثُمَّ نَزَلَ وَلَمْ يُصَلِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

وَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ قَالَ صَلَّى لأَنَّهُ شَاهِدٌ وَالَّذِي قَالَ لَمْ يُصَلِّ لَيْسَ بِشَاهِدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۲٤]

(۹۷۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ آئے تو انہوں نے بیت اللہ میں اس وقت تک داخل ہونے سے انکار کر دیا جب تک اس میں بت رکھے ہیں، آپ نے حکم دیا اور ان بتوں کو نکالا گیا تو وہاں سے ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام کے بت بھی نکلے جن کے ہاتھوں میں قسمت آزمائی کے تیر تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کو ہلاک کرے، اللہ کی قسم! یہ لوگ جانتے ہیں کہ انہوں نے کبھی ان کے ساتھ قسمت آزمائی نہیں کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس کے کونوں میں تکبیر کہی اور اس میں نماز نہیں پڑھی۔ یہ ابوعمران کی حدیث کے الفاظ ہیں اور قاضی کی حدیث مختصر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے، ان کے کونوں میں تکبیر کہی، پھر اترے اور نماز نہیں پڑھی۔

اور درست بات اسی کی ہے جس نے یہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے، کیوں کہ وہ شاہد ہے اور جس نے یہ کہا ہے کہ آپ نے نماز نہیں پڑھی وہ گواہ نہیں ہے۔

(۹۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَزْعُمُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَهُ ، وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَنَ الْفَتْحِ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا وَلَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ. [صحيح۔ ابن حبان ۵۸۴۴۔ احمد ۳/ ۳۳۵۔ ابو يعلى ۲۲۴۴]

(۹۷۲۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ میں تصویریں رکھنے سے منع کیا اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ کوئی انہیں بنائے اور نبی ﷺ بطحا سے ہی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فتح والے سال حکم دیا کہ وہ کعبہ جائیں اور ہر تصویر مٹا ڈالیں جو اس میں ہے اور نبی ﷺ اس وقت تک داخل نہیں ہوئے جب تک کہ ساری تصویریں مٹا نہیں دی گئیں۔

(۹۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَوَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَمَرْيَمَ فَقَالَ : أَمَا هُمْ فَقَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ هَذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرٌ فَمَا بَالُهُ يَسْتَقْسِمُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۱۷۳]

(۹۷۲۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس میں ابراہیم علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کی تصویریں پائیں تو فرمایا: انہوں نے سنا ہوا ہے کہ فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو اور یہ ابراہیم علیہ السلام کی تصویر بنی ہوئی ہے۔ ان کو کیا ہے کہ قسمت آزمائی کر رہے ہیں؟

(۹۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِي حَسَنَةٍ وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ وَخَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ. [ضعيف۔ ابن خزيمه ۳۰۱۳۔ طبرانی كبير ۱۱۴۹]

(۹۷۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بیت اللہ میں داخل ہوا وہ نیکی میں داخل ہوا اور برائی سے نکلا اور اس حال میں نکلا کہ اسے بخش دیا گیا۔

(۹۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيُّ بِتِنِّيسَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ : عَجَبًا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ

كَيْفَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّقْفِ يَدَعُ ذَلِكَ إِجْلاَلاً لِلَّهِ وَإِعْظَامًا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكَعْبَةَ مَا خَلَفَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهَا. [باطل۔ حاكم ١/ ٦٥٢۔ ابن خزيمه ٣٠١٢]

(۹۷۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمان آدمی پر تعجب ہے کہ وہ جب کعبہ میں داخل ہوتا ہے تو کیسے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھاتا ہے وہ اسے اللہ کی جلالت و عظمت کی خاطر چھوڑ دے، نبی ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنی نگاہ سجدہ والی جگہ سے نہ ہٹائی حتیٰ کہ وہاں سے نکل گئے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قِرَاءَةً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَنَ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ : فَاذْهَبِي إِلَى ذِي قَرَابَتِكِ فَلْيَفْتَحْ لَكِ . قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكَ أَنْ تَفْتَحَ لِي قَالَتْ فَاحْتَمَلَ الْمَفَاتِيحَ ثُمَّ ذَهَبَ مَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا فَتَحْتُ الْبَابَ بِلَيْلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلاَ فِي الإِسْلاَمِ فَقَالَ لِعَائِشَةَ :إِنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْبَيْتَ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ فَتَرَكُوا بَعْضَ الْبَيْتِ فِي الْحِجْرِ فَاذْهَبِي فَصَلِّي فِي الْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ .

[صحيح لغيره۔ احمد ٦/ ٦٧۔ طبراني اوسط ٧٠٩٨۔ ابو داود ٢٠٢٨۔ ترمذى ٨٧٦]

(۹۷۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے کہا میرے سوا آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہوئی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کے پاس جا وہ تیرے لیے بھی دروازہ کھول دیں گے، کہتی ہیں کہ میں گئی اور کہا کہ نبی ﷺ آپ کو حکم دیتے ہیں میرے لیے دروازہ کھولو۔ تو اس نے چابیاں اٹھائیں اور ان کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس پہنچا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم بیت اللہ کا دروازہ رات کے وقت نہ تو جاہلیت میں کھولا گیا ہے نہ اسلام میں۔ تو آپ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تیری قوم نے جب بیت اللہ تعمیر کیا تو ان کے پاس خرچہ کم ہو گیا تو انہوں نے بیت اللہ کا کچھ حصہ منڈیر میں چھوڑ دیا تو وہاں جا اور دو رکعتیں پڑھ لے۔

(۲۳۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ دُخُولَهُ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

جس بات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ بیت اللہ میں داخلہ ضروری نہیں ہے

(۹۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى :أَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي عُمْرَتِهِ الْبَيْتَ ؟ قَالَ :لاَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۹۷۲۸) اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا: کیا نبی ﷺ اپنے عمرے کے دوران بیت اللہ میں داخل ہوئے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۹۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصُّفَيْرَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ : إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي بَعْدِي. [ضعيف۔ ترمذی ۸۷۳۔ ابن ماجه ۳۰٦٤]

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا يَكُونُ فِي حَجَّتِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي أَوْفَى فِي عُمْرَتِهِ فَلاَ يَكُونُ أَحَدُهُمَا مُخَالِفًا لِلآخَرِ.

(۹۷۲۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے نکلے اور آپ خوش وخرم تھے اور جب واپس لوٹے تو غمزدہ تھے تو میں نے پوچھا: آپ ﷺ جاتے ہوئے تو اس طرح گئے ہیں؟ فرمانے لگے: میں کعبہ میں داخل ہوا تھا اور اب سوچتا ہوں کہ کاش ایسا نہ کرتا، مجھے ڈر ہے کہ میں نے اپنے بعد اپنی امت کو تھکا دیا ہے۔

شیخ صاحب ؒ فرماتے ہیں: یہ حج کی بات ہوگی اور ابن ابی اوفی والی حدیث عمرہ کے بارے میں ہے، لہٰذا دونوں ایک دوسرے کی مخالف نہیں ہیں۔

(۲۳۲) باب مَا جَاءَ فِي مَالِ الْكَعْبَةِ وَكِسْوَتِهَا

کعبہ کے مال اور غلاف کا بیان

(۹۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ : شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ لِي جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَجْلِسَكَ هَذَا فَقَالَ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لاَ أَتْرُكَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلاَ بَيْضَاءَ إِلاَّ قَسَمْتُهَا يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَالَ شَيْبَةُ فَقُلْتُ : إِنَّهُ كَانَ لَكَ صَاحِبَانِ فَلَمْ يَفْعَلاَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ : هُمَا الْمَرْآنِ أَقْتَدِي بِهِمَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ٦٨٤٧]

(٩٧٣٠) شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں شیبہ بن عثمان کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا تو انہوں نے کہا: جس طرح تو میرے ساتھ بیٹھا ہے بالکل اسی طرح عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور وہ کہنے لگے کہ میرا ارادہ ہے کہ میں کعبہ کا سارا سونا اور چاندی کچھ بھی نہ چھوڑوں، سب تقسیم کردوں، شیبہ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ کے دو ساتھیوں نے تو یہ کام نہیں کیا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے، تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ دونوں ایسے آدمی ہیں کہ میں جن کی اقتدا کرتا ہوں۔

(٩٧٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلَ شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْحَجَبِيُّ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ثِيَابَ الْكَعْبَةِ تَجْتَمِعُ عَلَيْنَا فَتَكْثُرُ فَنَعْمِدُ إِلَى آبَارٍ فَنَحْتَفِرُهَا فَنُعَمِّقُهَا ثُمَّ نَدْفِنُ ثِيَابَ الْكَعْبَةِ فِيهَا كَيْلاَ يَلْبَسَهَا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَحْسَنْتَ وَلَبِئْسَ مَا صَنَعْتَ إِنَّ ثِيَابَ الْكَعْبَةِ إِذَا نُزِعَتْ مِنْهَا لَمْ يَضُرَّهَا أَنْ يَلْبَسَهَا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ وَلَكِنْ بِعْهَا وَاجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ فَكَانَ شَيْبَةُ بَعْدَ ذَلِكَ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى الْيَمَنِ فَتُبَاعُ هُنَاكَ ثُمَّ يُجْعَلُ ثَمَنُهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ. [ضعيف]

(٩٧٣١) شیبہ بن عثمان حجبی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا: اے ام المومنین! کعبہ کا غلاف ہمارے پاس جمع ہوتا ہے اور جب وہ زیادہ ہو جائے تو ہم کنویں کھود کر اس میں دفن کر دیتے ہیں تاکہ کوئی جنبی یا حائضہ انہیں نہ پہن لے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے اچھا نہیں کیا اور بہت برا کام کیا ہے، کعبہ کا غلاف جب اتار لیا جائے تو جنبی و حائضہ کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن تو اس کو بیچ دے اور اس کی قیمت ساکنین اور جہاد میں لگا دے، کہتی ہیں کہ اس کے بعد شیبہ اس غلاف کو یمن بھیجتا، اسے وہاں بیچ دیا جاتا پھر اس کی قیمت مساکین، جہاد اور مسافروں پر خرچ کی جاتی۔

(٩٧٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانُوا يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمًا تُسْتَرُ فِيهِ الْكَعْبَةُ قَالَتْ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ بخاری ١٥١٥]

(٩٧٣٢) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے لوگ عاشورا کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اسی دن کعبہ کو غلاف پہنایا جاتا تھا۔ جب اللہ نے رمضان کو فرض قرار دے دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عاشورا کا روزہ رکھنا چاہتا ہے تو رکھ لے اور جو چھوڑنا چاہتا ہے چھوڑ دے۔

(٢٣٣) باب الصَّلاَةِ بِالْمُحَصَّبِ وَالنُّزُولِ بِهَا

وادیٔ محصب میں اترنا اور نماز ادا کرنے کا بیان

(٩٧٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ مِنًى: نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ. يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لاَ يُنَاكِحُوهُمْ وَلاَ يَكُونَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ.

(٩٧٣٣) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منیٰ سے نکلنے کا ارادہ کیا تو فرمایا: ہم کل خیف بنی کنانہ میں اترنے والے ہیں ان شاء اللہ، جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں اٹھائی تھیں، یعنی وادی محصب میں اور بات یہ تھی کہ قریش اور بنی کنانہ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کے خلاف قسمیں اٹھائی تھیں کہ وہ ان سے نہ تو نکاح کریں گے اور نہ ہی کوئی اور معاملہ حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے سپرد نہ کر دیں۔ [صحیح۔ بخاری ١٥٢٣۔ مسلم ١٣١٤]

(٩٧٣٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلاً. ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا خَيْفَ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا الْكُفَّارُ.

يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لاَ يُنَاكِحُوهُمْ وَلاَ يُبَايِعُوهُمْ وَلاَ يُئْوُوهُمْ. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ بخاری ۲۸۹۳۔ مسلم ۱۳۵۱]

(۹۷۳۴) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے موقع پر کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہاں اتریں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی جگہ چھوڑی ہے؟ پھر فرمایا: ہم کل خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں کافروں نے قسمیں اٹھائی تھیں، یعنی وادی محصب میں اور بات یہ ہے کہ قریش اور کنانہ نے بنی ہاشم پر قسم اٹھائی تھی کہ وہ ان سے نکاح نہیں کریں گے، تجارت نہیں کریں گے اور ان کو پناہ نہیں دیں گے۔ زہری کہتے ہیں کہ خیف کا معنی وادی ہے۔

(۹۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانُوا يَنْزِلُونَ الأَبْطَحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ. قَالَ نَافِعٌ: قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۱۰]

(۹۷۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ابطح میں نہ اترتے تھے۔ صخر بن جویریہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ محصب میں اترنا سنت سمجھتے تھے اور کوچ والے دن ظہر کی نماز محصب میں ادا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء نے محصب میں پڑاؤ کیا۔

(۹۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهَا يَعْنِي الْمُحَصَّبَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ قَالَ خَالِدٌ: وَأَحْسِبُهُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالَ: وَيَهْجَعُ وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ ذَلِكَ أَوْ كَانَ يَفْعَلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۹]

(۹۷۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر و عصر کی نماز محصب میں ادا کرتے تھے اور خالد کہتے ہیں کہ مغرب و عشا بھی اور ہیں سوتے اور کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۹۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ: أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَرَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمُتَعَالِ بْنِ طَالِبٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۵]

(۹۷۳۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز محصب میں ادا کی اور وہیں سوئے۔ پھر بیت اللہ کی طرف گئے اور اس کا طواف کیا۔

(۲۳۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ النُّزُولَ بِالْمُحَصَّبِ لَيْسَ بِنُسُكٍ يَجِبُ بِتَرْكِهِ شَيْءٌ

اس بات کی دلیل کہ محصب میں اترنا ایسا رکن نہیں کہ جس کے چھوڑنے پر کچھ فدیہ وغیرہ واجب ہو

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۷۔ مسلم ۱۳۱۲]

(۹۷۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محصب کچھ بھی نہیں ہے، یہ تو صرف اترنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے تھے۔

(۹۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنَّمَا كَانَ مَنْزِلاً نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ تَعْنِي الأَبْطَحَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۶۔ مسلم ۱۳۱]

(۹۷۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ صرف ایک منزل تھی جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترتے تا کہ نکلنے میں آسانی ہو یعنی ابطح میں۔ بعض راویوں نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ یہ سنت نہیں ہے۔

(۹۷۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْمُحَصَّبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ فَمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۲۰۰۸۔ احمد ۶/ ۱۹۰۔ ابن خزیمہ ۲۹۸۷]

(۹۷۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو محصب میں صرف اس لیے اترے تھے تا کہ وہاں سے نکلنا آسان ہو،

یہ سنت نہیں ہے، تو جو چاہے وہاں اترے اور جو چاہے نہ اترے۔

(۹۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَنْزِلَ بِمَنْ مَعِي بِالأَبْطَحِ وَلَكِنْ أَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَنَزَلَ. قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا صَالِحٌ قَالَ عَمْرٌو: اذْهَبُوا إِلَيْهِ فَسَلُوهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۱۳]

(۹۷۴۱) ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو ابطح میں اترنے کا حکم نہیں دیا، بلکہ میں نے ہی وہاں خیمہ لگایا تو آپ ﷺ وہاں آئے اور پڑاؤ کیا۔

(۲۳۵) باب طَوَافِ الْوَدَاعِ

طوافِ وداع کا بیان

(۹۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لَيَالِي الْحَجِّ وَذَكَرَتِ الْحَدِيثَ وَقَالَتْ: حَتَّى قَضَى اللَّهُ الْحَجَّ وَنَفَرْنَا مِنْ مِنًى فَنَزَلْنَا الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ افْرُغَا مِنْ طَوَافِكُمَا ثُمَّ تَأْتِيَانِي هَا هُنَا بِالْمُحَصَّبِ. قَالَتْ: فَقَضَى اللَّهُ الْعُمْرَةَ وَفَرَغْنَا مِنْ طَوَافِنَا مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَأَتَيْنَاهُ بِالْمُحَصَّبِ فَقَالَ: فَرَغْتُنَّ. قُلْنَا: نَعَمْ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ ارْتَحَلَ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۶۹۶۔ مسلم ۱۲۱۷]

(۹۷۴۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کی راتوں میں نکلے..... انہوں نے حدیث ذکر کی اور فرمایا: حتیٰ کہ اللہ نے حج مکمل کر دیا اور ہم منیٰ سے نکلے تو محصب میں پڑاؤ کیا، آپ ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا: اپنی بہن کو لے کر حرم سے نکل جا، پھر تم دونوں اپنے طواف سے فارغ ہو کر میرے پاس محصب میں آ ؤ، کہتی ہیں: اللہ نے عمرہ بھی کروا دیا اور ہم اپنے طواف سے فارغ ہو کر رات کے دوران ہی محصب میں پہنچ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم فارغ ہو گئے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں، پھر آپ ﷺ نے کوچ کا اعلان کیا تو بیت اللہ کے پاس سے جب گزرے تو آپ ﷺ

نے اس کا طواف کیا، پھر مدینہ کی جانب چل رہے۔

(۹۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ فَذَكَرَهُ إِلَى أَنْ قَالَ قَالَتْ: ثُمَّ جِئْتُهُ بِسَحَرٍ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَارْتَحَلَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَطَافَ بِهِ حِينَ خَرَجَ ثُمَّ انْصَرَفَ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ بخاری ۱٤٨٥۔ ابوداؤد ٢٠٠٦]

(۹۷۴۳) افلح نے سابقہ حدیث ہی ذکر کی مگر یوں کہا کہ پھر میں آپ ﷺ کے پاس سحری کے وقت پہنچی تو آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں کوچ کا اعلان کیا، آپ ﷺ نے نکلے اور صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے اس کا طواف کیا، جب آپ ﷺ نکلے پھر مدینہ کی طرف چل دیے۔

(۹۷۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لاَ يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ. [صحيح۔ بخاری ١٦٦٨۔ مسلم ١٣٢٨]

(۹۷۴۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ہر جگہ سے واپس پلٹتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: حاجیوں میں سے کوئی بھی واپس نہ جائے حتیٰ کہ اس کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس گزرے۔

(۹۷۴٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۷۴٥) تقریباً اسی کے ہم معنی حدیث زہیر بن حرب نے بھی سفیان بن عیینہ سے روایت کی ہے۔

(۹۷۴٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلاَّ أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْأَةِ الْحَائِضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۹۷۴۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس ہو، لیکن حائضہ عورت کو اس کی رخصت دی گئی ہے۔

(۹۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ يَصْدُرَنَّ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ. [صحيح۔ مالك ۸۲۳]

(۹۷۴۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں میں سے کوئی بھی واپس نہ جائے حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لے اور آخری حج کا کام بیت اللہ کا طواف ہے۔

(۹۷۴۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَدَّ رَجُلاً مِنْ مَرِّ ظَهْرَانَ لَمْ يَكُنْ وَدَّعَ الْبَيْتَ. [ضعيف۔ مالك ۸۲۴]

(۹۷۴۸) عمر رضی اللہ عنہ نے مرظہران سے ایک آدمی کو واپس بھیجا کیوں کہ اس نے طواف وداع نہیں کیا تھا۔

(۹۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۷۴۹) سابقہ دونوں حدیثیں امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی مالک رحمہ اللہ سے روایت کی ہیں۔

(۲۳۶) باب تَرْكِ الْحَائِضِ الْوَدَاعَ

حائضہ کا طواف وداع ترک کر دینا

(۹۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَاضَتْ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَحَابِسَتُنَا هِيَ. قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ: فَلاَ إِذًا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۔ مسلم ۱۳۱۱]

(۹۷۵۰) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی صفیہ بنت حیی حائضہ ہوگئی تو نبی ﷺ کو یہ بات بتائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ کہا گیا کہ اس نے طواف افاضہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر نہیں۔

(۹۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَاضَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَحَابِسَتُنَا هِيَ . فَقُلْتُ : أَمَا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلْتَنْفِرْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹۱۴۰]

(۹۷۵۱) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حیی حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہوگئی، تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! صفیہ حائضہ ہوگئی ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اس نے طواف افاضہ کرلیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: وہ نکلے۔

(۹۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَحَابِسَتُنَا هِيَ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَهِيَ طَاهِرَةٌ ثُمَّ طَمِثَتْ بَعْدَ الإِفَاضَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلْتَنْفِرْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۹۷۵۲) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حیی ؓ افاضہ کے بعد حائضہ ہوگئی، میں نے یہ بات نبی ﷺ سے کہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اس نے طہر کی حالت میں افاضہ کرلیا تھا اور بعد میں حائضہ ہوئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر وہ کوچ کرے۔

(۹۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَحَابِسَتُنَا هِيَ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ -ﷺ- : فَلْتَنْفِرْ إِذًا . [صحيح۔ مالك ٩٢٩]

(۹۷۵۳) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ صفیہ ؓ افاضہ کے بعد حائضہ ہوگئی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے افاضہ کیا ہے اس کے بعد وہ حائضہ ہوئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر وہ لوٹے۔

(٩٧٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَقِيلَ : إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا . قِيلَ : إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ : فَلاَ إِذًا .

قَالَ مَالِكٌ قَالَ هِشَامٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَنَحْنُ نَذْكُرُ ذَلِكَ فَلِمَ يُقَدِّمُ النَّاسُ نِسَاءَهُمْ إِنْ كَانَ لاَ يَنْفَعُهُمْ وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ لأَصْبَحَ بِمِنًى أَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ آلاَفِ امْرَأَةٍ حَائِضٍ كُلُّهُنَّ قَدْ أَفَضْنَ . [صحيح۔ بخاري ٥٨٠٥۔ مسلم ١٢١١]

(۹۷۵۴) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صفیہ بنت حیی کا ذکر فرمایا تو کہا گیا کہ وہ حائضہ ہو چکی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ وہ ہمیں روکنے والی ہے۔ کہا گیا کہ اس نے افاضہ کر لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر نہیں۔ عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ فرمایا کہ ہم اس بات کو ذکر کرتے ہیں۔ اگر یہ بات ان کو فائدہ نہیں دیتی تو وہ اپنی عورتوں کو کیوں آگے بھیجتے ہیں اور اگر ایسی بات ہوتی تو منیٰ میں چھ ہزار حائضہ عورتیں ہوتیں سب افاضہ کر چکی ہوتیں۔

(٩٧٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ بِطُوسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْفِرَ فَرَأَى صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً أَوْ حَزِينَةً لأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ لَهَا : عَقْرَى حَلْقَى . لُغَةُ قُرَيْشٍ : إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا . ثُمَّ قَالَ : أَمَا كُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ . يَعْنِي الطَّوَافَ قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : فَانْفِرِي إِذًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاري ٥٨٠٥]

(۹۷۵۵) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوچ کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمزدہ و

پریشان کھڑی ہے کیوں کہ وہ حائضہ ہو چکی ہے تو فرمایا: بانجھ گنجی! قریش کی لغت میں، تو ہمیں روکنے والی ہے، پھر فرمایا: کیا تو نے یوم نحر کو افاضہ نہیں کیا تھا؟ یعنی طواف۔ کہنے لگی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوچ کر۔

(۹۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِاللَّهِ: لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ. قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَاخْرُجْنَ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ: فَاخْرُجِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ.

[صحیح۔ بخاری ۳۲۲۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۹۷۵٦) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ صفیہ بنت حیی حائضہ ہوگئی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ وہ ہمیں روک دے گی اور عبداللہ کی روایت میں ہے شاید کہ وہ ہمیں روکنے والی ہے، کیا اس نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو وہ نکلیں اور عبداللہ کی روایت میں ہے کہ تو نکل۔

(۹۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ إِذَا حَجَّتْ مَعَهَا نِسَاؤُهَا تَخَافُ أَنْ يَحِضْنَ قَدَّمَتْهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَفَضْنَ فَإِنْ حِضْنَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ تَنْتَظِرْ بِهِنَّ أَنْ يَطْهُرْنَ تَنْفِرُ بِهِنَّ وَهُنَّ حُيَّضٌ. [صحیح۔ مالك ۹۲۸]

(۹۷۵۷) سیدہ عائشہ ؓ کے ساتھ جب عورتیں حج کرتیں تو وہ ڈرتیں کہ کہیں یہ حائضہ نہ ہو جائیں تو وہ ان کو یوم نحر کو ہی آگے بھیج دیتیں وہ طواف افاضہ کرلیتیں اگر اس کے بعد حائضہ ہو جاتیں تو وہ ان کے طہر کا انتظار نہ کرتیں اور حائضہ حالت میں ہی انہیں لے جاتیں۔

(۹۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ إِذَا أَفَاضَتْ زَادَ أَبُو عَمْرٍو فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَوَّلَ أَمْرِهِ : أَنَّهَا لاَ تَنْفِرُ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ لَهُنَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۲۳]

(۹۷۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ کے لیے رخصت دی گئی ہے کہ وہ افاضہ کرنے کے بعد لوٹ جائے ابوعمر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ نہیں لوٹ سکتی، پھر میں نے ان سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے ان کو رخصت دی ہے۔

(۹۷۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : أَنْتَ تُفْتِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ. قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَلاَ تُفْتِ بِذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَمَّا لِي فَسَلْ فُلاَنَةَ الأَنْصَارِيَّةَ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ : فَرَجَعَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَضْحَكُ وَيَقُولُ : مَا أَرَاكَ إِلاَّ قَدْ صَدَقْتَ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۲۸]

(۹۷۵۹) طاؤس فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب ان کو زید بن ثابت نے کہا کہ آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ طواف وداع کرنے سے پہلے ہی لوٹ جائے تو انہوں نے کہا: جی ہاں! وہ کہنے لگے کہ آپ یہ فتویٰ نہ دیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جا کر میرے لیے فلاں انصاری عورت سے پوچھ کہ کیا اس کو نبی ﷺ نے اس کا حکم دیا تھا؟ تو وہ ہنستے ہوئے واپس آئے اور کہنے لگے کہ آپ نے سچ کہا ہے۔

(۹۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۷۶۰) یحییٰ بن سعید نے ابن جریج سے اسی قسم کی روایت نقل کی ہے۔

(۹۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَايِينِيَّانِ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ امْرَأَةٍ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاضَتْ فَقَالَ: تَنْفِرُ فَقَالُوا: لاَ نَأْخُذُ بِقَوْلِكَ وَهَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُخَالِفُكَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ فَسَلُوا فَلَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ سَأَلُوا فَأَخْبَرُوهُمْ بِصَفِيَّةَ وَكَانَ فِيمَنْ سَأَلُوا أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَخْبَرَتْهُمْ بِصَفِيَّةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ خَالِدٌ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۶۷۱]

(۹۷٦۱) عکرمہ کہتے ہیں کہ اہلِ مدینہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جس نے یوم نحر کو بیت اللہ کا طواف کرلیا تو بعد میں حائضہ ہوگئی تو انہوں نے فرمایا: وہ چلی جائے تو وہ کہنے لگے: ہم آپ کی بات نہیں مانتے، یہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ کے خلاف فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: جب تم مدینہ جاؤ تو وہاں جا کر پوچھنا۔ تو وہ لوگ جب مدینہ گئے تو انہوں نے پوچھا، انہوں نے ان کو صفیہ والی بات بتائی اور جن لوگوں سے انہوں نے پوچھا تھا، ان میں ام سلیم بھی تھیں انہوں نے بھی صفیہ والی بات ہی بتائی۔

(۹۷٦۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: تُقِيمُ حَتَّى تَطْهُرَ وَيَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِذَا كَانَتْ قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَلْتَنْفِرْ فَأَرْسَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي وَجَدْتُ الَّذِي قُلْتَ كَمَا قُلْتَ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنِّي لأَعْلَمُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ أَقُولَ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ (ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ) فَقَدْ قَضَتِ التَّفَثَ وَوَفَتِ النَّذْرَ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَمَا بَقِيَ. [صحيح]

(۹۷٦۲) عکرمہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ٹھہری رہے حتیٰ کہ اس کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس گزرے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ یوم نحر کو طواف کر چکی ہو تو چلی جائے تو زید بن ثابت نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ جو بات آپ نے کہی ہے وہ میں نے ویسے ہی پائی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول عورتوں کے لیے جانتا ہوں لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میں کتاب اللہ کی رو سے بات کروں، پھر یہ آیت تلاوت کی، پھر وہ اپنی نذروں کو پورا کریں اور پرانے گھر کا طواف کریں، اس نے میل کچیل بھی اتار لی اور نذر پوری کی اور بیت اللہ کا طواف بھی کرلیا اب کیا باقی ہے؟

(۹۷٦۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاضَتْ فَلْتَنْفِرْ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لاَ تَنْفِرُ حَتَّى تَطْهُرَ وَتَطُوفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَرْسَلَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. [صحيح]

(۹۷٦۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یوم نحر کو طواف کرلے پھر حائضہ ہو جائے تو وہ لوٹ آئے اور زید بن ثابت نے کہا کہ وہ نہ لوٹے حتیٰ کہ پاک ہو اور بیت اللہ کا طواف کرے۔ پھر اس کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف انہوں نے پیغام بھیجا......سابقہ حدیث کی طرح ہی حدیث بیان کی۔

(۹۷٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: اخْتَلَفَ فِيهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ زَيْدٌ:

لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ يَعْنِي الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِذَا أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاضَتْ فَلْتَنْفِرْ إِنْ شَاءَتْ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ :إِنَّا لاَ نُتَابِعُكَ إِذَا خَالَفْتَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :سَلُوا صَاحِبَتَكُمْ أُمَّ سُلَيْمٍ فَسَأَلُوهَا فَأَنْبَأَتْ :أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ حَاضَتْ بَعْدَ مَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :الْخَيْبَةُ لَكِ حَبَسْتِنَا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ وَأَخْبَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا لَقِيَتْ ذَاكَ وَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ. أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ احمد ٦/ ٤٣٠۔ طیالسی ١٦٥١]

(۹۷۶۴) عکرمہ کہتے ہیں کہ اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اختلاف کیا، زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا آخری کام طواف بیت اللہ ہو اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ قربانی والے دن افاضہ کر چکے، پھر حائضہ ہو جائے تو وہ جا سکتی ہے۔ اگر چاہے تو انصار نے کہا: ہم تیری بات نہیں مانیں گے، کیوں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تیری مخالفت کرتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام سلیم رضی اللہ عنہا سے جا کر پوچھو، تو انہوں نے پوچھا: وہ کہنے لگیں کہ صفیہ بنت حیی بن اخطب بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد یوم نحر کو حائضہ ہو گئی تو اس کو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے لیے رسوائی ہو تو تو ہمیں روکنے والی ہے، انہوں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو ذکر کی تو آپ ﷺ نے اسے کوچ کا حکم دیا اور ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا تو مجھے بھی آپ ﷺ نے کوچ کا حکم دیا۔

(۲۳۷) باب الْوُقُوفِ فِي الْمُلْتَزَمِ

ملتزم میں ٹھہرنے کا بیان

(۹۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلْزَقُ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ بِالْمُلْتَزَمِ. [ضعیف۔ دارقطنی ۲/ ۲۸۹]

(۹۷۶۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنا چہرہ اور سینہ ملتزم کے ساتھ لگاتے تھے۔

(۹۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ يَلْزَمُ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَكَانَ يَقُولُ :مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ

يُدْعَى الْمُلْتَزَمَ لاَ يَلْزَمُ مَا بَيْنَهُمَا أَحَدٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئاً إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ. هَذَا مَوْقُوفٌ وَسَائِرُ الأَحَادِيثِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ. [ضعيف]

(٩٧٦٦) ابن عباس رضی اللہ عنہ رکن اور دروازے کی درمیانی جگہ کو لازم پکڑتے اور فرماتے: رکن اور دروازے کی درمیانی ملتزم نامی جگہ کو جو شخص بھی چمٹ کر اللہ سے کچھ بھی مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے دیتے ہیں۔

(٩٧٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: أُحِبُّ لَهُ إِذَا وَدَّعَ الْبَيْتَ أَنْ يَقِفَ فِي الْمُلْتَزَمِ وَهُوَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا سَخَّرْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ حَتَّى سَيَّرْتَنِي فِي بِلاَدِكَ وَبَلَّغْتَنِي بِنِعْمَتِكَ حَتَّى أَعَنْتَنِي عَلَى قَضَاءِ مَنَاسِكِكَ فَإِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فَازْدَدْ عَنِّي رِضًا وَإِلاَّ فَمِنَ الآنَ قَبْلَ أَنْ تَنْأَى عَنْ بَيْتِكَ دَارِي فَهَذَا أَوَانُ انْصِرَافِي إِنْ أَذِنْتَ لِي غَيْرَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَلاَ بِبَيْتِكَ وَلاَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَلاَ عَنْ بَيْتِكَ اللَّهُمَّ فَاصْحَبْنِي بِالْعَافِيَةِ فِي بَدَنِي وَالْعِصْمَةِ فِي دِينِي وَأَحْسِنْ مُنْقَلَبِي وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ مَا أَبْقَيْتَنِي. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ حَسَنٌ. [صحيح۔ ذكره الشافعي في الام ٢/ ٢٤٣]

(٩٧٦٧) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ جب وہ بیت اللہ کا الوداعی طواف کرے تو وہ ملتزم میں کھڑا ہو اور یہ دروازے اور رکن کے درمیان ہے اور کہے: اے اللہ! یہ تیرا گھر ہے اور مجھ پر راضی ہو گیا ہے تو اپنی رضامندی مزید عطا فرما۔ اگر نہیں تو پھر ابھی سے ہی مجھ پر راضی ہو جا، اس سے پہلے کہ تو مجھے اپنے گھر سے دور کرے۔ اب میرے کوچ کا وقت آ پہنچا، اگر تو مجھے اجازت دے، تیرے یا تیرے گھر کے علاوہ کچھ اور نہ چاہنے والا ہوں اور نہ ہی تجھ سے یا تیرے گھر سے بے رغبت ہونے والا ہوں، اے اللہ! تو میرے بدن میں عافیت دے اور دین میں عصمت عطا کر اور میرا لوٹنا اچھا بنا دے اور مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے جب تک تو مجھے زندہ رکھے۔

(٢٣٨) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يُقَالَ لِلَّذِي لَمْ يَحُجَّ صَرُورَةٌ

جس نے حج نہ کیا ہو اس کو بندھا ہوا کہنا مکروہ ہے

(٩٧٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ يُقَالُ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ وَرَازٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ صَرُورَةَ فِي الإِسْلاَمِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ ابو داود ١٧٢٩۔ احمد ١/ ٣١٢]

(٩٧٦٨) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں صرورت نہیں ہے۔

(٩٧٦٩) وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُقَالَ لِلْمُسْلِمِ صَرُورَةٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ مِنْ قَوْلِهِ وَنَفَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاللَّهُ أَعْلَمُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يَلْطِمُ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَيَقُولُ : إِنِّي صَرُورَةٌ فَيُقَالُ لَهُ : دَعُوا الصَّرُورَةَ لِجَهْلِهِ وَإِنْ رَمَى بِجَعْرِهِ فِي رِجْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ صَرُورَةَ فِي الإِسْلاَمِ . وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى : يَلْطِمُ وَجْهَ الرَّجُلِ ثُمَّ يَقُولُ : إِنِّي صَرُورَةٌ فَيُقَالُ : رُدُّوا صَرُورَةَ وَجْهِهِ وَلَوْ أَلْقَى سَلْحَهُ فِي رِجْلِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ تَارَةً عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَتَارَةً عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَتَارَةً عَنِ ابْنِ أَخِي جُبَيْرٍ وَتَارَةً عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ صَرُورَةَ. [ضعيف]

(٩٧٦٩) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ مسلمان کو صرورہ کہا جائے، اسی کو سفیان بن عیینہ نے عمرو عکرمہ نے نبی ﷺ سے مرسل روایت کیا ہے۔ ابن جریج نے عکرمہ کا قول بنا کر نقل کیا ہے اور اس بات سے انکار کیا ہے کہ یہ ابن عباس یا نبی ﷺ کا قول ہے اور ابن عیینہ وغیرہ کی روایت میں عکرمہ سے منقول ہے کہ آدمی جاہلیت میں دوسرے کو تھپڑ مارتا اور کہتا میں صرورہ (بندھا ہوا) ہوں تو اس کو کہا جاتا: اس کی جہالت کے لیے بندھا رہنے دو، خواہ وہ اپنی لیدا پنے پاؤں پر ہی مار لے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں بندھا رہنا نہیں ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آدمی اپنے چہرے پر مارتا۔ پھر کہتا کہ میں بندھا ہوا ہوں تو کہا جاتا: اس کے چہرے کو بندھا رہنے دو خواہ یہ اپنا گوبر اپنے پاؤں پر گرا لے۔

نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے، بندھنا نہیں ہے۔

(٩٧٧٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ : لاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي صَرُورَةٌ.

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ مُعَاوِيَةُ. [حسن۔ طبرانی اوسط ١٢٩٧۔ دارقطنی ٢/ ٢٢٣]

(٩٧٧٠) ابن عباس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ میں بندھا ہوا ہوں۔

(٩٧٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي صَرُورَةٌ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِصَرُورَةٍ وَلاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي حَاجٌّ فَإِنَّ الْحَاجَّ هُوَ الْمُحْرِمُ. مُرْسَلٌ وَهُوَ مَوْقُوفٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف۔ طبرانی کبیر ٨٩٣٢]

(٩٧٧١) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ میں بندھا ہوا ہوں۔ مسلمان بندھا ہوا نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی یہ کہے کہ میں حاجی ہوں حاجی تو محرم ہوتا ہے۔

(٢٣٩) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحَرَّمِ صَفَرٌ وَأَنَّ النَّسِيءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

محرم کو صفر کہنے کی کراہت اور کمی زیادتی کرنا جاہلیت کا کام ہے

(٩٧٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : أَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحَرَّمِ صَفَرٌ وَلَكِنْ يُقَالُ لَهُ : الْمُحَرَّمُ وَإِنَّمَا كَرِهْتُ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحَرَّمِ : صَفَرٌ مِنْ قِبَلِ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَعُدُّونَ فَيَقُولُونَ صَفَرَانِ لِلْمُحَرَّمِ وَصَفَرَ وَيَنْسِئُونَ فَيَحُجُّونَ عَامًا فِي شَهْرٍ وَعَامًا فِي غَيْرِهِ وَيَقُولُونَ : إِنْ أَخْطَأْنَا مَوْضِعَ الْحَرَمِ فِي عَامٍ أَصَبْنَاهُ فِي غَيْرِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ الآيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ . فَلاَ شَهْرَ يُنْسَأُ وَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُحَرَّمَ. [صحیح]

(٩٧٧٢) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں محرم کو صفر کہنا مکروہ خیال کرتا ہوں، اس کو محرم ہی کہا جائے اور صفر کو محرم کہنا صرف اس لیے مکروہ خیال کرتا ہوں کہ جاہلیت والے دو مہینوں یعنی صفر اور محرم کو صفر ہی شمار کرتے تھے اور محرم وصفر کو آگے پیچھے کر لیتے تھے ایک سال حج کے مہینہ میں حج کرتے اور دوسرے سال کسی اور مہینہ میں۔ اور کہتے تھے کہ اس سال محرم کی جگہ پر ہم سے غلطی ہوگی۔ آئندہ سال درست کرلیں گے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبۃ: ٣٧) ''مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے۔'' اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آ گیا ہے۔ جس دن اللہ رب العزت نے آسمانوں وزمین کو پیدا کیا تھا۔ ابھی کسی مہینہ کو آگے پیچھے نہ کیا جائے گا اور اس کا نام نبی ﷺ نے محرم رکھا۔

(٩٧٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ

عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلاَثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِى بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ . ثُمَّ قَالَ : أَىُّ شَهْرٍ هَذَا ؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَ ذُو الْحِجَّةِ . قُلْنَا : بَلَى قَالَ : فَأَىُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ . قُلْنَا : بَلَى قَالَ : فَأَىُّ يَوْمٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ : أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ . قُلْنَا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ . قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ : وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِى بَلَدِكُمْ هَذَا فِى شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلاَ تَرْجِعُوا بَعْدِى ضُلاَّلاً يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلاَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ . ثُمَّ قَالَ : أَلاَ هَلْ بَلَّغْتُ.

لَمْ يَسُقِ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَتْنَهُ وَقَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِالْوَهَّابِ.

[صحیح۔ بخاری ۳۰۲۵۔ مسلم۱۶۷۹]

(۹۷۷۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آ گیا ہے، جس دن اللہ رب العزت نے آسمان وزمین کو پیدا فرمایا تھا۔ سال بھر میں ۱۲ مہینے ہیں: چار مہینے حرمت والے ہیں۔ تین مسلسل ہیں: ① ذوالقعدہ ② ذوالحجہ ③ محرم اور ④ رجب قبیلہ مضر کا مہینہ ہے جو جمادی الاخری اور شعبان کے درمیان ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ہم نے گمان کیا شاید آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ہم نے گمان کر لیا شاید آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ خاص شہر یعنی مکہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون واموال، راوی محمد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن کی حرمت تمہارے اس شہر اور مہینہ کے اندر ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے، وہ تمہارے اعمال کے بارے میں سوال

کرے گا۔ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو، یعنی قتل کرو۔ خبردار! حاضر غائب تک یہ بات پہنچا دے۔ شاید کہ جس کو بات پہنچی ہے وہ زیادہ یاد رکھے سننے والے سے۔ پھر فرمایا: کیا میں نے پہنچا دیا ہے۔ لیکن امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ متن بیان نہیں کیا۔

(ب) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم آیا ہے۔

(۹۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى {إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ} قَالَ النَّسِيءُ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ عَوْفِ بْنِ أُمَيَّةَ الْكِنَانِيَّ كَانَ يُوَافِي الْمَوْسِمَ كُلَّ عَامٍ وَكَانَ يُكْنَى أَبَا ثُمَامَةَ فَيُنَادِي أَلاَ إِنَّ أَبَا ثُمَامَةَ لاَ يُحَابُ وَلاَ يُعَابُ أَلاَ وَإِنَّ عَامَ صَفَرٍ الأَوَّلَ الْعَامَ حَلاَلٌ فَيُحِلُّهُ لِلنَّاسِ فَيُحَرِّمُ صَفَرًا عَامًا وَيُحَرِّمُ الْمُحَرَّمَ عَامًا فَذَلِكَ قَوْلِهِ تَعَالَى {إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا} إِلَى قَوْلِهِ {لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ}

[ضعيف۔ الطبری فی تفسیره ٦/ ٣٦٨]

(۹۷۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ٣٧) ''مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جنادہ بن عوف بن امیہ کنانی ہر سال حج کے زمانہ میں آتے، ان کی کنیت ابوثمامہ تھی وہ اعلان کرتے کہ ابوثمامہ سے نہ تو محبت کی جاتی ہے اور نہ ہی عیب لگایا جاتا ہے۔ خبردار! وہ صفر کے مہینہ کو لوگوں کے لیے ایک سال حلال قرار دیتے اور ایک سال حرمت والا گردانتے اور ماہ محرم کو ایک سال حرمت والا شمار کرتے تھے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا .... لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ﴾ (التوبة) ''مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے وہ لوگ گمراہ ہوئے جنہوں نے کفر کیا، وہ ایک سال اس کو حلال خیال کرتے تھے اور اللہ کافر کو ہدایت نہیں دیتے۔''

(۹۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ يَقُولُ : لَيْسَ هُوَ شَهْرٌ يُنْسَأُ قَدْ تَبَيَّنَ الْحَجُّ لاَ شَكَّ فِيهِ وَذَلِكَ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُسْقِطُونَ الْمُحَرَّمَ ثُمَّ يَقُولُونَ صَفَرٌ بِصَفَرٍ وَيُسْقِطُونَ شَهْرَ رَبِيعٍ الأَوَّلِ ثُمَّ يَقُولُونَ شَهْرُ رَبِيعٍ بِشَهْرِ رَبِيعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : اخْتَلَفُوا فِي حَجِّ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- هَلْ كَانَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ أَوْ فِي ذِي الْحِجَّةِ فَذَهَبَ مُجَاهِدٌ إِلَى أَنَّهُ وَقَعَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَذَهَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى أَنَّهُ وَقَعَ فِي ذِي الْحِجَّةِ. [صحيح۔ اخرجه ابن شيبه ١٣٢٢٦]

(۹۷۷۵) ابو نجیح حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع ہے "الفسوق" سے مراد نافرمانی ہے اور ایام حج میں جھگڑا نہیں۔ فرماتے ہیں کہ یہ ایسا مہینہ نہیں جس کو مقدم اور موخر کریں، بلکہ حج کا مہینہ واضح ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ محرم کے مہینہ کو ویسے گرا دیتے تھے یعنی ساقط کر دیتے۔ پھر وہ کہتے: صفر تو صفر کے بدلے میں ہے اور کبھی ماہ ربیع الاول کو ساقط کر دیتے اور ربیع الثانی کا نام دے دیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے حج سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حج کے بارے میں اختلاف ہے کہ انہوں نے ذی قعدہ یا ذی الحجہ میں حج کیا ہے۔ مجاہد فرماتے ہیں کہ ذی القعدہ میں انہوں نے حج کیا جب کہ بعض کے نزدیک ذوالحجہ ہی میں حج کیا گیا۔

(۹۷۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حِكَايَةً عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ {إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ} قَالَ: حَجُّوا فِي ذِي الْحِجَّةِ عَامَيْنِ ثُمَّ حَجُّوا فِي الْمُحَرَّمِ عَامَيْنِ فَكَانُوا يَحُجُّونَ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ عَامَيْنِ حَتَّى وَافَقَتْ حَجَّةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الآخِرَ مِنَ الْعَامَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ حَجَّةِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِسَنَةٍ ثُمَّ حَجَّ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ قَابِلٍ فِي ذِي الْحِجَّةِ فَذَلِكَ حِينَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحیح]

(۹۷۷۶) ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ [التوبة: ۳۷] "مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے۔" انہوں نے ذوالحجہ میں دو سال حج کیا۔ پھر دو سال محرم میں حج کیا۔

پھر انہوں نے ہر سال ایک مہینہ (یعنی محرم یا ذوالحجہ) میں دو سال تک حج کیا، پھر آخری دو سالوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حج ذی القعدہ میں ہوا۔ نبی ﷺ کے حج سے ایک سال پہلے، پھر نبی ﷺ نے آئندہ سال ذی الحجہ میں حج ادا کیا، اس وقت نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ زمانہ اپنی اصلی حالت میں واپس آ گیا ہے جب سے اللہ رب العزت نے آسمانوں و زمین کو پیدا فرمایا ہے۔

(۹۷۷۷) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَّا الزُّهْرِيُّ فَحُكِيَ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ يَوْمَ النَّحْرِ نُؤَذِّنُ بِمِنًى أَنْ لاَ يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلاَ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ إِسْنَادُهُ إِسْنَادٌ جَيِّدٌ وَإِنَّمَا كَانَتْ حَجَّةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذِي الْحِجَّةِ عَلَى مَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: قَدْ نَزَلَتْ سُورَةُ بَرَاءَةَ قَبْلَ حَجَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَفِيهَا {إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ} وَفِيهَا {إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ

شَهْرًا) فَهَلْ كَانَ يَجُوزُ أَنْ يَحُجَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى حَجِّ الْعَرَبِ وَقَدْ أَخْبَرَ اللَّهُ أَنَّ فِعْلَهُمْ ذَلِكَ كَانَ كُفْرًا.

[صحيح۔ بخاری ۳۶۲۔ مسلم ۱۳۴۷]

(۹۷۷۷) حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حج کے موقع پر قربانی کے دن منیٰ کے میدان میں اعلان کرنے کے لیے روانہ کیا کہ آئندہ سال مشرک حج نہ کریں اور نہ ہی برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف کیا جائے۔

(ب) ابو عبداللہ فرماتے ہیں کہ زہری کی حدیث کی سند جید ہے، لیکن اس میں ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا حج ذی الحجہ میں تھا۔ ابو عبداللہ فرماتے ہیں کہ سورۃ براءۃ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حج سے پہلے نازل ہوئی، اس میں ہے: ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ۳۷) ''مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے'' اس میں ہے: ﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا﴾ (التوبة: ۳۶) ''اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ ماہ ہے۔'' کیا یہ جائز ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حج عرب کے (قدیم) طریقہ پر کیا ہو جب کہ اللہ نے ان کے فعل کو کفر قرار دیا ہے۔

(۲۴۰) باب مَا يُفْسِدُ الْحَجَّ

حج کے مفسدات کا بیان

(۹۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَسَوِيُّ الدَّاوُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ أَوْ زَيْدُ بْنُ نُعَيْمٍ شَكَّ أَبُو تَوْبَةَ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ جُذَامٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا مُحْرِمَانِ فَسَأَلَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُمَا: اقْضِيَا نُسُكَكُمَا وَاهْدِيَا هَدْيًا ثُمَّ ارْجِعَا حَتَّى إِذَا جِئْتُمَا الْمَكَانَ الَّذِي أَصَبْتُمَا فِيهِ مَا أَصَبْتُمَا فَتَفَرَّقَا وَلَا يَرَى وَاحِدٌ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ وَعَلَيْكُمَا حَجَّةٌ أُخْرَى فَتُقْبِلَانِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمَا بِالْمَكَانِ الَّذِي أَصَبْتُمَا فِيهِ مَا أَصَبْتُمَا فَأَحْرِمَا وَأَتِمَّا نُسُكَكُمَا وَاهْدِيَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ الأَسْلَمِيُّ بِلَا شَكٍّ وَقَدْ رُوِيَ مَا فِي حَدِيثِهِ أَوْ أَكْثَرُهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود فی المراسیل، رقم ۱۲۹]

(۹۷۷۸) یزید بن نعیم یا زید بن نعیم راوی ابو توبہ کو شک ہے، فرماتے ہیں کہ جزام قبیلہ کے ایک مرد نے حالتِ احرام میں اپنی بیوی سے مجامعت کر لی، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا؟ تم حج کے مناسک پورے کرو اور قربانی کرو۔ پھر تم دونوں واپس پلٹ کر اسی جگہ پہنچ جاؤ جس جگہ تم سے گناہ سرزد ہوا تھا۔ پھر دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جاؤ کہ تم دونوں میں سے کوئی دوسرے کو دیکھ نہ سکے اور آئندہ سال تم پر حج کرنا لازم ہے، پھر آئندہ سال جب تم اسی

جگہ پر آ جاؤ تو احرام باندھ کر مناسکِ حج ادا کرو اور قربانی دو۔

(۹۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ سُئِلُوا عَنْ رَجُلٍ أَصَابَ أَهْلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِالْحَجِّ فَقَالُوا : يَنْفُذَانِ لِوَجْهِهِمَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا ثُمَّ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَالْهَدْيُ.

وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَإِذَا أَهَلَّا بِالْحَجِّ عَامَ قَابِلٍ تَفَرَّقَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا.

[ضعيف جداً۔ ذكره مالك ٨٥٤]

(۹۷۷۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انہیں خبر ملی کہ حضرت عمر بن خطاب، حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس نے حج کے احرام کی حالت میں اپنی بیوی سے مجامعت کر لی تھی تو انہوں نے فرمایا: یہ دونوں اپنی حالت پر ہی رہیں گے۔ یہاں تک کہ حج کو مکمل کر لیں، لیکن آئندہ سال ان پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے اور قربانی کرنا بھی اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وہ آئندہ سال حج کا تلبیہ کہیں گے تو حج مکمل کرنے تک ایک دوسرے سے جدا رہیں گے۔

(۹۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فِي مُحْرِمٍ بِحَجَّةٍ أَصَابَ امْرَأَتَهُ يَعْنِي وَهِيَ مُحْرِمَةٌ قَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَحْرَمَا وَيَفْتَرِقَانِ حَتَّى يُتِمَّا حَجَّهُمَا.

قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَعَلَيْهِمَا بَدَنَةٌ إِنْ أَطَاعَتْهُ أَوِ اسْتَكْرَهَهَا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمَا بَدَنَةٌ وَاحِدَةٌ.

[ضعيف۔ جامع التحصيل، ص ٢٣٧]

(۹۷۸۰) عطاء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میاں بیوی دونوں احرام کی حالت میں مجامعت کر لیں تو وہ دونوں حج کو پورا کریں گے، لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کریں، جہاں سے انہوں نے احرام باندھا تھا اور دونوں جدا رہیں گے جب تک وہ حج کو مکمل نہ کر لیں۔

عطاء فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے اطاعت کی یا وہ مجبور ہوئی تب بھی دونوں میاں بیوی پر ایک قربانی ہے۔

(۹۷۸۱) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ فَقَالَ : كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

بِحَجِّهِمَا ثُمَّ يَرْجِعَانِ حَلاَلاً كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ فَإِذَا كَانَا مِنْ قَابِلٍ حَجَّا وَأَهْدَى وَتَفَرَّقَا فِي الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا. [صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبه ١٣٠٨١]

(٩٧٨١) یزید بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے محرم کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھتا ہے تو فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوا، فرماتے ہیں: یہ دونوں (میاں بیوی) اپنے حج کو پورا کریں گے۔ (واللہ اعلم) اللہ ان کے حج کے بارے میں خوب جانتا ہے، پھر جب وہ واپس آئیں گے تو دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں، لیکن جب آئندہ سال ہوگا تو دونوں (میاں، بیوی) دوبارہ حج کریں گے اور قربانی کریں گے اور اسی جگہ سے جدا ہوں گے جس جگہ ان سے گناہ سرزد ہوا تھا۔

(٩٧٨٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ: عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ: اقْضِيَا نُسُكَكُمَا وَارْجِعَا إِلَى بَلَدِكُمَا فَإِذَا كَانَ عَامُ قَابِلٍ فَاخْرُجَا حَاجَّيْنِ فَإِذَا أَحْرَمْتُمَا فَتَفَرَّقَا وَلاَ تَلْتَقِيَا حَتَّى تَقْضِيَا نُسُكَكُمَا وَأَهْدِيَا هَدْيًا.
وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ ثُمَّ أَهِلاَّ مِنْ حَيْثُ أَهْلَلْتُمَا أَوَّلَ مَرَّةٍ. [ضعيف]

(٩٧٨٢) ابوطفیل عامر بن واثلہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حالت احرام میں اپنی بیوی سے مجامعت کر لیتا ہے کہ وہ دونوں حج کے مناسک پورے کر کے اپنے شہر کو واپس پلٹیں، لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کے لیے نکلیں، جب دونوں احرام باندھ لیں تو پھر ایک دوسرے سے حج کے پورا کرنے اور قربانی کرنے تک ملاقات نہ کریں۔

(ب) ابوطفیل حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ پھر وہ وہاں سے تلبیہ کہیں جہاں سے انہوں نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔

(٩٧٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيهُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَسْأَلُهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَةٍ فَأَشَارَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ فَسَلْهُ قَالَ شُعَيْبٌ: فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: بَطَلَ حَجُّكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَمَا أَصْنَعُ قَالَ: اخْرُجْ مَعَ النَّاسِ وَاصْنَعْ مَا يَصْنَعُونَ فَإِذَا أَدْرَكْتَ قَابِلاً فَحُجَّ وَأَهْدِ. فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَا مَعَهُ

فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ :اذْهَبْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَلْهُ قَالَ شُعَيْبٌ :فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَا مَعَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ قَالَ :مَا تَقُولُ أَنْتَ؟ فَقَالَ : قَوْلِي مِثْلَ مَا قَالاَ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ سَمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [حسن۔ اخرجه ابن شيبه ١٠٨٥]

(۹۷۸۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے محرم کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیوی سے جماع کر لیتا ہے تو انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کر دیا کہ ان سے پوچھو! شعیب کہتے ہیں کہ وہ ان کو جانتا نہ تھا، میں اس کے ساتھ گیا تو اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو فرمانے لگے: تیرا حج باطل ہے، تو آدمی کہنے لگا: پھر میں کیا کروں؟ فرمانے لگے: لوگوں کے ساتھ نکل کر ویسا ہی کر جیسا لوگ کر رہے ہیں۔ جب آئندہ سال ہو تو حج اور قربانی کرنا۔ وہ عبداللہ بن عمرو کی طرف واپس آیا اور میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ اس نے ان کو بتایا۔ پھر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اس کو ابن عباس کی طرف روانہ کیا کہ ان سے سوال کرو تو شعیب فرماتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ اس نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرح جواب دیا، پھر وہ دوبارہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ میں بھی ان کے ساتھ تھا تو جو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا مکمل بتا دیا۔ پھر اس نے کہا: آپ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ تو عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: جو ان دو (یعنی ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہ) نے کہا، وہی میں کہتا ہوں۔

(۹۷۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ :أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَسَأَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو :إِنْ يَكُنْ أَحَدٌ يُخْبِرُهُ فِيهَا بِشَيْءٍ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :يَقْضِيَانِ مَا بَقِيَ مِنْ نُسُكِهِمَا فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ حَجَّا فَإِذَا أَتَيَا الْمَكَانَ الَّذِي أَصَابَا فِيهِ مَا أَصَابَا تَفَرَّقَا وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيٌ أَوْ قَالَ عَلَيْهِمَا الْهَدْيُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ :هَكَذَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ. [صحيح]

(۹۷۸٤) ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے بنو عبدالدار قبیلہ کے ایک آدمی سے سنا کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے محرم آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی سے مجامعت کر لیتا ہے تو انہوں نے کچھ جواب نہ دیا۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اس کے بارے میں کچھ بتا دیں تو وہ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے ہیں، راوی بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ حج کے باقی مناسک ادا کریں لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کریں، لیکن جب اس جگہ آئیں جہاں پر ان سے گناہ سرزد ہوا تھا تو وہاں سے جدا ہو جائیں اور ان دو میں سے ہر ایک پر قربانی ہے یا فرمایا: ان دونوں پر قربانی لازم ہے۔ ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے بیان کیا تو وہ کہنے لگے: ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی فرماتے تھے۔

(۹۷۸۵) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا مُحَمَّدِ بْنَ زِيَادٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَجُلاً وَامْرَأَتَهُ مِنْ قُرَيْشٍ لَقِيَا ابْنَ عَبَّاسٍ بِطَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ :أَصَبْتُ أَهْلِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :أَمَّا حَجُّكُمَا هَذَا فَقَدْ بَطَلَ فَحُجَّا عَامًا قَابِلاً ثُمَّ أَهِلاَّ مِنْ حَيْثُ أَهْلَلْتُمَا حَتَّى إِذَا بَلَغْتُمَا حَيْثُ وَقَعْتَ عَلَيْهَا فَفَارِقْهَا فَلاَ تَرَاكَ وَلاَ تَرَاهَا حَتَّى تَرْمِيَا الْجَمْرَةَ وَأَهْدِ نَاقَةً وَلْتُهْدِ نَاقَةً. [حسن]

(۹۷۸۵) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نے ان کو خبر دی کہ قریش کا ایک مرد اور عورت مدینہ کے راستہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملے۔ اس شخص نے کہا: میں اپنی بیوی سے مجامعت کر چکا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تمہارا یہ حج باطل ہے اور آئندہ سال حج کرنا، پھر وہیں سے تلبیہ کہنا جہاں سے تم نے شروع کیا تھا، جب تم اس جگہ پہنچ جاؤ جہاں پر تم سے گناہ سرزد ہوا تھا تو پھر اپنی بیوی سے جدا ہو جانا۔ تو اس کو (بیوی) نہ دیکھے اور تیری بیوی تجھے نہ دیکھ سکے۔ جب تک تم رمی نہ کرلو، پھر ایک قربانی پیش کرنا اور تمہاری بیوی بھی۔

(۹۷۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا جَامَعَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ. [صحيح]

(۹۷۸۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ (محرم) مجامعت کر لیتا ہے تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے ذمہ قربانی ہے۔

(۹۷۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :يُجْزِى بَيْنَهُمَا جَزُورٌ. [صحيح]

(۹۷۸۷) عطاء بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں (میاں بیوی) کی طرف سے ایک اونٹنی کفایت کر جائے گی۔

(۹۷۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :جَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَقَالَ :وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي قَبْلَ أَنْ أَزُورَ فَقَالَ :إِنْ كَانَتْ أَعَانَتْكَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نَاقَةٌ حَسْنَاءُ جَمْلاَءُ وَإِنْ كَانَتْ لَمْ تُعِنْكَ فَعَلَيْكَ نَاقَةٌ حَسْنَاءُ جَمْلاَءُ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّهُ قَالَ :يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَإِنْ كَانَ ذَا مَيْسَرَةٍ أَهْدَى جَزُورًا. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ يَفْتَرِقَانِ وَلاَ يَجْتَمِعَانِ حَتَّى يَفْرُغَا مِنْ حَجِّهِمَا. [حسن]

(۹۷۸۸) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں طواف زیارت کرنے سے پہلے ہی اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، یعنی مجامعت کر لی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر تیری بیوی نے اس معاملہ میں تیری مدد کی ہے تو پھر تم دونوں پر ایک بہترین خوبصورت اونٹنی کی قربانی ہے۔ اگر تیری بیوی نے اس معاملہ میں تیرا تعاون نہیں کیا تو پھر صرف

تیرے ذمہ ایک خوبصورت اور بہترین اونٹنی کی قربانی ہے۔

(ب) جابر بن زید ابوشعثاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس حج کو پورا کریں اور آئندہ سال ان پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے۔ اگر وہ مال دار ہیں تو ایک اونٹ کی قربانی بھی کریں۔

(ج) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ وہ دونوں جدا ہوں گے اور حج کو مکمل کرنے تک اکٹھے نہ ہوں گے۔

(۹۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : كَيْفَ تَرَوْنَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ الْقَوْمُ شَيْئًا قَالَ سَعِيدٌ :إِنَّ رَجُلاً وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَبَعَثَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا إِلَى عَامٍ قَابِلٍ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :لِيَنْفُذَانِ لِوُجُوهِهِمَا فَلْيُتِمَّا حَجَّهُمَا الَّذِي أَفْسَدَا فَإِذَا فَرَغَا رَجَعَا وَإِذَا أَدْرَكَهُمَا الْحَجُّ فَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ وَالْهَدْيُ وَيُهِلاَّ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ بِحَجِّهِمَا الَّذِي كَانَا أَفْسَدَا وَيَتَفَرَّقَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ۸۵۵]

(۹۷۸۹) یحییٰ بن سعید نے حضرت سعید بن مسیب سے سنا کہ اس شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جو حالتِ احرام میں اپنی بیوی سے مجامعت کر لیتا ہے؟ تو لوگوں نے کچھ جواب نہ دیا۔ سعید کہتے ہیں کہ ایک محرم آدمی نے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی تو اس نے ان کو مدینہ روانہ کیا کہ اس کے بارے میں سوال کرے تو کچھ لوگوں نے جواب دیا کہ آئندہ سال تک ان میں کروا دی جائے تو سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ اپنی حالت پر ہی رہیں گے۔ لیکن وہ حج پورا کریں گے جو ان دونوں نے خراب کیا، پھر جب ان کو حج کا فریضہ پالے تو ان پر حج اور قربانی کرنا ہے، پھر وہاں سے حج کا تلبیہ کہنا شروع کریں جہاں سے پہلے حج کا تلبیہ کہنا شروع کیا تھا، جس کو انہوں نے باطل کر دیا اور وہ دونوں جدا رہیں گے کہ یہاں تک حج مکمل کر لیں۔

(۲۴۱) باب الْمُحْرِمِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

جب محرم اپنی بیوی سے مجامعت کے علاوہ کوئی اور حرکت کر بیٹھے

(۹۷۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلْيُهْرِقْ دَمًا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :وَأَنَّهُ يُتِمُّ حَجَّهُ وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَتَادَةَ وَالْفُقَهَاءِ. [ضعيف جداً]

(۹۷۹۰) ابوجعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے حالتِ احرام میں اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا تو وہ قربانی دے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنا حج پورا کرے۔

(۲۴۲) باب الْمُفْسِدِ لِحَجِّهِ لاَ يَجِدُ بَدَنَةً ذَبَحَ بَقَرَةً فَإِنْ لَمْ يَجِدْهَا ذَبَحَ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ

اپنے حج کو باطل کرنے والا اگر اونٹ نہ پائے تو گائے ذبح کرے۔ اگر گائے بھی میسر نہ ہوتو اس کی جگہ سات بکریاں قربان کردے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا:

(۹۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۱۸]

(۹۷۹۱) ابوزبیر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کیا اور گائے کو بھی سات آدمیوں کی جانب سے قربان کیا۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ حدیبیہ کے سال۔

(۹۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي نَذَرْتُ بَدَنَةً فَلَمْ أَجِدْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اذْبَحْ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ لأَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَدْ رُوِيَ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۹۷۹۲) عطاء خراسانی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اونٹ کی قربانی کی نذر مانی ہے لیکن میرے پاس موجود نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات بکریاں اس کی جگہ ذبح کردو۔

(۲۴۳) باب التَّخْيِيرِ فِي فِدْيَةِ الأَذَى

تکلیف کی صورت میں فدیہ دینے میں اختیار

(۹۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لِي : ادْنُ . فَدَنَوْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَقَالَ : أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ . أَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ . فَأَمَرَنِي بِصَوْمٍ أَوْ بِصَدَقَةٍ أَوْ بِنُسُكٍ مَا تَيَسَّرَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَفَسَّرَ لِي مُجَاهِدٌ فَنَسِيتُ فَأَنْبَأَنِي أَيُّوبُ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : صِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ أَوْ صَدَقَةٌ بِسِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ نُسُكُ شَاةٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۲۰۔ مسلم ۱۲۰۱]

(۹۷۹۳) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی: میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ۔ میں دو یا تین مرتبہ قریب ہوا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے تیری جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں یہی گمان کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(ب) ایوب مجاہد سے یہ الفاظ نقل فرماتے ہیں کہ کیا تجھے تیرے سر کی جوؤں نے تکلیف دی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے روزہ، صدقہ یا قربانی کا حکم دیا جو بھی میسر ہو۔ ابن عون کہتے ہیں کہ مجاہد نے مجھے تفسیر بیان کی تھی لیکن میں بھول گیا۔ ایوب نے مجھے خبر دی کہ اس نے مجاہد سے سنا کہ تین دن کے روزے یا چھ مساکین کو صدقہ یا ایک بکری کی قربانی دے۔

(۹۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ : صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوِ انْسُكْ شَاةً أَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى دُونَ ذِكْرِ مُجَاهِدٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۹۳۸]

(۹۷۹۴) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے۔ جوؤں نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں سر منڈوانے کا حکم دے دیا اور فرمایا: تین دن کے روزے رکھ یا

چھ مساکین کو دو دو مد کھانا دو یا ایک بکری قربان کرو۔ جون سا کام بھی آپ نے کر لیا آپ سے کفایت کر جائے گا۔

(۹۷۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ ذِكْرِ مُجَاهِدٍ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي بَعْضِ هَذِهِ الْعَرَضَاتِ سَمِعَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ الْمُوَطَّإِ دُونَ الْعَرْضَةِ الَّتِي شَهِدَهَا ابْنُ وَهْبٍ ثُمَّ إِنَّ الشَّافِعِيَّ تَنَبَّهَ لَهُ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ وَابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْهُ فَقَالَ غَلِطَ مَالِكٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. الْحُفَّاظُ حَفِظُوهُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا غَلِطَ فِي هَذَا بَعْضُ الْعَرَضَاتِ وَقَدْ رَوَاهُ فِي بَعْضِهَا عَلَى الصِّحَّةِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ وَرُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ فِيهِ ثَلاَثَةُ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ وَمِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : فَرَقًا مِنْ زَبِيبٍ وَمِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبٍ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۹۳۷]

(۹۷۹۵) عبدالرحمن بن لیلیٰ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس میں ہے کہ تین صاع کھجور کے۔
(ب) حکم بن عتیبہ حضرت عبدالرحمن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک فرق (یہ پیمانہ ہے) خشک انگور سے۔
(ج) عبداللہ بن معقل حضرت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے نصف صاع کھانے کا۔

(۲۴۴) باب التَّرْتِيبِ فِي هَدْيِ التَّمَتُّعِ وَكُلِّ دَمٍ وَجَبَ بِتَرْكِ نُسُكٍ

حج تمتع اور کسی رکن کو چھوڑنے کی وجہ سے واجب ہونے والی قربانی کی ترتیب کا بیان

(۹۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ :مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ.

وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْحَجُّ : فَإِنْ أَدْرَكَهُ الْحَجُّ قَابِلاً فَلْيَحُجَّ إِنِ اسْتَطَاعَ وَلْيُهْدِ فِي حَجِّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ هَبَّارٍ حِينَ فَاتَهُ الْحَجُّ.

[صحیح۔ بخاری ١٦٠٦۔ مسلم ١٢٢٧]

(۹۷۹۶) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث ذکر کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا: جو تم میں سے قربانی ساتھ لے کر آیا ہے وہ حج کو مکمل کرنے تک حلال نہ ہوگا اور جو قربانی ساتھ نہیں لایا وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے اور بال کٹوا کر حلال ہو جائے، پھر دوبارہ حج کا احرام باندھے اور قربانی کرے۔ جس کو قربانی میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس آ کر رکھ لے۔

(ب) نافع ابن عمر سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس کا حج رہ جائے، اگر آئندہ سال حج اس کو پالے اگر طاقت ہو (خرچہ موجود ہو) تو حج کرے اور قربانی بھی دے۔ اگر قربانی میسر نہ ہو تو ایامِ حج میں تین روزے رکھے اور سات روزے گھر واپس آ کر۔

(ج) سلیمان بن یسار نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہبار کے قصہ کے بارے میں نقل کیا جس وقت اس کا حج رہ گیا۔

(۲۴۵) باب مَحِلِّ الْهَدْيِ وَالطَّعَامِ إِلَى مَكَّةَ وَمِنًى وَالصَّوْمِ حَيْثُ شَاءَ

قربانی اور کھانا مکہ اور منیٰ میں پہنچانا ہے اور روزے جہاں چاہو رکھو

(۹۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : نَحَرْتُ هَا هُنَا بِمِنًى وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ مسلم ١٢١٨]

(۹۷۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہاں منیٰ میں قربانی کی ہے جب کہ منیٰ پورا ہی قربانی کی جگہ ہے۔ چاہے تم اپنے خیموں میں ہی قربانی کرو۔

(۹۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ .

(۹۷۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی اور راستہ قربانی کی جگہ ہے۔ [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابوداود ۱۹۳۷]

(۲۴۶) بَابُ الرَّجُلِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ بَعْدَ التَّحَلُّلِ الأَوَّلِ وَقَبْلَ الثَّانِي

آدمی کا اپنی بیوی سے مجامعت کرنا پہلی حلت کے بعد (یعنی حج سے پہلے عمرہ کے بعد) دوسری حلت سے پہلے

(۹۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: وَطِئْتُ امْرَأَتِي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ: نَعَمْ إِنِّي مُوسِرٌ قَالَ فَانْحَرْ نَاقَةً سَمِينَةً فَأَطْعِمْهَا الْمَسَاكِينَ. [حسن لغیرہ]

(۹۷۹۹) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: جس نے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی تھی، فرمایا: تو کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ وہ کہنے لگا: میں مالدار ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک موٹی تازی اونٹنی ذبح کر کے مساکین کو کھلا دو۔

(۹۸۰۰) وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ قَضَى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ وَاقَعَ قَالَ: عَلَيْهِ بَدَنَةٌ وَتَمَّ حَجُّهُ أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدِ بْنَ زِيَادٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ.

(۹۸۰۰) ایضاً

(۹۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ مِنْ أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: يَنْحَرَانِ جَزُورًا بَيْنَهُمَا وَلَيْسَ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ. [حسن۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ۲۷۲]

(۹۸۰۱) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قربانی کے دن بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی۔ آپ نے فرمایا: وہ دو اونٹنیاں قربان کریں۔ لیکن آئندہ سال ان پر حج نہ ہوگا۔

(۹۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ أَظُنُّهُ إِلاَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ

قَالَ فِي الَّذِي يُصِيبُ أَهْلَهُ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ : يَعْتَمِرُ وَيُهْدِي. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ :وَذَلِكَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ٨٥٩]

(۹۸۰۲) ابن زید دیلمی حضرت عکرمہ جو ابن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں ان سے بیان کرتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو طوافِ افاضہ کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کرے تو وہ فرمانے لگے: وہ عمرہ کرے گا اور قربانی کرے گا۔

(٩٨٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَأْخُذُ قَالَ مَالِكٌ :عَلَيْهِ عُمْرَةٌ وَبَدَنَةٌ وَحَجَّةٌ تَامٌّ. وَرَوَاهُ عَنْ رَبِيعَةَ فَتَرَكَ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ لِرَأْيِ رَبِيعَةَ وَرَوَاهُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ يَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ سَيِّءُ الْقَوْلِ فِي عِكْرِمَةَ لاَ يَرَى لأَحَدٍ أَنْ يَقْبَلَ حَدِيثَهُ وَهُوَ يَرْوِي بِيَقِينٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلاَفَهُ ، وَعَطَاءٌ الثِّقَةُ عِنْدَهُ وَعِنْدَ النَّاسِ قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحيح۔ لغيره: ٨٥٨]

(۹۸۰۳) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے سوال ہوا کہ محرم آدمی جو منیٰ میں ہے طوافِ افاضہ سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لیتا ہے انہوں نے حکم دیا کہ وہ ایک اونٹ قربان کرے۔

امام شافعی اسی چیز کو ہم اختیار کریں گے، امام مالک فرماتے ہیں کہ اس کے ذمہ عمرہ، اونٹ کی قربانی اور مکمل حج ہے۔

(ب) ربیعہ سے منقول ہے اور انہوں نے ربیعہ کی رائے کی وجہ سے ابن عباس کے قول کو چھوڑ دیا ہے۔

ثور بن یزید جو عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں: ان کا قول کوئی بھی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

(۲۴۷) باب الْمُعْتَمِرِ لاَ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ مَا بَيْنَ أَنْ يُهِلَّ إِلَى أَنْ يُكْمِلَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقِيلَ وَيَحْلِقَ أَوْ يُقَصِّرَ

عمرہ کرنے والا بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی کے قریب نہ جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ سر منڈوائے یا بال کتروائے

(٩٨٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ :سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَقَعُ بِامْرَأَتِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ

الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ عَمْرٌو سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: لَا يَقْرَبُهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۷]

(۹۸۰۴) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا، جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کیا بلکہ وہ اپنی بیوی سے مجامعت کر لی؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کی۔ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، اور اللہ نے فرمایا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب: ۲۱) ''تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نمونہ ہے۔'' عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سوال کیا تو وہ کہنے لگے کہ صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے وہ اپنی بیوی سے مجامعت نہ کرے۔

(۹۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا اعْتَمَرَ فَغَشِيَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَقُلْتُ: فَأَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ. قُلْتُ: فَأَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَزُورٌ. خَالَفَهُ أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۹۸۰۵) ابو بشر حضرت سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عمرہ کیا بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد اور صفا و مروہ کے طواف سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے۔ میں نے پوچھا: افضل کون سا ہے۔ فرمانے لگے: اونٹ یا گائے۔ میں نے کہا: پھر کون سا افضل ہے؟ فرمانے لگے: اونٹ۔ ایوب نے حضرت سعید سے مخالفت کی ہے۔

(۹۸۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ النَّجَّارُ الْآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَهَلَّ هُوَ وَامْرَأَتُهُ جَمِيعًا بِعُمْرَةٍ فَقَضَتْ مَنَاسِكَهَا إِلَّا التَّقْصِيرَ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ تُقَصِّرَ فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَشَبِقَةٌ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهَا تَسْمَعُ فَاسْتَحْيَا مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ أَلَا أَعْلَمْتُمُونِي وَقَالَ لَهَا: أَهْرِيقِي دَمًا قَالَتْ: مَاذَا؟ قَالَ: انْحَرِي نَاقَةً أَوْ بَقَرَةً أَوْ شَاةً قَالَتْ: أَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: نَاقَةٌ وَلَعَلَّ هَذَا أَشْبَهُ. [صحیح]

(۹۸۰٦) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میاں بیوی نے عمرہ کا احرام باندھا۔ انہوں نے عمرہ کے مناسک ادا کر لیے، لیکن بال کتروانے باقی تھے۔ مرد نے بیوی سے بال کتروانے سے پہلے مجامعت کر لی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں

سوال کیا گیا۔ فرمانے لگے: یہ تو کثیر الشهوت ہے۔ جب ان سے کہا گیا: وہ سن کر حیا محسوس کر رہے تھے اور فرمانے لگے: کیا تم مجھے اس کے بارے میں بتاتے ہو۔ فرمانے لگے: قربانی دو۔ عورت نے کہا: کیا؟ فرمایا: اونٹ یا گائے یا بکری کی قربانی کرو۔ کہنے لگی: افضل کیا ہے؟ فرمایا: اونٹنی شاید یہ زیادہ مناسب ہو۔

(۹۸۰۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى امْرَأَتَهُ فِي عُمْرَةٍ فَقَالَتْ : إِنِّي لَمْ أُقَصِّرْ فَجَعَلَ يَقْرِضُ شَعَرَهَا بِأَسْنَانِهِ قَالَ إِنَّهُ لَشَبِقٌ يُهَرِيقُ دَمًا. كَذَا قَالَ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ١٥٢]

(۹۸۰۷) حکم حضرت سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے حالت عمرہ میں مجامعت کر لی اس نے کہا: میں بال نہ کتر واؤں گی تو وہ اپنے دانتوں سے اس کے بال کاٹنے لگے۔ فرمانے لگے: یہ کثیر الشہوۃ ہے وہ ایک خون بہائے۔ اس میں ابن عباس کا تذکرہ نہیں ہے۔

(۹۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ : أَنَّهُ سَأَلَ الْحَسَنَ عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً فَطَافَتْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تُقَصِّرَ قَالَ لِتُهْدِي هَدْيًا بَعِيرًا أَوْ بَقَرَةً. قَالَ حُمَيْدٌ وَذَكَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِنَّهَا لَشَبِقَةٌ قَالَ فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ الْمَرْأَةَ شَاهِدَةٌ قَالَ : فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ : لِتُهْدِيَنَّ هَدْيًا بَعِيرًا أَوْ بَقَرَةً. [صحيح]

(۹۸۰۸) حمید نے حضرت حسن سے بیان کیا کہ ایک عورت عمرہ کے لیے آئی، اس نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لیا، لیکن بال کٹوانے سے پہلے اس کے خاوند نے اس سے ہمبستری کر لی۔ فرمانے لگے: وہ ایک گائے یا اونٹ کی قربانی دے۔

(ب) حمید بیان کرتے ہیں کہ بکر بن عبداللہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا، فرمانے لگے: یہ کثیر الشہوۃ ہے۔ ان سے کہا گیا کہ عورت موجود ہے، وہ خاموش ہو گئے۔ پھر فرمایا کہ وہ اونٹ یا گائے کی قربانی پیش کرے۔

(۲۴۸) بَابُ الْمُفْسِدِ لِعُمْرَتِهِ يَقْضِيهَا مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ مَا أَفْسَدَ وَكَذَلِكَ الْمُفْسِدُ لِحَجِّهِ

اپنے عمرہ کو فاسد کرنے والا وہاں سے پورا کرے گا جہاں سے اس نے خراب کیا تھا، اس طرح اپنے حج کو باطل کرنے والا بھی

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مُحْرِمٍ بِحَجَّةٍ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ قَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَحْرَمَا وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَمَّا مَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ عَائِشَةَ

رَفَضَتْ عُمْرَتَهَا ثُمَّ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنْ تَقْضِيَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ فَقَدْ دَلَّلْنَا فِيمَا مَضَى : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا أَمَرَهَا بِإِدْخَالِ الْحَجِّ عَلَى الْعُمْرَةِ فَكَانَتْ قَارِنَةً وَإِنَّمَا كَانَتْ عُمْرَتُهَا شَيْئًا اسْتَحَبَّتْهُ. [صحیح]

حضرت عطاء عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے حج کا احرام باندھا اور اپنی بیوی سے مجامعت کر لی، فرمانے لگے: وہ اپنا حج پورا کریں اور آئندہ سال ان پر حج ہوگا جہاں سے انہوں نے احرام باندھا تھا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کو ختم کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو تنعیم سے عمرہ ادا کرنے کا کہا۔

نبی ﷺ نے ان کو عمرہ حج کے اندر داخل کرنے کا کہا تھا، کیوں کہ قارنہ تھی یعنی ان کا حج قران کا ارادہ تھا۔ یہ عمرہ تو ان کا مستحب تھا، یعنی پسندیدہ تھا۔

(۹۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابوداود ۱۸۹۷]

(۹۸۰۹) عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی تیرے حج و عمرہ کے لیے کافی ہے۔

(۹۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يَكْفِيكِ طَوَافٌ وَاحِدٌ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ. [صحیح۔ اخرجہ الدارقطنی ۲/ ۲۶۲]

(۹۸۱۰) حضرت عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے ایک طواف کافی ہے حج و عمرہ کی پہچان کے بعد۔

(۹۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَحَاضَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حِينَ حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَ النَّفْرِ : سَعْيُكِ لِحَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ . فَأَبَتْ فَبَعَثَ مَعَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۹۸۱۱) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا، لیکن بیت اللہ کے طواف سے

پہلے حائضہ ہو گئیں، باقی سارے مناسک ادا کیے۔ انہوں نے حج کا تلبیہ کہا تو نبی ﷺ نے نفر کے دن ان سے فرمایا کہ حج و عمرہ کے لیے ایک طواف کافی ہے لیکن اس نے انکار کر دیا، تب نبی ﷺ نے ان کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو تنعیم مقام تک روانہ کیا، پھر انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

(۲۴۹) باب إِدْرَاكِ الْحَجِّ بِإِدْرَاكِ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

قربانی کے دن طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفہ کو پالینا حج کو مکمل کرنا ہے

(۹۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ يَقُولُ شَهِدْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : الْحَجُّ عَرَفَةُ الْحَجُّ عَرَفَاتٌ مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَوْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ .

[صحيح۔ اخرجه الترمذی ۲۹۸۵]

(۹۸۱۲) عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ حج عرفہ کا ہی نام ہے، جس نے وقوف عرفہ کو طلوع فجر سے پہلے پالیا اس نے حج کو پالیا یا اس کا مکمل ہو گیا اور منیٰ کے تین دن ہیں۔ جو پہلے دو دنوں میں جلدی کر لیتا ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو موخر کر دے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

(۹۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْمَرَ الدِّيلِيُّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِعَرَفَاتٍ فَأَتَاهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَمَرُوا رَجُلاً فَنَادَى : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ؟ قَالَ فَأَمَرَ رَجُلاً فَنَادَى : الْحَجُّ يَوْمُ عَرَفَةَ مَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلاَثٌ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ . ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلاً مِنْ خَلْفِهِ فَنَادَى بِذَلِكَ. [صحيح]

(۹۸۱۳) عبدالرحمن بن یعمر دیلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ عرفات میں تھے، صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایک گروہ آپ کے پاس آیا، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا۔ اس نے آواز دی: اے اللہ کے رسول !، حج کیسے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے کہ حج عرفہ کا دن ہے۔ جو عرفات میں رات کو صبح کی نماز سے پہلے آ گیا۔ اس کا حج مکمل ہے۔ منیٰ کے تین دن ہیں۔ جو دو دن میں جلدی کرے (کنکر مارنے میں) اس پر کوئی گناہ نہیں۔ پھر اس کے بعد ایک آدمی آیا اس نے یہ اعلان کیا۔

(۹۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لاَمٍ يَقُولُ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ فَوَاللَّهِ مَا جِئْتُ حَتَّى أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي وَمَا تَرَكْتُ مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ شَيْئًا إِلاَّ وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاَةَ صَلاَةَ الْفَجْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ قَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ . قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ زَكَرِيَّا فِيهِ وَكَانَ أَحْفَظُ الثَّلاَثَةِ لِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُ هَذِهِ السَّاعَةَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ قَدْ أَكْلَلْتُ رَاحِلَتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاَةَ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُفِيضَ وَكَانَ قد وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ . قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ.

[صحیح۔ ابو داود ۱۹۶۰۔ ابن ماجہ ۳۰۱۶]

(۹۸۱۴) حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مزدلفہ میں آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں طی کے دو پہاڑوں کے درمیان سے آیا ہوں، قسم بخدا! میں اپنے آپ کو تھکا کر آیا ہوں اور اپنی سواری کو بھی۔ میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر میں نے اس پر ضرور وقوف کیا ہے۔ کیا میرے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مزدلفہ میں نماز فجر میں ہمارے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے اور اس نے وقوف عرفہ دن یا رات کے حصہ میں کیا ہوا ہے۔ اس کا حج مکمل ہو گیا اور میل کچیل ختم ہو گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ زکریا نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے، وہ تینوں سے اس حدیث کو زیادہ یاد رکھنے والے ہیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اس وقت طی کے پہاڑوں سے آیا ہوں۔ میں نے اپنی سواری اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے، کیا میرے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے ساتھ اس نماز میں حاضر ہوا اور ہمارے ساتھ وقوف کیا اور رات و دن کے حصہ میں عرفہ کے اندر وقوف کیا اس کا حج مکمل ہو گیا، گندگی دور ہو گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ داود بن ابی معسر نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جب فجر طلوع ہوئی۔

(۹۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ صَاحِبُ الرَّأْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

وَمَنْ فَاتَهُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ . [صحيح لغيره]

(٩٨١٥) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرفات سے صبح سے پہلے واپس پلٹ آیا اور جس کا وقوف عرفہ رہ گیا تو اس کا حج بھی رہ گیا۔

(٩٨١٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : لاَ يَفُوتُ الْحَجُّ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَبَلَغَكَ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ عَطَاءٌ : نَعَمْ. [صحيح لغيره]

(٩٨١٦) ابن جریج حضرت عطاء بن ابی رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ حج فوت نہیں ہوتا یعنی نہیں رہ جاتا جب تک کہ مزدلفہ کی رات کے بعد فجر طلوع نہ ہو جاتی۔ کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا یہ بات آپ کو نبی ﷺ سے پہنچی ہے؟ فرمانے لگے: ہاں۔

(٩٨١٧) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ.

(٩٨١٧) ایضاً۔

(٩٨١٨) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يَقِفْ حَتَّى يُصْبِحَ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ. [ضعيف]

(٩٨١٨) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے قربانی کی رات طلوع فجر سے پہلے پا لی، اس نے حج کو پالیا اور جس نے صبح سے پہلے وقوف نہ کیا اس کا حج رہ گیا، نہ ہو سکا۔

(٩٨١٩) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(٩٨١٩) ایضاً۔

(٢٥٠) باب مَا يَفْعَلُ مَنْ فَاتَهُ الْحَجُّ

جس کا حج رہ جائے وہ کیا کرے

(٩٨٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَفَ بِجِبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَلْيَأْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ سَبْعًا وَيَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِيَحْلِقْ أَوْ يُقَصِّرْ إِنْ شَاءَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيُهُ فَلْيَنْحَرْهُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَسَعْيِهِ فَلْيَحْلِقْ أَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لِيَرْجِعْ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنْ أَدْرَكَهُ الْحَجُّ قَابِلٌ فَلْيَحُجَّ إِنِ اسْتَطَاعَ وَلْيُهْدِ فِي حَجِّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ۵۸۱]

(۹۸۲۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حاجیوں میں سے جس نے قربانی کی رات کو پالیا اور طلوع فجر سے پہلے عرفہ کے پہاڑوں میں وقوف کیا، اس نے حج کو پالیا اور جو طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفہ کو نہ پاسکا اس کا حج رہ گیا۔ وہ بیت اللہ میں آ کر سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کی سعی کرے پھر سر منڈوائے یا بال کتروائے، پھر اپنے گھر واپس لوٹ جائے۔ اگر آئندہ سال حج کے ایام اس کو پالیں اور اس میں طاقت ہو یعنی زادہ راہ ہو تو حج اور قربانی کرے۔ اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس آ کر رکھ لے۔

(۹۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ : أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالنَّازِيَةِ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ أَضَلَّ رَوَاحِلَهُ ثُمَّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : اصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْمُعْتَمِرُ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ فَإِذَا أَدْرَكَكَ الْحَجُّ قَابِلٌ فَاحْجُجْ وَأَهْدِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۸۵۶]

(۹۸۲۱) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ابو ایوب انصاری حج کے لیے نکلے، جب وہ مکہ کے راستے میں نازیہ مقام تک آئے تو ان کی سواری گم ہوگئی۔ پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کے دن آئے اور ان کے سامنے واقعہ ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ویسا کرو جیسے عمرہ کرنے والے کرتے ہیں، پھر آپ حلال ہو جاؤ۔ اگر آئندہ سال آپ کو حج پالے تو حج کرنا اور قربانی کرنا جو میسر ہو۔

(۹۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ هَبَّارَ بْنَ الأَسْوَدِ جَاءَ يَوْمَ النَّحْرِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْحَرُ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْطَأْنَا كُنَّا نَرَى أَنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمُ عَرَفَةَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ: اذْهَبْ إِلَى مَكَّةَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ ثُمَّ انْحَرْ هَدْيًا إِنْ كَانَ مَعَكَ ثُمَّ احْلِقُوا أَوْ قَصِّرُوا وَارْجِعُوا فَإِذَا كَانَ حَجٌّ قَابِلٌ فَحُجُّوا وَأَهْدُوا فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۸۵۷]

(۹۸۲۲) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ہبار بن اسود قربانی کے دن آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ قربانی کر رہے تھے۔ کہنے لگے: اے امیر المومنین! ہم سے غلطی ہوگئی، ہم تو آج عرفہ کا دن خیال کر رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ جاؤ اور بیت اللہ کے سات چکر کاٹ کر طواف کرو۔ صفا و مروہ کی سعی کرو۔ پھر قربانی کرو۔ اگر قربانی موجود ہے۔ پھر سر منڈواؤ یا بال کٹاؤ اور واپس پلٹ جاؤ۔ جب آئندہ سال حج ہو تو حج اور قربانی کرو اور اگر قربانی نہ ہو تو تین دن کے روزے حج کے ایام میں اور سات روزے واپس لوٹ کر رکھو۔

(۹۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ فَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ: يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ثُمَّ خَرَجْتُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ فَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ: يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ كَذَا رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُ وَرُوِيَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنْهُ فَقَالَ: وَيُهْرِيقُ دَمًا. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: يَحِلُّ بِعُمْرَةٍ وَيَحُجُّ مِنْ قَابِلٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ هَدْيٌ.

قَالَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ بَعْدَ عِشْرِينَ سَنَةٍ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ. [صحيح]

(۹۸۲۳) (الف) ابراہیم حضرت اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے آدمی کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا جس کا حج رہ گیا تھا، فرمانے لگے: وہ عمرہ کا تلبیہ کہے اور آئندہ سال اس پر حج ہے۔ پھر آئندہ سال میں نکلا تو زید بن ثابت سے ملاقات ہوگئی۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ جس شخص کا حج رہ جائے؟ وہ فرمانے لگے کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے اور آئندہ سال حج کرے۔

(ب) اعمش اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عمرہ سے حلال ہوگا اور آئندہ سال حج کرے گا۔ اس پر قربانی نہیں ہے۔

(ج) ادریس اودی ان سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قربانی کرے۔

(۹۸۲٤) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ عُمَرُ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ الأَسْوَدُ : مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً ثُمَّ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ. [صحيح لغيره]

(۹۸۲۴) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس کا حج رہ گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنالو اور آئندہ سال آپ کے اوپر حج ہے۔ اسود کہتے ہیں: میں ۲۰ سال تک ٹھہرا رہا۔ پھر میں نے زید بن ثابت سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح فرمایا۔

(۹۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فِي وَسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : طُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ هَدْيًا.

هَذِهِ الرِّوَايَةُ وَمَا قَبْلَهَا عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُوتَصِلَتَانِ وَرِوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الْحَدِيثُ الْمُوتَصِلُ عَنْ عُمَرَ يُوَافِقُ حَدِيثَنَا عَنْ عُمَرَ وَيَزِيدُ حَدِيثُنَا عَلَيْهِ الْهَدْيَ وَالَّذِي يَزِيدُ فِي الْحَدِيثِ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الَّذِي لَمْ يَأْتِ بِالزِّيَادَةِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَمَا قُلْنَا مُوتَصِلاً.

وَفِي رِوَايَةِ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ إِنْ صَحَّتْ وَيُهْرِيقُ دَمًا وَهِيَ تَشْهَدُ لِرِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ بِالصِّحَّةِ.

وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ هَبَّارِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ فَاتَهُ الْحَجُّ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً. وَرُوِّينَا فِي قِصَّةِ حُزَابَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ مَا دَلَّ عَلَى وُجُوبِ الْهَدْيِ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ نُسُكِهِ أَوْ تَرَكَهُ فَلْيُهْرِقْ دَمًا.

[حسن۔ اخرجه ابن الجعد: ۲۳٤۰]

(۹۸۲۵) حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک آدمی ایام تشریق کے درمیان میں آیا جس کا حج رہ گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرو اور آئندہ سال آپ پر حج ہوگا لیکن قربانی کا تذکرہ نہیں کیا۔

(ب) ادریس اودی کی روایت میں ہے، اگر وہ روایت صحیح ہے تو پھر وہ قربانی کرے اور یہ سلیمان بن یسار کی روایت کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

(ج) سلیمان بن یسار حضرت ھبار بن اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا حج رہ گیا۔ وہ اسے موصول ذکر کرتے ہیں۔

(د) حزابہ کا قصہ جو ابن عمر اور ابن زبیر سے منقول ہے وہ قربانی کے وجوب پر دلالت کرتا ہے۔

(ر) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جو مناسکِ حج میں سے کوئی چیز بھول جائے یا چھوڑ دے تو وہ قربانی دے۔

(۲۵۱) باب خَطَإِ النَّاسِ يَوْمَ عَرَفَةَ

یومِ عرفہ کے بارے میں لوگوں کا غلطی کرنا

(۹۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبِشْرِيُّ مِنْ أَوْلاَدِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ جَمْعٍ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَرُوِيَ بَعْضُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداود ۲۳۲٤]

(۹۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ تمہاری عید الفطر کا دن وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور تمہاری عید الاضحیٰ کا دن وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو اور تمام عرفہ کا میدان وقوف کی جگہ ہے اور تمام مزدلفہ کا میدان بھی وقوف کی جگہ ہے اور منیٰ کا پورا میدان قربانی کی جگہ ہے اور مکہ کے تمام راستے قربانی کی جگہ ہیں۔

(۹۸۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَرَفَةُ يَوْمَ يُعَرِّفُ الإِمَامُ وَالأَضْحَى يَوْمَ يُضَحِّي الإِمَامُ وَالْفِطْرُ يَوْمَ يُفْطِرُ الإِمَامُ.

مُحَمَّدٌ هَذَا يُعْرَفُ بِالْفَارِسِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ قَاضِي فَارِسَ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [منكر]

(۹۸۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا دن وہ ہے جب امام وقوف عرفہ کرتا ہے اور عید الاضحیٰ کا دن جس دن امام قربانی کرتا ہے اور عید الفطر جس دن امام افطار کرے۔

(۹۸۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ السَّفَّاحِ بْنِ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَوْمُ عَرَفَةَ الْيَوْمُ

الَّذِي يَعْرِفُ النَّاسُ فِيهِ.

هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود فی المراسیل ۱۳۸]

(۹۸۲۸) خالد بن اسید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا دن وہ ہوتا ہے جب لوگ عرفہ میں قیام کرتے ہیں۔

(۹۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَجُلٌ حَجَّ أَوَّلَ مَا حَجَّ فَأَخْطَأَ النَّاسُ بِيَوْمِ النَّحْرِ أَيُجْزِءُ عَنْهُ قَالَ: نَعَمْ إِي لَعَمْرِي إِنَّهَا لَتُجْزِءُ عَنْهُ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: فِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ. وَأُرَاهُ قَالَ: وَعَرَفَةُ يَوْمَ تُعَرِّفُونَ. [ضعیف۔ اخرجه الشافعی فی لام ۱/ ۳۸۲]

(۹۸۲۹) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: ایک شخص نے حج کیا، پھر یوم النحر یعنی قربانی کے دن کو بھول گیا۔ کیا ان سے کفایت کر جائے گا۔ فرماتے ہیں: میری عمر کی قسم! اس سے کفایت کر جائے گا۔ میرا گمان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری عید الفطر کا دن وہ ہے جس دن امام افطار کرے اور تمہاری عید الاضحیٰ کا دن جب تم قربانی کرو اور میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور عرفہ کا وہ دن ہے جب لوگ قیام کریں۔

(۲۵۲) باب دُخُولِ مَكَّةَ لِغَيْرِ إِرَادَةِ حَجٍّ وَلاَ عُمْرَةٍ

حج وعمرہ کے ارادہ کے بغیر مکہ میں داخل ہونا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا﴾ الآيَةَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْمَثَابَةُ فِي كَلاَمِ الْعَرَبِ الْمَوْضِعُ يَثُوبُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَيَئُوبُونَ يَعُودُونَ إِلَيْهِ بَعْدَ الذَّهَابِ عَنْهُ وَقَدْ يُقَالُ ثَابَ إِلَيْهِ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَ إِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ أَمْنًا﴾ (البقرة: ۱۲۵) ''اور جس وقت ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن کی جگہ بنا دیا۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عربی زبان میں مثابہ ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے لوگ ثواب حاصل کرتے ہیں اور ان کو ثواب ملتا ہے۔ وہاں سے چلے جانے کے بعد دوبارہ پلٹتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ لوگ اس جگہ جمع ہوتے ہیں۔

(۹۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ السَّقَّاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ أَبِي الْحَجَّاجِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا﴾ قَالَ: يَثُوبُونَ إِلَيْهِ وَيَذْهَبُونَ وَيَرْجِعُونَ لاَ يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا. [صحیح۔ اخرجه ابن جریر فی تفسیره ۱/ ۵۸۰]

(۹۸۳۰) ابوحجاج مجاہد بن جبر سے اللہ کے اس قول کے بارے میں منقول ہے: ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا﴾ ''اور جب ہم نے بیت اللہ کولوگوں کے لیے لوٹنے کی جگہ (یا ثواب کی جگہ) اور امن کی جگہ بنایا۔'' فرماتے ہیں: وہ اس سے ثواب حاصل کرتے ہیں اور جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں لیکن دنیوی مقصد حاصل نہیں کرتے۔

(۹۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ يَقُولُ: لاَ يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا أَبَدًا (وَأَمْنًا) يَقُولُ: لاَ يَخَافُ مَنْ دَخَلَهُ. [صحيح]

(۹۸۳۱) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ (البقرة: ۱۲۵) سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے (دنیاوی) مقاصد حاصل نہیں کرتے۔ اور امناً سے مراد یہ ہے کہ شہر مکہ میں داخل ہو جاتا ہے وہ خوف نہیں کھاتا۔

(۹۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ) قَالَ: لَمَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِبْرَاهِيمَ -عَلَيْهِ السَّلاَمُ- أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَبَّكُمُ اتَّخَذَ بَيْتًا وَأَمَرَكُمْ أَنْ تَحُجُّوهُ فَاسْتَجَابَ لَهُ مَا سَمِعَهُ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ أَكَمَةٍ أَوْ تُرَابٍ أَوْ شَيْءٍ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ. [حسن لغيره۔ ابن عساكر في تاريخه ٦/ ٢٠٦]

(۹۸۳۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ کے ارشاد ﴿وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ﴾ (الحج: ۲۷) کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے ابراہیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے رب نے گھر بنوایا ہے اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کا حج کرو۔ ان کی آواز یا دعوت کو ہر پتھر، درخت، گھاس، مٹی اور ہر چیز جس نے بھی سنا قبول کیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! ہم حاضر ہیں۔ اے اللہ! ہم حاضر ہیں۔

(۹۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا فَرَغَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ قَالَ: رَبِّ قَدْ فَرَغْتُ فَقَالَ: أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ قَالَ: رَبِّ وَمَا يَبْلُغُ صَوْتِي قَالَ أَذِّنْ وَعَلَيَّ الْبَلاَغُ قَالَ: رَبِّ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ حَجُّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَسَمِعَهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أَلاَ تَرَى أَنَّهُمْ يَجِيئُونَ مِنْ أَقْصَى الأَرْضِ يُلَبُّونَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه الحاكم ٢/ ٤٢١]

(۹۸۳۳) ابن ابی ظبیان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کو بنانے سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے میرے رب! میں فارغ ہو گیا ہوں تو اللہ رب العزت نے فرمایا: لوگوں میں حج کا

اعلان کر دو۔ کہنے لگے: اے میرے رب! میری آواز نہ پہنچ سکے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اعلان تم کرو آواز میں پہنچا دوں گا۔ کہنے لگے: اے میرے! رب میں کیا کہوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہو: اے لوگو! اللہ نے تمہارے اوپر بیت اللہ کے حج کو فرض کر دیا ہے۔ ان کی آواز کو آسمان وزمین کے درمیان رہنے والوں نے سن لیا، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ لوگ زمین کے کناروں سے تلبیہ کہتے ہوئے آتے ہیں۔

(۹۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالُوا : إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ : أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ قَدِ انْحَدَرَ مِنَ الْوَادِي يُلَبِّي . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ. [صحيح۔ بخاری ۵۵۹۶]

(۹۸۳۴) مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، لوگوں نے دجال کا تذکرہ کیا اور کہنے لگے: اس کی آنکھوں کے درمیان (ك ف ر) لکھا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح نہیں سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہر حال حضرت ابراہیم تو تم اپنے ساتھی کی جانب دیکھو اور موسیٰ علیہ السلام تو وہ گندمی رنگ، گھنگریالے بالوں والے، سرخ اونٹ پر سوار تھے جس کو کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی مضبوط رسی سے لگام دی ہوئی ہے گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ وادی سے نیچے اتر رہے ہیں اور تلبیہ پکار رہے ہیں۔

(۹۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْبَكْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : كَانَ مَوْضِعُ الْبَيْتِ فِي زَمَنِ آدَمَ شِبْرًا أَوْ أَكْثَرَ عَلَمًا فَكَانَتِ الْمَلاَئِكَةُ تَحُجُّهُ قَبْلَ آدَمَ ثُمَّ حَجَّ آدَمُ فَاسْتَقْبَلَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ فَقَالُوا : يَا آدَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ : حَجَجْتُ الْبَيْتَ فَقَالُوا : قَدْ حَجَّتْهُ الْمَلاَئِكَةُ قَبْلَكَ. [منكر۔ اخرجه المولف فی الشعب ۳۹۸۶]

(۹۸۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم کے دور میں بیت اللہ کی جگہ ایک بالشت یا زیادہ تھی بطور علامت ونشانی، فرشتے آدم علیہ السلام سے پہلے اس کا حج کرتے تھے۔ پھر آدم علیہ السلام نے اس کا حج کیا تو فرشتے آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: اے آدم! آپ کہاں سے آئے؟ فرمانے لگے: میں نے بیت اللہ کا حج کیا ہے، انہوں نے کہا: آپ سے پہلے فرشتوں نے اس کا حج کیا ہے۔

(۹۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَبِیدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ أَوْ غَیْرِہِ قَالَ : حَجَّ آدَمُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَلَقِیَتْهُ الْمَلاَئِکَةُ فَقَالُوا : بُرَّ نُسُکُکَ آدَمُ لَقَدْ حَجَجْنَا قَبْلَکَ بِأَلْفَیْ عَامٍ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۵۳۲]

(۹۸۳۶) محمد بن کعب قرظی یا ان کے علاوہ کوئی بیان کرتا ہے کہ آدم نے بیت اللہ کا حج کیا، ان سے فرشتوں نے ملاقات کی اور کہا کہ آدم علیہ السلام کا حج قبول کیا گیا، حالاں کہ ہم نے آپ سے دو ہزار سال پہلے اس کا حج کیا تھا۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَقَدْ سَلَکَ فَجَّ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِیًّا حُجَّاجًا عَلَیْهِمْ ثِیَابُ الصُّوفِ وَلَقَدْ صَلَّى فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ سَبْعُونَ نَبِیًّا. وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قِرَاءَةً عَلَیْهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی ثِقَةٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ أَنَّهُ قَالَ : مَا مِنْ نَبِیٍّ إِلاَّ وَقَدْ حَجَّ الْبَیْتَ إِلاَّ مَا کَانَ مِنْ هُودٍ وَصَالِحٍ وَلَقَدْ حَجَّهُ نُوحٌ فَلَمَّا کَانَ مِنَ الأَرْضِ مَا کَانَ مِنَ الْغَرَقِ أَصَابَ الْبَیْتَ مَا أَصَابَ الأَرْضَ وَکَانَ الْبَیْتُ رَبْوَةً حَمْرَاءَ فَبَعَثَ اللَّهُ هُودًا عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَتَشَاغَلَ بِأَمْرِ قَوْمِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ إِلَیْهِ فَلَمْ یَحُجَّهُ حَتَّى مَاتَ فَلَمَّا بَوَّأَهُ اللَّهُ لإِبْرَاهِیمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ حَجَّهُ ثُمَّ لَمْ یَبْقَ نَبِیٌّ بَعْدَهُ إِلاَّ حَجَّهُ. [ضعیف۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۶۵۳]

(۹۸۳۷) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ۷۰ نبی روحا کے راستے حج کے لیے چلے، انہوں نے روئی کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور مسجد ''خیف'' میں ۷۰ نبیوں نے نماز ادا کی۔

(ب) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ہر نبی نے بیت اللہ کا حج کیا، لیکن ہود، صالح علیہ السلام کے سوا اور نوح علیہ السلام نے بھی بیت اللہ کا حج کیا، جب زمین پر طوفانِ نوح نہ آیا تھا، یعنی سیلاب، جب زمین پر پانی، سیلاب آیا تو بیت اللہ کا بھی نقصان ہوا اور بیت اللہ ایک سرخ ٹیلے پر تھا۔ اللہ رب العزت نے ہود کو مبعوث فرمایا: وہ اپنی قوم کے معاملہ میں مصروف ہو گئے۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کو فوت کر لیا لیکن وہ حج نہ کر سکے۔ پھر جب اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو جگہ عطا فرمائی تو اس نے حج کیا۔ پھر ہر نبی نے اس کا حج کیا۔

(۹۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَوْسٍ أَبُو زَیْدٍ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : حَجَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِی خَمْسِینَ أَلْفًا مِنْ بَنِی إِسْرَائِیلَ وَعَلَیْهِ عَبَاءَتَانِ قَطَوَانِیَّتَانِ وَهُوَ یُلَبِّی لَبَّیْکَ اللَّهُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَبَّیْکَ أَنَا عَبْدُکَ أَنَا لَدَیْکَ لَدَیْکَ یَا کَشَّافَ الْکُرَبِ قَالَ فَجَاوَبَتْهُ الْجِبَالُ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمْ یُحْکَ لَنَا عَنْ أَحَدٍ مِنَ النَّبِیِّینَ وَلاَ الأُمَمِ الْخَالِینَ : أَنَّهُ جَاءَ الْبَیْتَ أَحَدٌ قَطُّ إِلاَّ حَرَامًا وَلَمْ یَدْخُلْ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَکَّةَ عَلِمْنَاهُ إِلاَّ حَرَامًا إِلاَّ فِی حَرْبِ الْفَتْحِ. [ضعیف جداً]

(۹۸۳۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ بن عمران نے بنی اسرائیل کے ۵۰ ہزار آدمیوں میں حج کیا۔ان کے اوپر دو روئی کی چادریں تھیں۔اور وہ تلبیہ پکار رہے تھے۔اے اللہ! حاضر ہوں، اے اللہ! حاضر ہوں عبادت کے اعتبار سے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں۔میں تیرے پاس ہوں۔اے مصائب کو دور ہٹانے والے، اس کا پہاڑوں نے بھی جواب دیا۔

قال شافعی کسی نبی یا امتی سے حکایت نہیں کی گئی۔جو بھی بیت اللہ میں آیا احرام کی حالت میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی مکہ میں داخل ہوئے تو احرام کی حالت میں سوائے فتح مکہ کے موقع پر۔

(۹۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : مَا يَدْخُلُ مَكَّةَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا وَلاَ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا إِلاَّ بِإِحْرَامٍ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلاَّ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا. [صحيح]

(۹۸۳۹) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ مکہ کا رہنے والا یا کوئی دوسرا مکہ میں احرام کی حالت میں داخل ہوتا تھا۔

(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف حج یا عمرہ کے لیے مکہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۳) باب الرُّخْصَةِ لِمَنْ دَخَلَهَا خَائِفًا لِحَرْبٍ فِي أَنْ يَدْخُلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

لڑائی کے ڈر سے مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت

(۹۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ بِهَرَاةَ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . قَالَ مَالِكٌ : وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى وَغَيْرِهِمَا كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاري ۱۷۴۹]

(۹۸۴۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ والے سال داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر خود تھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتاری تو ایک شخص آیا۔اس نے کہا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل

کردو۔ مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت احرام کی حالت میں نہ تھے۔

(۹۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۸]

(۹۸۴۱) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح والے سال مکہ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی اور بغیر احرام کے تھے۔

(۹۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ . [صحیح۔ ابن ماجہ ۲۸۲۲]

(۹۸۴۲) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح والے سال مکہ میں داخل ہوئے۔ آپ کے سر پر سیاہ رنگ کی پگڑی تھی۔

(۹۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَقَامَ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي وَلاَ لأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۳۰۲]

(۹۸۴۳) ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ والے سال آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ نے مکہ سے ہاتھیوں کو روک لیا اپنے رسول اور مومنوں کو مسلط کر دیا۔ یہ نہ تو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال تھا اور نہ ہی میرے بعد اور میرے لیے بھی دن کی اس گھڑی میں جائز قرار دیا گیا ہے اور یہی وہ گھڑی ہے۔

(۲۵۴) باب مَنْ رَخَّصَ فِي دُخُولِهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُحَارِبًا

جس نے بغیر لڑائی کے بھی مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت یا رخصت دی ہے

(۹۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِقُدَيْدٍ جَاءَهُ خَبَرٌ مِنَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَدَخَلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۹٤۷۱]

(۹۸۴۴) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے جب ''قدید'' نامی جگہ آئے تو ان کو مدینہ سے کوئی خبر ملی تو واپس لوٹ گئے اور مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہوئے۔

(۹۸٤۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ فَقَالَ :لاَ أَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا. [صحيح]

(۹۸۴۵) امام مالک ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہوتا ہے تو فرمانے لگے: میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔

(۹۸٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً قَالَ :كُلُوهُ. وَهُمْ مُحْرِمُونَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَيْرُ الْمُحْرِمِ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹٦]

(۹۸۴۶) عبداللہ بن ابوقتادہ کو ان کے والد نے خبر دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر غزوہ حدیبیہ میں حصہ لیا۔ میرے علاوہ دوسروں نے عمرہ کا احرام باندھا، تو میں وحشی گدھے کا شکار کیا تو میں نے اپنے محرم ساتھیوں کو کھلا دیا۔ پھر میں نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی اور ہمارے پاس زائد گوشت بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھاؤ اور وہ سب محرم تھے۔

(ب) ابوقتادہ کے غلام ابومحمد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ جب ہم ''قاحہ'' نامی جگہ آئے تو ہم سے بعض محرم تھے اور بعض غیر محرم۔

(۲۵۵) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْقَضَاءَ عَلَى مَنْ دَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو اس پر قضا نہیں ہے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا:

(۹۸٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ كُلَّ عَامٍ؟ قَالَ : لاَ بَلْ حَجَّةٌ فَمَنْ حَجَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَسْمَعُوا وَلَمْ تُطِيعُوا. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ سُرَاقَةَ فِي الْعُمْرَةِ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ۲۶۲۰]

(۹۸۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا حج ہر سال ہے؟ فرمایا: نہیں، بلکہ جس نے ایک حج کے بعد دوسرا کیا تو وہ نفل ہے اور فرمایا: اگر میں کہہ دیتا، ہاں تو واجب ہو جاتا۔ اگر واجب ہو جاتا تو تم سمع واطاعت کی طاقت نہ رکھتے۔

(۲۵۶) باب حَجِّ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ وَالْمَمْلُوكِ يُعْتَقُ وَالذِّمِّيِّ يُسْلِمُ

بچہ بالغ، آزاد غلام اور ذمی مسلمان ہو جائے تو ان کے حج کا حکم

(۹۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا أَقُولُ لَكُمْ أَلاَ لاَ تَخْرُجُوا فَتَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَيُّمَا غُلاَمٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَبَلَغَ مَبْلَغَ الرِّجَالِ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ فَإِنْ مَاتَ فَقَدْ قَضَى حَجَّتَهُ ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَيُعْتَقُ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ وَإِنْ مَاتَ فَقَدْ قَضَى حَجَّتَهُ.

[صحيح۔ ابن ابي شيبه ۱٤١٨٧٥]

(۹۸۴۸) ابو سفر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: مجھے اپنی بات سناؤ جو تم کہتے ہو اور اس بات کو سمجھو جو میں تمہیں کہتا ہوں۔ خبردار! تم نکلو نہیں۔ تم کہتے ہو کہ جس بچے کے گھر والوں نے اس کی طرف سے حج کیا، پھر وہ بچہ بالغ ہو گیا تو اس پر حج ہے، اگر وہ فوت ہو گیا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور جس غلام کی جانب اس کے گھر والوں نے حج کیا وہ آزاد کر دیا گیا تو اس پر حج ہے، اگر فوت ہو گیا تو اس کا حج پورا ہو گیا۔

(۹۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ : أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى وَأَيُّمَا عَبْدٌ حَجَّ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى قَالَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا بِهِ مَرْفُوعًا قَالَ الشَّيْخُ : تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ

مَوْقُوفًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْقُوفًا وَهُوَ الصَّوَابُ. [صحیح]

(۹۸۴۹) ابوظبیان ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ جس بچے نے حج کیا پھر بالغ ہو گیا، اس پر دوسرا حج واجب ہے اور جس دیہاتی نے حج کیا، پھر ہجرت کی، اس کے ذمہ بھی دوسرا حج ہے اور جس غلام نے حج کیا پھر آزاد کر دیا گیا تو اس پر بھی دوسرا واجب ہے۔

(۹۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَوْ حَجَّ صَغِيرٌ حَجَّةً لَكَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ إِذَا بَلَغَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ فِي الْعَبْدِ وَالأَعْرَابِيِّ عَلَى هَذَا النَّسَقِ. وَحَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ ضَعِيفٌ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فِي مَمْلُوكٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ عَتَقَ قَالاَ: إِنْ أُعْتِقَ بِعَرَفَةَ أَجْزَأَهُ وَإِنْ أُعْتِقَ بِجَمْعٍ فَكَانَ فِي مُهَلٍّ فَلْيَرْجِعْ إِلَى عَرَفَةَ وَيُجْزِيهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن عدی فی الکامل ۲/۴۴۶]

(۹۸۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چھوٹی عمر میں حج کیا جب وہ بالغ ہو جائے، اگر زادِ راہ کی استطاعت رکھے تو اس پر حج ہے۔

(ب) حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح ایک غلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے حج کیا، پھر آزاد کر دیا گیا، فرماتے ہیں: اگر وہ عرفہ میں آزاد کیا گیا تو یہ حج ہی کفایت کر جائے گا۔ اگر مزدلفہ میں آزاد کیا گیا تو پھر دوبارہ عرفہ لوٹے تو یہ حج بھی اس سے کفایت کر جائے گا۔

(۲۵۷) باب النِّيَابَةِ فِي الْحَجِّ عَنِ الْمَعْضُوبِ وَالْمَيِّتِ

میت اور روکے ہوئے انسان کی جانب سے حج کرنا

(۹۸۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قِرَاءَةً عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرْدَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلاً وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ وَضِيئَةٌ تَسْتَفْتِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ وَأَعْجَبَهُ حُسْنُهَا فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْفَضْلِ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِذَقَنِ الْفَضْلِ فَعَدَلَ وَجْهَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا فَقَالَتْ تِلْكَ الْخَثْعَمِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ

يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَعَمْ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(٩٨٥١) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فضل بن عباس کو سواری کے پیچھے بٹھا لیا اور فضل خوبصورت انسان تھے اور نبی ﷺ لوگوں کو فتویٰ دینے کی غرض سے رک گئے تو خثعم قبیلہ کی ایک خوبصورت عورت آپ کی جانب متوجہ ہوئی۔ وہ نبی ﷺ سے فتویٰ پوچھ رہی تھی تو فضل نے ان کی طرف دیکھا تو وہ ان کو اچھی لگی۔ نبی ﷺ نے فضل کی طرف دیکھا کہ اس عورت کو دیکھ رہے ہیں تو نبی ﷺ نے فضل کی ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ دوسری طرف پھیر دیا۔ یہ خثعمیہ عورت کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میرے بوڑھے والد کو فریضۂ حج نے پالیا ہے۔ لیکن وہ سواری پر سوار نہیں ہو سکتا۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں تو کفایت کر جائے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ [صحيح۔ بخاری ٤١٣٨]

(٩٨٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- غَدَاةَ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ رَدِيفُهُ فَقَالَتْ :إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يَزِيدُ فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَبْلَ أَنْ يَرَى ابْنَ شِهَابٍ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ؟ قَالَ :نَعَمْ كَذَلِكَ لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمُ الدَّيْنُ فَقَضَيْتِهِ . [صحيح]

(٩٨٥٢) سلیمان بن یسار ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت نے مزدلفہ کی صبح نبی ﷺ سے سوال کیا اور فضل آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ کہنے لگی: میرے بوڑھے والد کو فریضۂ حج نے پالیا ہے۔ وہ سواری پر سوار بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ ﷺ کا کیا خیال ہے کہ میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(ب) عمرو بن دینار تو امام زہری سے، ابن شہاب کو دیکھنے سے پہلے اس میں کچھ اضافہ کرتے ہیں کہ اس عورت نے کہا: کیا یہ اس کو نفع بھی دے گا؟ فرمایا: ہاں یہ اس طرح کسی پر قرض ہو تو اس کو بھی ادا کر۔

(٩٨٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ: جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ :إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ . قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَاقْضُوا اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ بخاری ٦٣٢١]

(۹۸۵۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری بہن نے نذر مانی تھی کہ وہ حج کرے، لیکن وہ فوت ہوگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہوتا تو آپ اس کو ادا کرتے؟ کہنے لگا: جی ہاں، فرمایا: تم اللہ کا حق ادا کرو یہ پورا کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۹۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ يُهِلُّ يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ : وَمَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ : أَوْصَى أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ فَقَالَ : أَحَجَجْتَ أَنْتَ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : فَابْدَأْ أَنْتَ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ. كَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ لَفْظَ الْوَصِيَّةِ وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الرَّجُلُ عَنْ أَبِيهِ وَإِنْ لَمْ يُوصِ. [صحيح]

(۹۸۵٤) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک آدمی گزرا جو شبرمہ کی جانب سے حج کا تلبیہ کہہ رہا تھا۔ انہوں نے پوچھا: شبرمہ کون ہے؟ کہنے لگا: اس نے وصیت کی تھی کہ وہ اس کی طرف سے حج کرے۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہے۔ وہ کہنے لگا: نہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: پہلے اپنی طرف سے حج کر، پھر شبرمہ کی جانب سے کر لینا۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے والد کی جانب سے حج کر سکتا ہے اگر اس نے وصیت نہ بھی کی ہو۔

(۹۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالْحَجَّةِ الْوَاحِدَةِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ الْمَيِّتَ وَالْحَاجَّ عَنْهُ وَالْمُنْفِذَ ذَلِكَ.

أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا نَجِيحٌ السِّنْدِيُّ مَدَنِيٌّ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ اخرجه الحارث ٣٥٥]

(۹۸۵۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ایک حج کی وجہ سے تین آدمیوں کے گروہ کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ① میت ② اس کی جانب سے حج کرنے والا۔ ③ اس کی مدد کرنے والا۔

(۹۸۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِءُ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ الطَّاحِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِحَجَّةٍ : كُتِبَتْ لَهُ أَرْبَعُ حِجَجٍ حَجَّةٌ لِلَّذِي كَتَبَهَا وَحَجَّةٌ لِلَّذِي أَنْفَذَهَا وَحَجَّةٌ لِلَّذِي أَخَذَهَا وَحَجَّةٌ لِلَّذِي أَمَرَ بِهَا .

زِيَادُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا مَجْهُولٌ وَالإِسْنَادُ ضَعِيفٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي الْحَجِّ عَنِ الأَبَوَيْنِ أَخْبَارٌ بِأَسَانِيدَ ضَعِيفَةٍ فَتَرَكْتُهَا وَفِي بَعْضِ مَا رُوِّينَا كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۹۸۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے بارے میں فرمایا کہ اس نے حج کی وصیت کی تھی اس کو چار اشخاص کے حجوں کا ثواب ملے گا۔ ① وصیت کرنے والے کے لیے ② عملاً کرنے والے کے لیے ③ اس کو لکھنے والے کے لیے (۴) جو اس کا حکم دینے والا ہے۔

(۲۵۸) باب قَتْلُ الْمُحْرِمِ الصَّيْدَ عَمْدًا أَوْ خَطَأً

محرم کا جان بوجھ کر یا غلطی سے شکار کو قتل کرنا

(۹۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُرَيْرٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنِّي أَجْرَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي فَرَسَيْنِ لَنَا نَسْتَبِقُ إِلَى ثُغْرَةِ ثَنِيَّةٍ فَأَصَبْنَا ظَبْيًا وَنَحْنُ مُحْرِمَانِ فَمَاذَا تَرَى فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ : تَعَالَ حَتَّى أَحْكُمُ أَنَا وَأَنْتَ قَالَ فَحَكَمَا عَلَيْهِ بِعَنْزٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ قَالَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۹۳۲]

(۹۸۵۷) عبدالملک بن قریر بصری محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں اور میرے ساتھی نے اپنے گھوڑے دوڑائے اور ہم ''ثغرۃ ثنیۃ'' نامی جگہ تک آئے، وہاں ہم نے ہرن کو پایا اور ہم دونوں محرم تھے، آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا، جو ان کے پہلو میں تھا۔ آ ؤ ہم دونوں مل کر فیصلہ کر لیتے ہیں... تو انہوں نے ایک تیسرے پر فیصلہ کیا۔ وہ عبدالرحمن بن عوف تھے۔

(۹۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ مُحْرِمًا أَلْقَى جُوَالِقَ فَأَصَابَ يَرْبُوعًا فَقَتَلَهُ فَقَضَى فِيهِ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَفْرٍ أَوْ جَفْرَةٍ. [ضعيف۔ اخرجه الشافعي في الام ۷/ ۴۰۷]

(۹۸۵۸) ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم نے ایک بورا انڈیلا، اس میں ایک جنگلی چوہا نکلا تو ابن

مسعود رضی اللہ نے اس کے بارے میں ایک بکری کے بچے کا فیصلہ کیا۔

(۹۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى (لاَ تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا) قَالَ قُلْتُ لَهُ :فَمَنْ قَتَلَهُ خَطَأً أَيَغْرَمُ؟ قَالَ :نَعَمْ يُعَظَّمُ بِذَلِكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ وَمَضَتْ بِهِ السُّنَنُ.

[حسن۔ اخرجه الشافعي ۶۲۹]

(۹۸۵۹) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَ أَنْتُمْ حُرُمٌ وَ مَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا﴾ (المائدة: ۹۵) ''تم احرام کی حالت میں شکار کو قتل مت کرو اور جس نے جان بوجھ کر قتل کیا تم میں سے۔'' کہتے ہیں: میں نے کہا: جس نے غلطی سے قتل کیا اس پر چٹی ڈالی جائے گی؟ فرمایا: ہاں۔ اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کی جائے گی۔ اس کے بارے میں سنتیں اور طریقے گزر چکے۔

(۹۸۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّاسَ يَغْرَمُونَ فِي الْخَطَإِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ :يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَإِ وَالْعَمْدِ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يُحْكَمُ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي الْخَطَإِ.

وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَحْكُمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَإِ وَالْعَمْدِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ (عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ) قَالَ :عَمَّا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ (وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ) قَالَ :وَمَنْ عَادَ فِي الإِسْلاَمِ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَعَلَيْهِ فِي ذَلِكَ الْكَفَّارَةُ ، وَعَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ يُحْكَمُ عَلَيْهِ كُلَّمَا أَصَابَ. [ضعيف۔ اخرجه الشافعي ۶۳۰]

(۹۸۶۰) ابن جریج حضرت عمرو بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو دیکھا، وہ غلطی کی وجہ سے بھی چٹی بھرتے تھے۔

(ب) حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلطی اور جان بوجھ کر عمل کرنے میں محرم کے خلاف فیصلہ کیا جائے گا۔

(ج) ابراہیم کہتے ہیں کہ محرم کے خلاف غلطی کی صورت میں بھی فیصلہ کیا جائے گا۔

(د) حکم بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ غلطی اور جان بوجھ کر بھی عمل کرنے کی صورت میں محرم کے خلافیصلہ کرتے تھے۔

(ح) عطاء بن ابی رباح اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ﴾ ''جو پہلے ہو چکا (جاہلیت میں) اللہ نے معاف کر دیا'' اور ﴿وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ﴾ ''اور جو کوئی پلٹا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ فرماتے ہیں: جو اسلام میں واپس آیا اللہ اس سے انتقام لے گا، اس پر کفارہ ہے۔

(خ) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ جب وہ غلطی کرلے تو ان کو سزا دی جائے گی۔

جماع أبوَاب جزَاءِ الصَّيدِ

شکار کے بدلے کا بیان

(۲۵۹) باب جَزَاءِ الصَّيْدِ بِمِثْلِهِ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

شکار کے بدلے جانوروں میں سے اسی کے مثل ہونا چاہیے مسلمان دو عدل والے فیصلہ کریں گے

(۹۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِخُسْرُوجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيفِ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَ قَبِيصَةَ بْنَ جَابِرٍ الأَسَدِيَّ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَكَثُرَ مِرَاؤُنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ أَيُّهُمَا أَسْرَعُ شَدًّا الظَّبْيُ أَمِ الْفَرَسُ فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ سَنَحَ لَنَا ظَبْيٌ وَالسُّنُوحُ هَكَذَا يَقُولُ : مَرَّ يُجَزِّعُنَا عَنِ الشِّمَالِ قَالَهُ هَارُونُ بِالتَّشْدِيدِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَّا بِحَجَرٍ فَمَا أَخْطَأَ خُشَشَاءَهُ فَرَكِبَ رَدْعَهُ فَقَتَلَهُ فَأُسْقِطَ فِي أَيْدِينَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ انْطَلَقْنَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى فَدَخَلْتُ أَنَا وَصَاحِبُ الظَّبْيِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ أَمْرَ الظَّبْيِ الَّذِي قَتَلَ وَرُبَّمَا قَالَ فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ أَنَا وَصَاحِبُ الظَّبْيِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَمْدًا أَصَبْتَهُ أَمْ خَطَأً؟ وَرُبَّمَا قَالَ فَسَأَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ قَتَلْتَهُ عَمْدًا أَمْ خَطَأً؟ فَقَالَ : لَقَدْ تَعَمَّدْتُ رَمْيَهُ وَمَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ زَادَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ شَرِكَ الْعَمْدُ الْخَطَأَ ثُمَّ اجْتَنَحَ إِلَى رَجُلٍ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ وَجْهَهُ قُلْبٌ يَعْنِي فِضَّةً وَرُبَّمَا قَالَ : ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى رَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَلَّمَهُ سَاعَةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى صَاحِبِي فَقَالَ لَهُ : خُذْ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَأَهْرِقْ دَمَهَا وَأَطْعِمْ لَحْمَهَا وَرُبَّمَا قَالَ فَتَصَدَّقْ بِلَحْمِهَا وَاسْقِ إِهَابَهَا سِقَاءً فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ أَقْبَلْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَقُلْتُ لَهُ أَيُّهَا الْمُسْتَفْتِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ إِنَّ فُتْيَا ابْنِ الْخَطَّابِ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَاللَّهِ مَا عَلِمَ عُمَرُ حَتَّى سَأَلَ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ فَانْحَرْ رَاحِلَتَكَ فَتَصَدَّقْ بِهَا وَعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ قَالَ فَنَمَا هَذَا ذُو الْعُوَيْنَتَيْنِ إِلَيْهِ وَرُبَّمَا قَالَ فَانْطَلَقَ ذُو الْعُوَيْنَتَيْنِ إِلَى عُمَرَ فَنَمَاهَا إِلَيْهِ وَرُبَّمَا قَالَ فَمَا عَلِمْتُ بِشَيْءٍ وَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ إِلاَّ بِهِ يَضْرِبُ بِالدِّرَّةِ عَلَيَّ وَقَالَ مَرَّةً عَلَى صَاحِبِي صُفُوقًا صُفُوقًا ثُمَّ قَالَ : قَاتَلَكَ اللَّهُ تَعَدَّى الْفُتْيَا وَتَقْتُلُ

الْحَرَامَ وَتَقُولُ : وَاللَّهِ مَا عَلِمَ عُمَرُ حَتَّى سَأَلَ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ أَمَا تَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ) ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ رِدَائِي وَرُبَّمَا قَالَ ثَوْبِي فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَكَ مِنِّي أَمْرًا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ فَأَرْسَلَنِي ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ : إِنِّي أَرَاكَ شَابًّا فَصِيحَ اللِّسَانِ فَسِيحَ الصَّدْرِ وَقَدْ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ عَشَرَةُ أَخْلَاقٍ تِسْعٌ حَسَنَةٌ وَرُبَّمَا قَالَ صَالِحَةٌ وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ فَيُفْسِدُ الْخُلُقُ السَّيِّءُ التِّسْعَ الصَّالِحَةَ فَاتَّقِ طَيْرَاتِ الشَّبَابِ. قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : مَا تَرَكْتُ مِنْهُ أَلِفًا وَلَا وَاوًا. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۲۴۰]

(۹۸۶۱) عبدالملک بن عمیر نے قبیصہ بن جابر اسدی سے سنا، کہتے ہیں: ہم حج کے لیے نکلے اور ہمارے زیادہ بامروت لوگ تھے اور ہم محرم بھی تھے۔ ہرن زیادہ تیز دوڑتا ہے یا گھوڑا ہم یہی باتیں کر رہے تھے کہ ہرن سامنے آ گیا اور سنوح کا لفظ بھی اس طرح ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ہم سے شمال کی طرف گزر گیا۔ ہارون نے اس کو شد کے ساتھ پڑھا ہے۔ ہم میں سے کسی ایک آدمی نے اس کو پتھر مارا۔ اس کے تیر کا نشانہ خطا نہ ہوا اور وہ اس کو دھکا رہا تھا۔ اس نے اس کو قتل کر دیا۔ وہ ہمارے سامنے گر گیا، جب ہم مکہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس منیٰ میں گئے۔ میں اور ہرن والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو اس نے ہرن کے قتل کا قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کیا اور کبھی کہتے ہیں کہ میں اور ہرن والا آگے بڑھے اور ان پر قصہ بیان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: جان بوجھ کر ایسا کیا یا غلطی سے؟ بعض اوقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے سوال کرتے کہ کیا تو نے جان بوجھ کر قتل کیا ہے یا غلطی سے؟ اس نے کہا: تیر تو جان بوجھ کر مارا لیکن قتل کا ارادہ نہ کیا تھا۔ آدمی نے زائد بیان کیا تو حضرت عمر فرمانے لگے کہ عمداً اور خطا دونوں مل گئے۔ پھر آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اللہ کی قسم! اس کا چہرہ چاندی کی طرح چمک رہا تھا۔ بعض اوقات یہ بیان کیا کہ پھر آدمی کو آپ نے بلا کر اس سے کلام کی۔ پھر میرے ساتھی پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: ایک بکری لے کر ذبح کرو اور اس کا گوشت کھلاؤ۔ کبھی فرماتے: اس کا گوشت صدقہ کرو اور اس کے چمڑے کا مشکیزہ بنا کر پانی پلایا کرو۔ جب ہم ان کے پاس سے نکلے تو میں آدمی پر متوجہ ہوا۔ میں نے ان سے کہا: اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتویٰ پوچھنے والے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فتویٰ اللہ سے تجھے کچھ کفایت نہ کرے گا: کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو جانتے نہ تھے بلکہ وہ اپنے قریب بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھتے تھے، اپنی سواری کو ذبح کر اور اس کا گوشت صدقہ کر اور اللہ کے شعائر کی تعظیم کیا کرو۔ کہتے ہیں: وہ چشمہ والا ان کی طرف آگے بڑھا۔ بعض اوقات بیان کرتے ہیں کہ وہ چشمے والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور بعض اوقات کہتے ہیں: میں کچھ نہیں جانتا۔ اللہ کی قسم! میں صرف اس کا شعور رکھتا ہوں، وہ مجھے کوڑے مارتا ہے اور بعض اوقات میرے ساتھی کے رخسار پر مارتا ہے۔ پھر کہا: اللہ تجھے قتل کرے تو نے فتویٰ میں ظلم کیا اور تو نے حرام کو قتل کر دیا اور تو کہتا ہے: اللہ کی قسم! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے ہی نہیں، جب تک وہ اپنے پہلو میں بیٹھے شخص سے سوال نہ کر لیں۔ کیا آپ نے اللہ کی کتاب نہیں پڑھی؟ اللہ فرماتے ہیں: ﴿ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ (المائدة: ۹۵) ''کہ فیصلہ دو عادل کریں۔'' پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور

اکٹھی کی ہوئی چادر کو پکڑا اور بعض اوقات کہتے ہیں: میرے کپڑے کو پکڑا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں اپنی طرف سے کسی کام کو آپ کے لیے جائز قرار نہ دوں گا، جو اللہ نے آپ کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے میں تجھے فصیح زبان والا، کشادہ سینے والا نوجوان خیال کرتا ہوں اور کبھی انسان میں نو عادتیں ہوتی ہیں۔ نو تو اچھی ہوتی ہیں یا بعض اوقات صالحہ کا لفظ بولا ہے کہ درست ہوتی ہے اور ایک عادت بری ہوتی ہے۔ وہ بری ایک عادت نو اچھی کو بھی خراب کر دیتی ہیں اور جوانی کی آفات سے بچو۔ ابن ابی عمر اور سفیان کہتے ہیں کہ عبدالملک جب یہ حدیث بیان کرتے تو کہتے کہ میں نے الف اور واؤ کو بھی نہیں چھوڑا۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الأَسَدِيِّ قَالَ: كُنْتُ مُحْرِمًا فَرَأَيْتُ ظَبْيًا فَرَمَيْتُهُ فَأَصَبْتُ خُشَشَاءَهُ يَعْنِي أَصْلَ قَرْنِهِ فَمَاتَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُهُ فَوَجَدْتُ إِلَى جَنْبِهِ رَجُلاً أَبْيَضَ رَقِيقَ الْوَجْهِ وَإِذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَالْتَفَتَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: تَرَى شَاةً تَكْفِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَذْبَحَ شَاةً فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِهِ قَالَ صَاحِبٌ لِي: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يُحْسِنْ أَنْ يُفْتِيَكَ حَتَّى سَأَلَ الرَّجُلَ فَسَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْضَ كَلاَمِهِ فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ ضَرْبًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ لِيَضْرِبَنِي فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَمْ أَقُلْ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ قَالَهُ قَالَ فَتَرَكَنِي ثُمَّ قَالَ: أَرَدْتَ أَنْ تَقْتُلَ الْحَرَامَ وَتَتَعَدَّى الْفُتْيَا ثُمَّ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ فِي الإِنْسَانِ عَشَرَةَ أَخْلاَقٍ تِسْعَةٌ حَسَنَةٌ وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ وَيُفْسِدُهَا ذَلِكَ السَّيِّءُ ثُمَّ قَالَ: وَإِيَّاكَ وَعَثْرَةَ الشَّبَابِ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۸۲۳۹]

(۹۸۶۲) عبدالملک بن عمیر حضرت قبیصہ بن جابر اسدی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں محرم تھا، میں نے ہرن کو دیکھا اور تیر مار دیا تو تیر کی دھار اس کو لگی وہ مر گیا، میرے دل میں اس کی وجہ سے کھٹکا محسوس ہوا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر سوال کیا، ان کے پہلو میں سفید رنگت اور نرم چہرے والا ایک آدمی موجود تھا، وہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔ سوال میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے میری طرف دیکھا اور کہنے لگے: ایک بکری کفایت کر جائے گی؟ اس نے کہا: ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دے دیا، جب ہم ان کے پاس سے اٹھے تو میرے ساتھی نے مجھے کہا کہ امیر المومنین مسائل اچھی طرح نہیں بتا سکتے۔ وہ پہلے آدمی سے سوال کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی کچھ باتیں سن لیں تو کوڑے سے ان کو مارا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے تاکہ مجھے بھی ماریں، میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا۔ اس نے کہا جو کہا۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے چھوڑ دیا، پھر کہا: تو حرام کے قتل کا ارادہ رکھتا ہے اور فتویٰ میں ظلم چاہتا ہے۔ پھر کہا: اے امیر المومنین! انسان میں ۱۰ عادات ہوتی ہیں: ۹ اچھی ہوتی ہیں اور ایک بری ہوتی ہے اور یہ بری سب اچھی

عادت کو بھی خراب کر دیتی ہے پھر فرمایا کہ جوانی کی آفات سے بچو۔

(۹۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِى وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو حَرِيزٍ قَالَ : أَصَبْتُ ظَبْيًا وَأَنَا مُحْرِمٌ فَأَتَيْتُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : ائْتِ رَجُلَيْنِ مِنْ إِخْوَانِكَ فَلْيَحْكُمَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَسَعْدًا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَكَمَا عَلَىَّ تَيْسًا أَعْفَرَ.

زَادَ فِيهِ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَنَا نَاسٍ لإِحْرَامِى. [ضعيف۔ اخرجه ابن سعد فى الطبقات ۶/۱۵۴]

(۹۸۶۳) ابوحریز کہتے ہیں کہ میں نے ہرن کا شکار کیا اور میں محرم تھا۔ میں نے آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم دو آدمی اپنے بھائیوں سے لاؤ تا کہ وہ آپ کا فیصلہ کریں۔ میں عبدالرحمن بن عوف اور سعد رضی اللہ عنہما کو لے کر آیا تو انہوں نے ایک سالہ بکری کے بچے کا فیصلہ کیا۔

(ب) جریر بن عبدالحمید منصور سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم لوگ احرام کی حالت میں تھے۔

(۹۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا مُخَارِقٌ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَأَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ أَرْبَدُ ضَبًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ أَرْبَدُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : احْكُمْ يَا أَرْبَدُ فَقَالَ : أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَحْكُمَ فِيهِ وَلَمْ آمُرْكَ أَنْ تُزَكِّيَنِى. فَقَالَ أَرْبَدُ : أَرَى فِيهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : فَذَاكَ فِيهِ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۲۲۱]

(۹۸۶۴) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ہم حج کے لیے نکلے، ایک آدمی نے ہرن کو روند کر زخمی کر دیا۔ اس کا نام اربد تھا۔ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اربد نے سوال کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اربد کو حکم دیا کہ فیصلہ کرو تو اربد کہنے لگے: اے امیر المومنین! آپ مجھ سے بہتر اور زیادہ بڑے عالم ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے تجھے فیصلہ کا حکم دیا ہے نہ کہ تزکیہ کا تو اربد نے بکری کے بچے کا فیصلہ سنایا۔ گویا کہ انہوں نے پانی اور درخت کو جمع کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی طرح ہی ہے۔

(۲۶۰) باب فِدْيَةِ النَّعَامِ وَبَقَرِ الْوَحْشِ وَحِمَارِ الْوَحْشِ

شتر مرغ، جنگلی گائے اور نیل گائے کے فدیہ کا بیان

(۹۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ :إِنْ قَتَلَ نَعَامَةً فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

(۹۸۶۵) ابوطلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ جس نے شتر مرغ ہلاک کیا اس کے ذمہ اونٹ کی قربانی ہے۔

(۹۸۶٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ : فِي الْحَمَامَةِ شَاةٌ وَفِي بَيْضَتَيْنِ دِرْهَمٌ وَفِي النَّعَامَةِ جَزُورٌ وَفِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ وَفِي الْحِمَارِ بَقَرَةٌ.

[ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ۲۴۷]

(۹۸۶٦) عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حرم کے اندر کبوتر کا شکار کرنے میں ایک بکری کا فدیہ اور دو انڈوں میں ایک درہم اور ایک شتر مرغ میں اونٹ اور جنگلی گدھے اور گائے میں ایک گائے فدیہ میں دی جائے۔

(۹۸٦۷) وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :فِي بَقَرَةِ الْوَحْشِ بَقَرَةٌ وَفِي الإِبِلِ بَقَرَةٌ.

وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعی فی الام ۲/ ۲۹۵]

(۹۸٦۷) ضحاک بن مزاحم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جنگلی گائے کے بدلے ایک گائے اور اونٹ میں ایک گائے ہے۔

(۹۸٦۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا فِي النَّعَامَةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ :بَدَنَةٌ مِنَ الإِبِلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :هَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ الأَكْثَرِ مِمَّنْ لَقِيتُ فَبِقَوْلِهِمْ أَنَّ فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةً. وَبِالْقِيَاسِ قُلْنَا فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ لاَ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَجِهَةُ ضَعْفِهِ كَوْنُهُ مُرْسَلاً فَإِنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسِينَ وَلَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ وَلاَ عُثْمَانَ وَلاَ عَلِيًّا وَلاَ زَيْدًا وَكَانَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ صَبِيًّا وَلَمْ يَثْبُتْ لَهُ سَمَاعٌ مِنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَإِنْ كَانَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ إِلاَّ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ مَعَ انْقِطَاعِ حَدِيثِهِ عَمَّنْ سَمَّيْنَا مِمَّنْ تَكَلَّمَ فِيهِ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه الشافعی فی الام ۲/ ۲۹۳]

(۹۸٦۸) عطا خراسانی کہتے ہیں کہ حضرت عمر، عثمان، علی بن ابی طالب، زید بن ثابت، ابن عباس اور معاویہ رضی اللہ عنہم سب شتر مرغ کے بدلے میں جس کو محرم قتل کر دیں، اونٹ کی قربانی قرار دیتے تھے۔

(۹۸۶۹)أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبُرْجُلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ :أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُ حِمَارَ وَحْشٍ أَوْ نَعَامَةٍ أَوْ بَيْضَ نَعَامَةٍ وَعَنِ الْجَرَادَةِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ :أَمَّا الْمُحْرِمُ يُصِيبُ حِمَارَ وَحْشٍ فَفِيهِ بَدَنَةٌ وَفِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ وَفِي بَيْضِ النَّعَامَةِ صِيَامُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ وَأَمَّا الْجَرَادَةُ فَإِنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَصَابَ جَرَادَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :مَا أَعْطَيْتَ عَنْهَا قَالَ :أَعْطَيْتُ عَنْهَا دِرْهَمًا فَقَالَ :إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَهْلِ حِمْصٍ كَثِيرَةٌ دَرَاهِمُكُمْ وَلَتَمْرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ جَرَادَةٍ. كَذَا فِي رِوَايَةِ الْمَسْعُودِيِّ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِيهَا يَعْنِي فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ. [ضعيف]

(۹۸۶۹) ابوملیح ہذلی نے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ محرم جو جنگلی گدھے، شتر مرغ یا شتر مرغ کے انڈے وغیرہ کو نقصان دے تو انہوں نے جواب میں لکھا: اگر محرم جنگلی گدھے کو ہلاک کر دے تو اس کے بدلے اونٹ کی قربانی، شتر مرغ کے انڈے کے عوض ایک دن کا روزہ یا مسکین کا کھانا۔ رہی ٹڈی تو اہلِ حمص کے ایک آدمی نے ٹڈی قتل کی جب وہ محرم تھا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے اس کا عوض کیا ادا کیا ہے؟ کہنے لگا: صرف ایک درہم ادا کیا ہے، فرمانے لگے: اے اہلِ حمص! تم بہت زیادہ دیناروں والے ہو اور کھجور مجھے زیادہ محبوب ہیں ٹڈی کے بدلے میں۔

(۹۸۷۰)وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ وَفِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ وَفِي الأُرْوِيَّةِ بَقَرَةٌ وَفِي الظَّبْيِ شَاةٌ وَفِي حَمَامِ مَكَّةَ شَاةٌ وَفِي الأَرْنَبِ شَاةٌ وَفِي الْجَرَادَةِ قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ. [ضعيف]

(۹۸۷۰) ابن شہاب حضرت سعید بن میسب سے نقل فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے عوض اونٹ کی قربانی، جنگلی گائے کے عوض گائے، پہاڑی بکری کے عوض گائے اور ہرن کے عوض بکری اور مکہ کے کبوتروں کے عوض ایک بکری اور خرگوش کے عوض بکری، اور ٹڈی کے عوض ایک مٹھی کھانے کی ہے۔

(۹۸۷۱)أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ :فِي بَقَرَةِ الْوَحْشِ بَقَرَةٌ وَفِي الشَّاةِ مِنَ الظِّبَاءِ شَاةٌ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُ أَنَّ فِي النَّعَامَةِ إِذَا قَتَلَهَا الْمُحْرِمُ بَدَنَةٌ. [صحيح]

(۹۸۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جنگلی گائے کے عوض گائے، جنگلی بکری اور ہرن کے عوض بکری، امام

مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ سنتا رہا ہوں کہ جب محرم شترمرغ کو قتل کرے تو اس کے عوض اونٹ کی قربانی ہے۔

(۲۶۱)باب فِدْيَةِ الضَّبُعِ

گوہ کے فدیہ کا بیان

(۹۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الضَّبُعِ آنَأْكُلُهَا؟ قَالَ : نَعَمْ قُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَعَمْ. [صحیح۔ اخرجه النسائی ۲۸۳۶]

(۹۸۷۲) عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار کہتے ہیں: میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ملا میں نے پوچھا: کیا ہم گوہ کھالیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: کیا یہ شکار ہے؟ کہنے لگے: ہاں، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ وہ کہنے لگے: ہاں۔

(۹۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ وَعَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الضَّبُعِ فَقَالَ : هِيَ صَيْدٌ . وَجَعَلَ فِيهَا كَبْشًا إِذَا أَصَادَهَا الْمُحْرِمُ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ قَالَ بَعْضُهُمْ : إِذَا أَصَادَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِذَا أَصَابَهَا. [صحیح]

(۹۸۷۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گوہ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شکار ہے، اس کے عوض محرم کو ایک مینڈھا قربان کرنا پڑے گا جب وہ اس کا شکار کرے گا۔

(ب) حجاج کی روایت میں ہے کہ بعض نے شکار کا کہا اور بعض نے قتل کا کہا۔

(۹۸۷٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الضَّبُعُ صَيْدٌ فَكُلْهَا وَفِيهَا كَبْشٌ مُسِنٌّ إِذَا أَصَابَهَا الْمُحْرِمُ . [حسن۔ اخرجه ابن خزیمه ۲٦٤٨]

(۹۸۷۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گوہ شکار ہے اس کو کھا اور اس کے عوض دو دانت والا مینڈھا ہے جب محرم اس کو شکار کرے۔

(۹۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا

مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى فِي الضَّبُعِ بِكَبْشٍ.

[صحیح۔ اخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ٢/ ١٦٥]

(٩٨٧٥) عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ انہوں نے گوہ کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ کیا۔

(٩٨٧٦) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضَبُعًا صَيْدًا وَقَضَى فِيهَا كَبْشًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي غَيْرِ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ لَوِ انْفَرَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا قَالَهُ لاِنْقِطَاعِهِ ثُمَّ أَكَّدَهُ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ حَدِيثٌ جَيِّدٌ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيَّ فَقَالَ: هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثُ عِكْرِمَةَ مَوْصُولاً. [ضعیف۔ اخرجه الشافعی ٩٨٩]

(٩٨٧٦) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گوہ شکار ہے اور آپ نے اس کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ فرمایا۔

(٩٨٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْقِرْمِيسِينِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الضَّبُعُ صَيْدٌ. وَجَعَلَ فِيهِ كَبْشًا. [منکر الاسناد۔ اخرجه الدارقطنی ٢/ ٢٤٥]

(٩٨٧٧) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گوہ شکار ہے اور اس کے عوض ایک مینڈھا ہے۔

(٩٨٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضَّبُعِ بِكَبْشٍ وَفِي الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَفِي الأَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَفِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. وَرَوَاهُ الأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ مَرْفُوعًا وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ. [حسن۔ اخرجه مالك ٩٣١]

(٩٨٧٨) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے گوہ میں ایک مینڈھے کا فیصلہ فرمایا اور ہرن میں ایک بکری اور خرگوش کے عوض بھیڑ کے ایک سال کا بچہ اور چوہے کے عوض بکری کا بچہ۔

(٩٨٧٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :فِي الضَّبُعِ كَبْشٌ وَفِي الظَّبْيِ شَاةٌ وَفِي الأَرْنَبِ عَنَاقٌ وَفِي الْيَرْبُوعِ جَفْرَةٌ . فَقُلْتُ يَعْنِي لأَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا الْجَفْرَةُ؟ قَالَ : الْعَظِيمُ يَعْنِي عَظِيمَ الْحُمْلاَنِ.

تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الأَجْلَحِ هَكَذَا.

(٩٨٧٩) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ گوہ کے عوض ایک مینڈھا ہے، ہرن کے عوض ایک بکری، خرگوش کے عوض بکری کا ایک سالہ بچہ اور چوہے کے عوض بھی۔ میں نے کہا: ابوزبیر سے کہا کہ جعفرۃ کیا ہے؟ فرمایا: بکری یا بھیڑ کا موٹا تازہ بچہ۔

(٩٨٨٠) وَرُوِيَ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَقَدْ رَفَعَهُ أَنَّهُ حَكَمَ فَذَكَرَهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنِ الأَجْلَحِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا أَقْرَبُ مِنَ الصَّوَابِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ

(٩٨٨٠) خالی۔

(٩٨٨١) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الضَّبُعِ كَبْشًا وَفِي الظَّبْيِ شَاةً وَفِي الأَرْنَبِ جَفْرَةً وَفِي الْيَرْبُوعِ عَنَاقًا كَذَا فِي كِتَابِي جَفْرَةً فِي الأَرْنَبِ وَعَنَاقًا فِي الْيَرْبُوعِ. [صحيح]

(٩٨٨١) حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گوہ کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ فرمایا اور ہرن کے عوض بکری کا، خرگوش کے عوض بکری کا ایک سالہ بچہ اور چوہے کے عوض ایک سالہ بکری کا بچہ۔ اس طرح میری کتاب میں ہے کہ بھیڑ کا بچہ خرگوش کے عوض، بکری کا بچہ چوہے کے عوض ہے۔

(٩٨٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :فِي الضَّبُعِ كَبْشٌ.

(ت) رَوَاهُ مُجَاهِدٌ وَعِكْرِمَةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ اخرجه الشافعي في الام: ۲/ ۲۹۶]

(۹۸۸۲) عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، گوہ کے عوض ایک مینڈھا ہے۔

(۲۶۳) باب فِدْيَةِ الْغَزَالِ

ہرن کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَفِي الأَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَفِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ. [صحيح۔ مضى سابقاً]

(۹۸۸۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہرن کے عوض ایک بکری کا بچہ اور خرگوش کے عوض ایک سالہ بکری کا بچہ اور چوہے کے عوض بھی بکری کا بچہ مقرر فرمایا۔

(۲۶۳) باب فِدْيَةِ الأَرْنَبِ

خرگوش کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ بِكَبْشٍ وَفِي الظَّبْيِ بِشَاةٍ وَفِي الأَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَفِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ.

(۹۸۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا: جب محرم آدمی گوہ کا شکار کرے تو اس کے عوض ایک مینڈھا قربان کرے اور ہرن کے عوض ایک بکری۔ اسی طرح خرگوش کے عوض بھی ایک سالہ بکری اور چوہا کے عوض بھی بکری۔ [صحیح]

(۹۸۸٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : إِنِّي قَتَلْتُ أَرْنَبًا وَأَنَا مُحْرِمٌ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ : هِيَ تَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ وَالْعَنَاقُ تَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ وَهِيَ تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَالْعَنَاقُ تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَهِيَ تَجْتَرُّ وَالْعَنَاقُ تَجْتَرُّ أَهْدِ مَكَانَهَا عَنَاقًا.

(٩٨٨٥) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے حالتِ احرام میں خرگوش کو قتل کیا ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں: یہ چار پاؤں پر چلتا ہے اور بکری کا بچہ بھی چار پاؤں پر چلتا ہے اور خرگوش درخت وغیرہ کھاتا ہے اور بکری کا بچہ بھی اور خرگوش بھی جگالی کرتا ہے اور بکری کا بچہ بھی جگالی کرتا ہے۔ اس کی جگہ ایک بکری کا بچہ قربان کر۔ [ضعیف]

(٩٨٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ قَضَى فِي الأَرْنَبِ بِحُلاَّنٍ يَعْنِي إِذَا قَتَلَهُ الْمُحْرِمُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ وَغَيْرُهُ :قَوْلُهُ الْحُلاَّنُ يَعْنِي الْجَدْيَ. [ضعیف]

(٩٨٨٦) نعمان بن حمید حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے خرگوش کے عوض بکری کے بچہ کا فیصلہ دیا جب محرم خرگوش کو قتل کرے۔

(٢٦٤) باب فِدْيَةِ الْيَرْبُوعِ

چوہے کے فدیہ کا بیان

(٩٨٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ قَضَى فِي الضَّبُعِ كَبْشًا وَفِي الظَّبْيِ شَاةً وَفِي الْيَرْبُوعِ جَفْرًا أَوْ جَفْرَةً.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ :الْجَفْرُ مِنْ أَوْلاَدِ الْمَعِزِ مَا بَلَغَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَفُصِلَ عَنْ أُمِّهِ. [صحیح۔ مضی قریباً]

(٩٨٨٧) حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک گوہ کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ کیا اور ہرن کے عوض ایک بکری اور چوہے کے عوض ایک بکری یا بھیڑ کے بچے کا۔

ابو عبید کہتے ہیں کہ الجعفر ، یہ بھیڑ کی اولاد سے ہے جس کی عمر ۱۴ ماہ ہو اور ماں سے جدا ہو۔

(٩٨٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ قَضَى فِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرٍ أَوْ جَفْرَةٍ. وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَكَمَ فِي الْيَرْبُوعِ بِجَفْرٍ أَوْ جَفْرَةٍ. قَالَ الشَّيْخُ :وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلَتَانِ وَإِحْدَاهُمَا تُؤَكِّدُ الأُخْرَى. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الشافعی ١٦٨٣]

(۹۸۸۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ چوہے کے عوض ایک سالہ بھیڑ کا بچہ قربان کیا جائے۔

(۲۶۵) باب فِدْيَةِ الثَّعْلَبِ

لومڑی کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْـ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : لَوْ كَانَ مَعِي حَكَمٌ حَكَمْتُ فِي الثَّعْلَبِ بِجَدْيٍ.

وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الثَّعْلَبِ شَاةٌ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۲۲۷]

(۹۸۸۹) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس کوئی فیصلہ ہو تو میں لومڑی کے عوض ایک بکری کے بـ کا فیصلہ کروں گا۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ لومڑی کے عوض ایک بکری ہے۔

(۲۶۶) باب فِدْيَةِ الضَّبِّ

گوہ کے فدیہ کا بیان

(۹۸۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَ سُفْيَانُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ : أَنَّ أَرْبَدَ أَوْطَأَ ضَبًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَـ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا تَرَى فَقَالَ : جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَذَلِكَ فِيهِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۹۷۶٤

(۹۸۹۰) طارق فرماتے ہیں کہ اربد نے گوہ کو کمر سے روند کر زخمی کر دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ اس نے سوال کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تیرا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: ایک بکری کا بچہ۔ اس نے پانی اور درخت کو جمع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں یہی ہے۔

(۲۶۷) باب فِدْيَةِ أُمِّ حُبَيْنٍ

(ام حبین) گرگٹ کے مشابہ ایک جانور کے فدیہ کا بیان

(۹۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أُمِّ حُبَيْنٍ بِحُلاَّنٍ مِنَ الْغَنَمِ.

[ضعيف۔ اخرجه الشافعي ۱٦۸٤

(۹۸۹۱) مطرف ابوسفر سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان نے (ام حبین) گرگٹ کے مشابہ جانور کے عوض ایک بکری کے بچے کا فیصلہ دیا۔

(۲۶۸) باب الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الصَّيْدَ الصَّغِيرَ وَالنَّاقِصَ وَالذَّكَرَ

محرم کے چھوٹا یا ناقص شکار کرنے اور کاٹنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَالْمِثْلُ مِثْلُ صِفَةِ مَا قَتَلَ.

قال الله تعالى ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ (المائدة: ۹۵) ''پس اس کا بدلہ مانند اس کے ہے جو مارا جانوروں سے۔'' امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مثل سے مراد جس صفت کا قتل کیا ویسا ہی جانوروں سے۔

(۹۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ :إِنْ قَتَلَ صَيْدًا أَعْوَرَ أَوْ مَنْقُوصًا فَدَاهُ بِأَعْوَرَ مِثْلِهِ أَوْ مَنْقُوصٍ وَوَافٍ أَحَبُّ إِلَيَّ وَإِنْ قَتَلَ صِغَارَ أَوْلاَدِ الصَّيْدِ فَدَاهُ بِصِغَارِ أَوْلاَدِ الْغَنَمِ.

[حسن۔ اخرجه الشافعی فی الام ۷/ ۴۰۷]

(۹۸۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں: اگر محرم نے کانا یا ناقص شکار کیا تو اس کا فدیہ بھی کانا اور ناقص جانور سے دیا جائے گا۔ اس کا مکمل فدیہ مجھے زیادہ محبوب ہے اور اگر شکار کا چھوٹا بچہ قتل کرتا ہے تو اس کے عوض بکری کا چھوٹا بچہ دیا جائے گا۔

(۹۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَدْيِهِ جَمَلاً لأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةُ فِضَّةٍ لِيَغِيظَ بِهِ الْمُشْرِكِينَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداود ۱۷۴۹۔ احمد ۱/ ۲۶۱]

(۹۸۹۳) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہل کو ایک اونٹ تحفہ میں دیا، اس کے ناک میں چاندی کی نکیل تھی تاکہ مشرکین کو غصہ آئے۔

(۲۶۹) باب هَلْ لِمَنْ أَصَابَ الصَّيْدَ أَنْ يَفْدِيَهُ بِغَيْرِ النَّعَمِ

کیا محرم شکار کرنے والا بکری کے علاوہ بھی فدیہ دے سکتا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي جَزَاءِ الصَّيْدِ (هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا) قَالَ عَطَاءٌ :أَيَّتُهُنَّ شَاءَ وَكُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ فَلْيَخْتَرْ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَا شَاءَ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿هَدْيًا بَلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ (المائدۃ: ٩٥) ''جو نیاز کے طور پر کعبہ کو بھیج دیا جائے یا کفارہ دے، مسکینوں کو کھانا کھلائے یا جتنے مسکینوں کا کھانا ہے اتنے روزے رکھے۔''

عطاء فرماتے ہیں: جس کو چاہے اختیار کرلے۔

(٩٨٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ لَهُ أَيَّتُهُنَّ شَاءَ
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ لَهُ أَيُّهُ شَاءَ
قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلاَّ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ﴾ فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيهَا.
قَالَ الشَّافِعِيُّ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ فِي الْمُحَارِبِ وَغَيْرِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ أَقُولُ.

[ضعيف۔ اخرجه الشافعي ٦٣٣]

(٩٨٩٤) عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ (البقرۃ: ١٩٦) ''روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے۔'' جو چیز چاہے دے۔

عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہر چیز قرآن میں موجود ہے جو پسند کرے دے دے۔

ابن جریج کا قول سوائے اللہ کے اس فرمان کے: ﴿إِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ﴾ (المائدۃ: ٣٣) ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں۔'' اس میں اختیار ہے۔

(٩٨٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ : إِنْ شِئْتَ فَانْسُكْ نَسِيكَةً وَإِنْ شِئْتَ فَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَإِنْ شِئْتَ فَأَطْعِمْ ثَلاَثَةَ آصُعٍ سِتَّةَ مَسَاكِينَ . [صحيح]

(٩٨٩٥) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو قربانی کرو، اگر چاہو تو تین دن کے روزے رکھو اور اگر چاہو تو چھ مساکین کو تین صاع کھانا کھلاؤ۔

(٢٧٠) باب تَعْدِيلِ صِيَامِ يَوْمٍ بِإِطْعَامِ مِسْكِينٍ

ایک دن کے روزے کے برابر مسکین کا کھانا ہونا چاہیے

وَذَلِكَ مُدٌّ بِمُدِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ. اسْتِدْلاَلاً بِمَا

(٩٨٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ الْبُوزَنْجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ :وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ . قَالَ :وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ :أَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ :مَا أَجِدُهَا قَالَ :فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ .قَالَ :مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ :أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ :مَا أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ :خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ . قَالَ :عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ فَقَالَ :خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمْ أَهْلَكَ .وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَمَسْرُورُ بْنُ صَدَقَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۵۸۱۲]

(۹۸۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تو برباد ہو، کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں رمضان المبارک میں اپنی بیوی سے مجامعت کر چکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس غلام موجود نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ وہ کہنے لگا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا آیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اپنے گھر والوں سے غریب لوگوں پر! اللہ کی قسم! مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ غریب کوئی نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے، جس کی وجہ سے آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اللہ سے استغفار کرو اور اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

(۹۸۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَاسِبُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ :وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ . قَالَ :وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ :أَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ :مَا أَجِدُهَا قَالَ :صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ :لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ :فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ :مَا أَجِدُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فَقَالَ :خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي

فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ مَا بَیْنَ طُنُبَیِ الْمَدِینَةِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ مَا بَیْنَ لاَبَتَیِ الْمَدِینَةِ أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنِّی فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَسْنَانُهُ ثُمَّ قَالَ :خُذْهُ وَاسْتَغْفِرْ رَبَّكَ.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ فَأُتِیَ بِمِكْتَلٍ فِیهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الإِسْمَاعِیلِیُّ لَمْ یَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَمْرَو بْنَ شُعَیْبٍ غَیْرَ ابْنِ الْمُبَارَكِ

وَقَالَ الْهِقْلُ :بِعَرَقٍ فِیهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ دُحَیْمٌ :وَیْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ :وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِی فِی یَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَأُتِیَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِیهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الشَّیْخُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الأَدَبِ عَنِ ابْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِیِّ إِلَى قَوْلِهِ مَا بَیْنَ طُنُبَیِ الْمَدِینَةِ لَمْ یَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. [صحیح۔ بخاری ۵۸۱۲]

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تو نے کیا کیا ہے؟ کہنے لگا: اپنی بیوی سے ہمبستری کر چکا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گردن یعنی غلام آزاد کرو۔ کہنے لگا: میں پاتا نہیں ہوں۔ فرمایا: دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھو۔ کہنے لگا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، نبی ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اپنے گھر والوں کے علاوہ دوسروں پر، اللہ کی قسم! مدینہ میں مجھ سے زیادہ فقیر کوئی نہیں اور عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان مجھ سے زیادہ فقیر اور ضرورت مند کوئی نہیں، رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے یہاں تک رسول اللہ ﷺ کے دانت مبارک ظاہر ہوگئے۔ پھر فرمایا: لو اور اللہ سے استغفار کرو۔ عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔

ہقل کہتے ہیں: اس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔ دحیم نے کہا: تجھ پر افسوس! وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: ماہ رمضان میں میں اپنی بیوی سے ہمبستری کر چکا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔

(۲۷۱) باب مَنْ عَدَلَ صِیَامَ یَوْمٍ بِمُدَّیْنِ مِنْ طَعَامٍ

جس نے ایک دن کے روزے کے برابر مد کھانے کے دو شمار کیے

(۹۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكَرِیَّا الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی قَوْلِهِ ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّیْدَ یُحْكَمُ عَلَیْهِ جَزَاؤُهُ فَإِنْ كَانَ

عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ ذَبَحَهُ وَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ قُوِّمَ جَزَاؤُهُ دَرَاهِمَ ثُمَّ قُوِّمَتِ الدَّرَاهِمُ طَعَامًا فَصَامَ مَكَانَ كُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا وَإِنَّمَا أُرِيدَ بِالطَّعَامِ الصِّيَامُ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ الطَّعَامَ وَجَدَ جَزَاءَهُ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۳۳۶۰]

(۹۸۹۸) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ کے ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ (المائدة: ۹۵) ''پس بدلہ مثل اس کے جو شکار کو قتل کیا جو پاؤں میں سے ہے۔''

جب محرم آدمی شکار کرلے تو اس کے خلاف اس کی مثل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اگر اس کے پاس اس کا بدلہ اور مثل موجود ہو تو اس کو ذبح کرے اور اس کا گوشت صدقہ کردے۔ اگر اس کے پاس اس کا بدل اور مثل موجود نہ ہو تو درہم کی قیمت مقرر کی جائے۔ پھر کھانے کی قیمت لگائی جائے۔ پھر وہ نصف صاع کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے۔ طعام سے میرا ارادہ روزہ کا تھا۔ جب اس نے کھانا پالیا تو اس نے اس کا بدلہ بھی پالیا۔

(۹۸۹۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مِقْسَمًا فِي الَّذِي يُصِيبُ الصَّيْدَ لاَ يَكُونُ عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ قَالَ :يُقَوَّمُ الصَّيْدُ دَرَاهِمَ وَتُقَوَّمُ الدَّرَاهِمُ طَعَامًا فَيَصُومُ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ لِي أَبَانُ وَأَبُو مَرْيَمَ إِنَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي أَبَانَ بْنَ تَغْلِبَ كَذَا فِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ تَقْوِيمُ الصَّيْدِ وَفِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ يُقَوَّمُ الْجَزَاءُ وَمَنْصُورٌ أَحْسَنُهُمَا سِيَاقَةً لِلْحَدِيثِ.

وَقَدْ رُوِىَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ عَدَلَ فِي الْجَزَاءِ إِذَا كَانَتْ شَاةً صِيَامَ يَوْمٍ بِإِطْعَامِ مِسْكِينَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ بَدَنَةً أَوْ بَقَرَةً صِيَامَ يَوْمٍ بِإِطْعَامِ مِسْكِينٍ وَاحِدٍ وَقَالَ مُدٌّ مُدٌّ. [صحیح۔ اخرجہ ابن الجعد ۱۵۵]

(۹۸۹۹) حکم فرماتے ہیں کہ میں نے مقسم سے اس شخص کے بارے میں سنا جو شکار کو کرلیتا ہے لیکن اس کا بدلہ نہیں پاتا، اس پر شکار کی قیمت مقرر کی جائے گی درہموں میں اور درہموں سے کھانا خریدا جائے گا، یعنی اس کی قیمت مقرر کی جائے گی اور وہ ہر نصف صاع کے عوض روزہ رکھے گا۔

(ب) شعبہ کی روایت میں ہے کہ شکار کی قیمت لگائی جائے۔

(ج) منصور کی روایت میں ہے کہ اس کے بدلہ یا مثل کی قیمت لگائی جائے۔

(د) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ برابر ہو مثل کے یا بدلہ کے، جب بکری ہو تو ایک دن کا روزہ دو مسکینوں کے کھانے کے عوض ہے، لیکن جب اونٹ یا گائے ہو تو ایک دن کا روزہ ایک مسکین کے کھانے کے عوض۔ فرماتے ہیں: دو مد، مد ہوا کرتا ہے۔

(۹۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا قَتَلَ

الْمُحْرِمُ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ حُكِمَ عَلَيْهِ فِيهِ فَإِنْ قَتَلَ ظَبْيًا أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ شَاةٌ تُذْبَحُ بِمَكَّةَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَإِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ قَتَلَ إِيلاً أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ بَقَرَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ عِشْرِينَ مِسْكِينًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَإِنْ قَتَلَ نَعَامَةً أَوْ حِمَارَ وَحْشٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُ أَطْعَمَ ثَلاَثِينَ مِسْكِينًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثِينَ يَوْمًا وَالطَّعَامُ مُدٌّ مُدٌّ شِبَعُهُمْ. وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ وَمَا قَبْلَهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ عِنْدَهُ عَلَى التَّرْتِيبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه الطبری فی تفسیر ۵/ ۴۱]

(۹۹۰۰) ابوطلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب محرم کسی شکار کو قتل کرے تو اس کی مثل کا فیصلہ کیا جائے، اگر اس نے ہرن یا اس کی مثل کو قتل کیا ہے تو محرم کے ذمہ بکری ہے جو مکہ میں ذبح کرے گا۔ اگر محرم بکری نہ پائے تو پھر چھ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔ اگر کھانا بھی موجود نہ ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں۔ اگر وہ بارہ سنگھا یا اس کی مثل کو قتل کرتا ہے تو پھر محرم کے ذمہ گائے ہے، اگر گائے موجود نہ ہو تو پھر بیس مسکینوں کا کھانا ہے۔ اگر کھانا میسر نہ ہو تو پھر بیس دنوں کے روزے۔ اگر اس نے شتر مرغ یا نیل گائے یا اس کی مثل چیز کو قتل کر دیا تو پھر محرم کے ذمہ اونٹ کی قربانی ہے۔ اگر نہ پائے تو تمیں مسکینوں کا کھانا ہے۔ اگر کھانا نہ ہو تو تمیں ایام کے روزے رکھنا ہے اور کھانا ایک ایک مدان کی سیرابی یا پیٹ کا بھرنا ہے یہ اور اس سے پہلے والی روایات ترتیب کا تقاضا کرتی ہیں۔

(۲۷۲) باب أَيْنَ هَدْيُ الصَّيْدِ وَغَيْرِهِ

شکار وغیرہ کے عوض والی قربانی کہاں پہنچائی جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ (هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ)

اللہ کا فرمان: ﴿هَدْيًا بَلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ (المائدة: ۹۵) ''قربانی کعبہ پہنچنے والی۔''

(۹۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمُكْتِبُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى قَمْلَةً سَقَطَتْ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ: أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ. قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) فَرْقٌ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ نُسُكٌ شَاةٌ وَالنُّسُكُ بِمَكَّةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شِبْلٍ دُونَ قَوْلِهِ وَالنُّسُكُ بِمَكَّةَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۲۲]

(۹۹۰۱) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ جوئیں اس کے چہرہ پر گر رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا یہ جوئیں تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کہنے لگے: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ سر منڈوا دو اور وہ حدیبیہ میں تھے اور وضاحت نہ کی گئی کہ وہ حلال ہیں، حالاں کہ وہ تو لالچ کیے بیٹھے تھے کہ وہ مکہ میں داخل ہوں۔ اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾ کہ فدیہ روزے، صدقہ یا قربانی ہے ایک فرق چھ مسکینوں کے درمیان یا ایک بکری کی قربانی اور وہ مکہ میں ہو۔

(ب) شبل کی حدیث میں النسک بمکة کے الفاظ موجود نہیں۔

(۹۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : سَأَلَ مَرْوَانُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ بِوَادِي الأَزْرَقِ أَرَأَيْتَ مَا أَصَبْنَا مِنَ الصَّيْدِ لاَ نَجِدُ لَهُ بَدَلاً مِنَ النَّعَمِ؟ قَالَ : تَنْظُرُ مَا ثَمَنُهُ فَتَصَدَّقَ بِهِ عَلَى مَسَاكِينِ أَهْلِ مَكَّةَ. [صحيح]

(۹۹۰۲) عکرمہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا اور ہم وادیٔ ازرق میں تھے ہم نے پوچھا: اگر ہم شکار کر لیں اور چوپاؤں میں سے ان کا بدل نہ پائیں؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اس کی قیمت کا اندازہ کر کے مکہ کے مساکین پر تقسیم کر دو۔

(۹۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى ﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ﴾ قَالَ : مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَصَابَهُ فِي حَرَمٍ يُرِيدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةُ ذَلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ. [حسن۔ اخرجه الشافعی ٦٣٢]

(۹۹۰۳) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ الی ﴿هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ﴾ (المائدة: ۹۵) ''بدلہ اس کی مثل جو شکار کیا چوپاؤں میں سے ہے۔ قربانی کا کعبہ پہنچانا یا مساکین کا کھانا۔'' فرماتے ہیں کہ اس نے حرم کے اندر یہ کام کیا تھا اس لیے کفارہ بھی بیت اللہ میں ادا کیا جائے گا۔

(۲۷۳) باب مَا يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم شکار سے کیا کھا سکتا ہے

(۹۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ

أَصْحَابٌ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَ رُمْحَهُ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا النَّبِيَّ -ﷺ- سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ .

[صحیح۔ بخاری ۵۱۷۲]

(۹۹۰۴) ابوقتادہ انصاری فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کے کسی راستے میں تھے۔ وہ اپنے محرم ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے اور وہ محرم نہ تھے۔ انہوں نے نیل گائے دیکھی۔ اپنے گھوڑے پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے کوڑا ہی پکڑا دو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس نے نیزہ مانگا تب بھی انہوں نے انکار کر دیا۔ ابوقتادہ نے اپنا نیزہ پکڑا اور سوار ہو گئے۔ جنگلی گدھے کا پیچھا کیا اور اس کو قتل کر دیا۔ بعض صحابہ ﷺ نے اس سے کھایا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو کھانا ہے جو اللہ رب العزت نے تمہیں کھلایا ہے۔

(۹۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :هَارُونُ بْنُ مُوسَى الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ.

(۹۹۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ إِلاَّ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۹۹۰۶) عطاء بن یسار حضرت ابوقتادہ سے وحشی گدھے کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ابوالنضر کی حدیث کے طرح۔ لیکن زید کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس کا کوئی گوشت ہے۔

(۹۹۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَأَسْرَجْتُ فَرَسِي وَرَكِبْتُ فَأَخَذْتُ رُمْحِي فَسَقَطَ سَوْطِي فَقُلْتُ لأَصْحَابِي :نَاوِلُونِي وَكَانُوا مُحْرِمِينَ فَقَالُوا : لاَ وَاللَّهِ لاَ نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَتَنَاوَلْتُ سَوْطِي ثُمَّ أَتَيْتُ

الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ أَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي فَعَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ : كُلُوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لاَ تَأْكُلُوهُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ :هُوَ حَلاَلٌ فَكُلُوهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۷۲۷]

(۹۹۰۷) ابومحمد کہتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، جب ہم قاحۃ نامی جگہ پر آئے تو ہمارے بعض ساتھی محرم تھے اور بعض غیر محرم تھے۔ اچانک میں نے دیکھا کہ میرے ساتھی کسی چیز کو دیکھ رہے ہیں، میں نے بھی دیکھا تو وہ نیل گائے تھی۔ میں نے گھوڑے کی زین کسی اور میں سوار ہو گیا، میں نے اپنا نیزہ پکڑ لیا اور کوڑا گر گیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے پکڑا دو اور وہ محرم تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تیری مدد ہرگز نہ کریں گے۔ میں نے اپنا کوڑا پکڑا۔ پھر گدھے کے پیچھے ہو لیا، جو ایک ٹیلے کے پیچھے تھا۔ میں نے اس کو نیزہ مارا اور میں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ میں اس کو لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ بعض تو کہنے لگے: کھالو اور بعض نے کہا: مت کھاؤ اور رسول اللہ ﷺ ہمارے آگے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پالیا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حلال ہے تم کھالو۔

(۹۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرِمْ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَكُنْتُ مَعَ أَصْحَابِي فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ يَعْنِي فَانْطَلَقْتُ أَرْفَعُ فَرَسِي فَأَطْلُبُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَقِيتُ رَجُلاً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غِفَارٍ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَ بِالسُّقْيَا يَعْنِي فَلَحِقْتُ بِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يُقْرِئُونَ عَلَيْكَ السَّلاَمَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَقَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْقَوْمِ: كُلُوا. وَهُمْ مُحْرِمُونَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۷۲۵]

(۹۹۰۸) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حدیبیہ والے سال نبی ﷺ کے ساتھ چلے۔ میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا جب کہ میں محرم نہ تھا۔ نبی ﷺ چلے اور میں بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا۔ وہ ایک دوسرے کو ہنسا رہے تھے۔ میں نے دیکھا، اچانک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنا نیزہ اٹھایا اور اپنی سواری پر بیٹھ گیا، میں نے ان سے مدد چاہی تو

انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے کھایا اور ہم ڈر بھی گئے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور نبی ﷺ تک پہنچ گیا، میں غفار قبیلہ کے ایک کو نصف رات کو ملا۔ میں نے کہا: آپ نے نبی ﷺ کو کہاں چھوڑا۔ اس نے کہا: ''سقیا'' نامی جگہ پر میں آپ ﷺ سے ملا تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ پر سلام کہتے ہیں اور وہ ڈر محسوس کر رہے ہیں کہ کہیں آپ ﷺ کے بغیر ان کو نقصان نہ ہو جائے، آپ ﷺ ان کا انتظار کر لیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے نیل گائے پکڑا، اس کا کچھ زائد گوشت میرے پاس موجود بھی ہے، آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا کھاؤ۔ حالاں کہ وہ حالتِ احرام میں تھے۔

(۹۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَاهُ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَأَبْصَرَ الْقَوْمُ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي بِهِ فَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى فَرَسِي فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُهُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ: نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا: لاَ نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا وَرَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ أَجُرُّهُ قَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِي فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ. قُلْتُ: نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى تَعَرَّقَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ بخارى ٢٤٣١]

(۹۹۰۹) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مکہ کے راستہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے آگے تھے۔ لوگ حالت احرام میں تھے اور میں محرم نہ تھا۔ لوگوں نے نیل گائے دیکھی اور میں اپنی جوتی سی رہا تھا۔ انہوں نے مجھے اطلاع نہ دی۔ میں نے اچانک دیکھا تو میں اپنے گھوڑے کی طرف کھڑا ہوا اور زین کسی اور سوار ہو گیا اور اپنے کوڑے اور نیزے کو بھول گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ میرا کوڑا اور نیزہ پکڑا دو۔ انہوں نے کہا: ہم تیری کچھ بھی مدد نہ کریں گے۔ میں نے نیچے اتر کر پکڑ لیا اور مضبوطی سے سوار ہوا۔ میں نے اس کو قتل کر دیا اور کھینچ کر اس کو لے کر آیا وہ مر گیا۔ وہ اس میں واقع ہو گئے۔ اس کو کھا رہے تھے۔ پھر ان کو اپنے کھانے میں شک گزرا۔ کیوں کہ وہ محرم تھے۔ ہم چلے اور میں نے اس کا ایک بازو چھپا لیا۔ ہم نبی ﷺ تک جا پہنچے اور اس کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز اس سے ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں میں نے آپ ﷺ کو اس کا بازو دیا تو آپ ﷺ نے کھا لیا:

حالاں کہ آپ ﷺ حالتِ احرام میں تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ہڈی سے گوشت کو اتارا۔

(۹۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ التَّيْمِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَأَهْدَوْا لَنَا لَحْمَ صَيْدٍ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ قَالَ لِلَّذِينَ أَكَلُوا أَصَبْتُمْ وَقَالَ لِلَّذِينَ لَمْ يَأْكُلُوا أَخْطَأْتُمْ فَإِنَّا قَدْ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ حُرُمٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۹۷]

(۹۹۱۰) عبدالرحمن بن ابی عثمان تیمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم طلحہ بن عبیداللہ کے ساتھ مکہ کے راستہ پر تھے اور ہم حالت احرام میں تھے۔ انہوں نے ہمیں شکار کے گوشت کا تحفہ دیا اور طلحہ سوئے ہوئے تھے۔ بعض نے کھالیا اور بعض نے نہ کھایا پرہیزگاری اختیار کی۔ جب طلحہ بیدار ہوئے تو ان سے کہا: جنہوں نے کھایا تھا کہ تم نے درست کام کیا اور جنہوں نے نہ کھایا تھا ان سے کہنے لگے: تم نے غلطی کی ہے، ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ شکار کا گوشت کھایا تھا جب ہم حالتِ احرام میں تھے۔

(۹۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَهْزٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ وَادِي الرَّوْحَاءِ وَجَدَ النَّاسُ حِمَارَ وَحْشٍ عَقِيرًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :ذَرُوهُ حَتَّى يَأْتِيَ صَاحِبُهُ. فَأَتَى الْبَهْزِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالأَبْوَاءِ فَإِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ وَفِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يُقِيمُ عِنْدَهُ حَتَّى يُجِيزَ النَّاسُ عَنْهُ.

[صحیح۔ اخرجه النسائی ٤٣٤٤۔ احمد ٣/ ٤١٨]

(۹۹۱۱) عمیر بن سلمہ بہز قبیلہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں آپ ﷺ نکلے، مکہ کا ارادہ تھا۔ جب وادی روحا میں آئے تو لوگوں نے ایک نیل گائے زخمی دیکھی۔ انہوں نے اس کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ سے کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ اس کا زخمی کرنے والا آ ہی جائے گا تو بہزی آ گئے، جنہوں نے زخمی کیا تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ حالاں کہ وہ محرم تھے، پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ابواء نامی جگہ آ گئے۔ اچانک ہرن درخت کے سائے کے نیچے لیٹا ہوا تھا۔ اس میں تیر بھی تھا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو

حکم دیا کہ اس کے پاس ٹھہر جائے تا کہ لوگ گزر جائیں۔

(۹۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :سَأَلَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ لَحْمٍ اصْطِيدَ لِغَيْرِهِمْ أَيَأْكُلُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَفْتَيْتُهُ أَنْ يَأْكُلَهُ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :بِمَا أَفْتَيْتَ قُلْتُ :أَمَرْتُهُ أَنْ يَأْكُلَهُ قَالَ لَوْ أَفْتَيْتَهُ بِغَيْرِ ذَلِكَ لَعَلَوْتُ رَأْسَكَ بِالدِّرَّةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّمَا نُهِيتَ أَنْ تَصْطَادَهُ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۳٤٤]

(۹۹۱۲) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل شام سے ایک آدمی نے مجھ سے شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا جو دوسروں کے لیے تھا، کیا وہ اس سے کھالے جبکہ وہ حالتِ احرام میں ہو، میں نے اس کو فتویٰ دیا کہ وہ کھالے۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو انہوں نے پوچھا: تو نے کیا فتویٰ دیا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تو اس کے علاوہ کوئی دوسرا فتویٰ دیتا تو میں تجھے کوڑے مارتا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تجھے صرف شکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۹۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ يَقُولُ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يُهْدِيهِ الْحَلَالُ لِلْحَرَامِ قَالَ :كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُهُ قُلْتُ :إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ نَفْسِكَ أَتَأْكُلُهُ؟ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرًا مِنِّي. [صحیح]

(۹۹۱۳) ابوالشعثاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا کہ حلال آدمی محرم کو ہدیہ دے فرمانے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھالیتے تھے، میں نے کہا: میں آپ کے متعلق سوال کر رہا ہوں کیا آپ کھالیتے ہیں؟ فرمانے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے بہتر تھے۔

(۹۹۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ :أَنَّهُ مَرَّ بِهِ قَوْمٌ مُحْرِمُونَ بِالرَّبَذَةِ فَاسْتَفْتَوْهُ فِي لَحْمِ صَيْدٍ وَجَدَهُ أُنَاسٌ أَحِلَّةٌ أَيَأْكُلُوهُ فَأَفْتَاهُمْ بِأَكْلِهِ قَالَ :ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :بِمَا أَفْتَيْتَهُمْ قَالَ قُلْتُ : أَفْتَيْتُهُمْ بِأَكْلِهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَوْ أَفْتَيْتَهُمْ بِغَيْرِ ذَلِكَ لأَوْجَعْتُكَ.

وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ كَعْبَ الأَحْبَارِ أَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ فِي رَكْبٍ

مُحْرِمِينَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ وَجَدُوا لَحْمَ صَيْدٍ فَأَفْتَاهُمْ كَعْبٌ بِأَكْلِهِ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : مَنْ أَفْتَاكُمْ بِهَذَا؟ قَالُوا : كَعْبٌ قَالَ :فَإِنِّي قَدْ أَمَّرْتُهُ عَلَيْكُمْ حَتَّى تَرْجِعُوا. [صحيح۔ اخرجه مالك ٧٨٢]

(۹۹۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جناب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک محرم قوم مقام ربذہ سے گزری تو انہوں نے شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا، جس کو حلال لوگوں نے پایا تھا۔ کیا وہ اس کو کھالیں تو انہوں نے اس کے کھانے کا فتویٰ دیا، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے: تو نے ان کو کیا فتویٰ دیا ہے؟ کہتے ہیں: میں نے ان کو کھانے کا فتویٰ دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر تو اس کے بغیر کوئی دوسرا فتویٰ دیتا تو میں تجھے تکلیف دیتا۔

(ب) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ کعب احبار شام سے محرم آدمیوں کے قافلہ میں آئے۔ ابھی کسی راستہ میں ہی تھے۔ انہوں نے شکار کا گوشت پالیا تو کعب نے ان کو کھانے کا فتویٰ دے دیا، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان کے سامنے تذکرہ کیا۔ انہوں نے پوچھا: کس نے تمہیں اس کے بارے میں فتویٰ دیا ہے۔ انہوں نے کہا: کعب نے۔ کہنے لگے: میں نے کعب کو تمہارا امیر مقرر کر دیا ہے جب تک تم واپس آؤ۔

(٩٩١٥) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَتَزَوَّدُ صَفِيفَ الظِّبَاءِ فِي الإِحْرَامِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ٧٧٩]

(۹۹۱۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام حالتِ احرام میں زادِ راہ کے لیے ہرن کے گوشت کے پارچے اپنے ساتھ رکھتے تھے۔

(٩٩١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْجُلاَبَاذِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ : كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الصَّيْدِ وَنَتَزَوَّدُهُ وَنَأْكُلُهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ بِمَعْنَاهُ. [باطل۔ في اللسان ٣/ ١٢١]

(۹۹۱۶) ہشام بن عروہ اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شکار کا گوشت کھاتے بھی تھے اور زادِ راہ کے طور پر ساتھ بھی لیتے تھے اور ہم حالتِ احرام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے۔

(٢٧٤) باب مَا لاَ يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم کس شکار سے نہیں کھا سکتا

(٩٩١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَصَرَفَ طَائِفَةً مِنْهُمْ وَأَنَا مَعَهُمْ قَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي فَأَخَذْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحْرَمُوا كُلُّهُمْ غَيْرَ أَبِي قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ رَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَعَقَرْتُ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا فَقَالُوا : نَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا حَتَّى أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا : إِنَّا كُنَّا قَدْ أَحْرَمْنَا وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا ثُمَّ حَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا؟ . فَقَالُوا : لاَ . قَالَ : فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُقْرِءِ أَوْ مُعْتَمِرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۲۸]

(۹۹۱۷) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج یا عمرہ کرنے کے لیے نکلے، ہم بھی ساتھ تھے۔ ایک گروہ پھر گیا، میں بھی ان کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ساحل سمندر کے راستہ چلو، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملو۔ ہم ساحل سمندر کے راستہ پر چل پڑے۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آئے تو سب حالتِ احرام میں تھے، سوائے ابوقتادہ کے۔ ہم چل رہے تھے کہ اچانک ہم نے نیل گائے دیکھی۔ میں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں، وہ سب اترے اور اس کا گوشت کھایا۔ انہوں نے کہا: ہم حالت احرام میں شکار کا گوشت کھا رہے ہیں۔ وہ باقی ماندہ گوشت اٹھا کر آپ کے پاس آئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے اس پر ابھارا یا اشارہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو گوشت باقی بچا ہے کھاؤ۔

(۹۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ : كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ فَأَبْصَرَ الْقَوْمُ حِمَارَ وَحْشٍ فَلَمْ يُؤْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ أَبُو قَتَادَةَ فَاخْتَلَسَ مِنْ بَعْضِهِمْ سَوْطًا ثُمَّ حَمَلَ عَلَى الْحِمَارِ فَصَرَعَهُ فَأَتَاهُمْ بِهِ فَأَكَلُوا وَحَمَلُوا فَلَقُوا النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلُوهُ فَقَالَ : هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ؟ . قَالُوا : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَكُلُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۹۶]

(۹۹۱۸) عبداللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابوقتادہ محرم لوگوں کی ایک جماعت میں تھے اور ابوقتادہ حلال تھے۔ لوگوں نے ایک نیل گائے دیکھی۔ انہوں نے ابوقتادہ کو اطلاع نہ دی حتیٰ کہ ابوقتادہ نے خود دیکھ لیا۔ ان میں سے کسی کا کوڑا اچک لیا، پھر اس پر حملہ کر کے اس کو گرالیا۔ وہ اسے ان کے پاس لے کر آئے۔ انہوں نے کھایا اور اپنے ساتھ بھی لے لیا اور نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال بھی کیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے اس کی طرف اشارہ کیا یا اس کے شکار کا حکم دیا ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ۔

(۹۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ قَوْلُهُ :اصْطَدْتُهُ لَكَ وَقَوْلُهُ :وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ لاَ أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَعْمَرٍ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِمَا رُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ. [شاذ۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۳۳۷]

(۹۹۱۹) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حدیبیہ کے سال نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں محرم نہ تھا، میں نے ایک گدھا دیکھا اس پر حملہ کر کے شکار کر لیا، میں نے اس کی حالت کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ سے کیا اور میں نے بتایا کہ میں محرم نہ تھا، لیکن شکار میں نے آپ کے لیے کیا ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا: کھاؤ لیکن خود نہ کھایا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے شکار آپ کے لیے کیا ہے کہ یہ قول بھی اور آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہ کھایا، میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس جملہ کو اس حدیث میں معمر سے نقل کیا ہو۔

(۹۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذِهِ لَفْظَةٌ غَرِيبَةٌ لَمْ نَكْتُبْهَا إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَكَلَ مِنْهَا وَتِلْكَ الرِّوَايَةُ أَوْدَعَهَا صَاحِبَا الصَّحِيحِ كِتَابَيْهِمَا دُونَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ وَإِنْ كَانَ الإِسْنَادَانِ صَحِيحَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [شاذ۔ انظر قبله]

(۹۹۲۰) عبداللہ بن ابی قتادہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے کھایا ہے اور اس روایت میں ہے کہ نہیں کھایا، حالاں کہ روایات بالکل درست ہیں۔

(۹۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُمَا عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لَحْمُ صَيْدِ الْبَرِّ لَكُمْ حَلاَلٌ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ . [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۱۳۵۱]

(۹۹۲۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خشکی کا شکار تمہارے لیے حلال ہے، جب تک تم شکار نہ کرو یا تمہارے لیے شکار نہ کیا جائے۔

(۹۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلاَلٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادُ لَكُمْ .

فَهَؤُلاَءِ ثَلاَثَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ أَقَامُوا إِسْنَادَهُ عَنْ عَمْرٍو .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو وَعَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرٍو . [ضعيف۔ انظر قبله]

(۹۹۲۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خشکی کا شکار تمہارے لیے حلال ہے، جب تک تم شکار نہ کرو یا تمہارے لیے شکار نہ کیا جائے۔

(۹۹۲۳) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : ابْنُ أَبِي يَحْيَى أَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَسُلَيْمَانُ مَعَ ابْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَهُمَا مَعَ سُلَيْمَانَ مِنَ الأَثْبَاتِ .

(۹۹۲۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَرْجِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ غَطَّى وَجْهَهُ بِقَطِيفَةٍ أُرْجُوَانٍ ثُمَّ أُتِيَ بِلَحْمِ صَيْدٍ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا قَالُوا : أَلاَ تَأْكُلُ أَنْتَ قَالَ : إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّمَا صِيدَ مِنْ أَجْلِي .

[صحيح۔ اخرجه مالك ۷۸۶]

(۹۹۲۴) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو عرج مقام پر صائف کے دن دیکھا۔ آپ محرم تھے۔ انہوں نے اپنے چہرے کو سرخ چادر سے ڈھانپ رکھا تھا۔ پھر شکار کا گوشت لایا گیا۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: کھاؤ۔ ساتھی کہنے لگے: کیا آپ نہ کھائیں گے۔ فرمانے لگے: میں تمہاری طرح نہیں کیوں کہ شکار کیا ہی میری وجہ سے گیا ہے۔

(۹۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ اعْتَمَرَ مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَكْبٍ فَأُهْدِيَ لَهُ طَائِرٌ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ : أَنَأْكُلُ مِمَّا لَسْتَ مِنْهُ آكِلاً فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ فِي ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ إِنَّمَا اصْطِيدَ لِي وَأُمِيتَ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۸۳٤۵]

(۹۹۲۵) یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک جماعت میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر عمرہ کیا۔ ان کو پرندے کا گوشت تحفہ میں دیا گیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو اور میرے والد کو کھانے کا حکم دیا تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اس سے ہم کھائیں جس سے آپ نہیں کھا رہے، فرمانے لگے: اس میں میں تمہارے جیسا نہیں ہوں، کیوں کہ شکار میرے لیے کیا گیا ہے اور میرے نام پر ہی مارا گیا ہے۔

(۲۷۵) باب الْمُحْرِمِ لاَ يَقْبَلُ مَا يُهْدَى لَهُ مِنَ الصَّيْدِ حَيًّا

زندہ شکار والا جانور محرم کو تحفہ میں دیا جائے تو وہ قبول نہ کرے

(۹۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ : أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَا فِي وَجْهِي قَالَ : إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنَّا حُرُمٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲٤۳٤]

(۹۹۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ صعب بن جثامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے تحفہ میں دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابواء یا ودان نامی جگہ پر تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے میں ناراضگی دیکھی تو

فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(٩٩٢٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ سَمِعَ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِمَارَ وَحْشٍ بِالأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ الصَّعْبُ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَدَّهُ هَدِيَّتِي فِي وَجْهِي قَالَ :لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(٩٩٢٧) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ اس نے صعب بن جثامہ سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھے کہ اس نے نبی ﷺ کو ابوا یا ودان نامی جگہ پر ایک نیل گائے تحفہ میں دی اور رسول اللہ ﷺ محرم تھے، رسول اللہ ﷺ نے واپس کر دیا، صعب کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے تحفہ کی واپسی کے آثار میرے چہرے پر دیکھ لیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(٩٩٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِهِ بِالأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَى لَهُ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنِّي مُحْرِمٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَمَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَخَالَفَهُمُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ : أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ فَرَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ :لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي

الْحَدِيثِ :أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ.
وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَلَى الصِّحَّةِ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹٤]

(۹۹۲۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو خبر دی کہ صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابواء، یا ودان نامی جگہ سے گزر رہے تھے کہ انہوں نے آپ ﷺ کو ایک نیل گائے تحفہ میں دی، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے چہرہ میں کراہت دیکھی تو فرمایا: کسی وجہ سے رد نہیں کیا گیا، میں محرم ہوں اس لیے رد کیا ہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عصب بن جثامہ نے خبر دی کہ اس نے نبی ﷺ کو نیل گائے کا گوشت تحفہ میں دیا، آپ ﷺ نے واپس کر دیا، آپ ﷺ نے اس کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے رد کیا ہے اور کوئی وجہ نہیں۔

(ج) سفیان نے حدیث میں بیان کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو نیل گائے کا گوشت تحفہ میں دیا تھا۔

(۹۹۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَوْدًا وَبَدْءً ا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ : مَرَّ بِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا بِالأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَىَّ فَلَمَّا رَأَى فِى وَجْهِى الْكَرَاهِيَةَ قَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ . كَذَا وَجَدْتُهُ فِى كِتَابِى وَهُوَ سَمَاعُ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ فِيمَا خَلاَ ثُمَّ اضْطَرَبَ فِيهِ بَعْدُ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹۳]

(۹۹۲۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے خبر دی کے رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے میں، ابوا یا بودان نامی جگہ پر موجود تھا، میں نے آپ ﷺ کو نیل گائے تحفہ میں دیا، آپ ﷺ نے واپس کر دیا، جب آپ ﷺ نے میرے چہرہ پر کراہت کے آثار محسوس کیے، میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(۹۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ فِى الْحَدِيثِ :أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ يَقْطُرُ دَمًا وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكَانَ سُفْيَانُ فِيمَا خَلاَ رُبَّمَا قَالَ : حِمَارَ وَحْشٍ ثُمَّ صَارَ إِلَى لَحْمٍ حَتَّى مَاتَ. [صحيح۔ اخرجه الحميدى ۷۸۳]

(۹۹۳۰) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نیل گائے تحفہ میں پیش کی، اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ وہ خون گرا رہی تھی اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ نیل گائے پھر اس کا گوشت حتی کہ وہ فوت ہو گیا۔

(۹۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ : لَوْلاَ إِنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي كُرَيْبٍ هَكَذَا رَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ. [صحيح۔ مسلم ١١٩٤]

(۹۹۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو ایک نیل گائے تحفہ میں دی جس وقت آپ ﷺ محرم تھے، آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم محرم نہ ہوتے تو آپ سے قبول کر لیتے۔

(٩٩٣٢) وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- شِقُّ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَخَالَفَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ كَمَا رَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ. [صحيح۔ مسلم ١١٩٤]

(۹۹۳۲) سعید بن جبیر رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو نیل گائے کا ایک حصہ تحفہ میں دیا گیا تو آپ ﷺ نے واپس کر دیا کیوں کہ آپ ﷺ محرم تھے۔

(٩٩٣٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ.

(٩٩٣٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ بِقُدَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَجُزَ حِمَارٍ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْطُرُ دَمًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَلَعَلَّ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ : عَجُزَ حِمَارٍ وَحَدِيثُهُ عَنْ حَبِيبٍ حِمَارَ وَحْشٍ كَمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

وَقَدْ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ أَحَدُهُمَا بِقُدَيْدٍ عَجُزَ حِمَارٍ وَقَالَ الآخَرُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو

الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ
أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ فَذَكَرَهُ.
وَإِذَا كَانَتِ الرِّوَايَةُ هَكَذَا وَافَقَتْ رِوَايَةُ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ رِوَايَةَ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ وَوَافَقَتْ رِوَايَةُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ رِوَايَةَ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ فَيَكُونُ الْحَكَمُ مُنْفَرِدًا بِذِكْرِ اللَّحْمِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۴) سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے کی پشت والا حصہ تحفہ دیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قدید نامی جگہ پر تھے اور محرم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور وہ خون بہا رہا تھا۔

(ب) سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے کی پشت والا حصہ تحفہ دیا، ان میں سے ایک کہتے ہیں کہ آپ قدید نامی جگہ پر تھے۔ دوسرے نے کہا کہ نیل گائے تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رد کر دیا۔

(۹۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ فَرَدَّهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے کی ایک ٹانگ تحفہ میں دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم قدید نامی جگہ پر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دیا۔

(۹۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ كَانَ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- الْحِمَارَ حَيًّا فَلَيْسَ لِمُحْرِمٍ ذَبْحُ حِمَارٍ وَحْشِيٍّ حَيٍّ وَإِنْ كَانَ أَهْدَى لَهُ لَحْمًا فَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَلِمَ أَنَّهُ صِيدَ لَهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَإِيضَاحُهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَنَّ الصَّعْبَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حِمَارًا أَثْبَتُ مِنْ حَدِيثِ مَنْ حَدَّثَ أَنَّهُ أَهْدَى لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ الصَّعْبِ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهُ. [صحیح]

(۹۹۳۶) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے تحفہ میں دی، محرم کے لیے زندہ نیل گائے کو ذبح کرنا تو جائز نہیں اور اگر اس کو گوشت تحفہ میں دیا گیا تو اگر اسے معلوم ہو کہ اس نے اس کے لیے شکار کیا ہے تو وہ واپس کر دے جس کی وضاحت جابر بن عبداللہ کی حدیث میں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام مالک کی حدیث کہ صعب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھا تحفہ میں دیا، یہ زیادہ ثبت ہے اس حدیث سے جس میں بیان ہوا ہے کہ گدھے کا گوشت تحفہ میں دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ صعب کی حدیث میں ہے کہ اس نے اس سے کھایا بھی تھا۔

(۹۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ -ﷺ- عَجُزَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلَ الْقَوْمُ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَكَأَنَّهُ رَدَّ الْحَيَّ وَقَبِلَ اللَّحْمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه ابن وهب كما في الفتح ٤/ ٣٢]

(۹۹۳۷) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے کی پشت والا حصہ تحفہ میں دیا اور آپ ﷺ جحفہ مقام پر تھے۔ آپ ﷺ اور لوگوں نے اس سے کھایا اور محفوظ بات یہ ہے کہ آپ ﷺ زندہ کو تو واپس کر دیا اور گوشت قبول فرما لیا۔

(۹۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ : كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ حَرَامٌ؟ قَالَ فَقَالَ :أُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ. فَقَالَ :إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ .

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَاصِمٍ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَدِمَ فَأَتَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَفْتَاهُ فِي لَحْمِ الصَّيْدِ فَقَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ مسلم ١١٩٥]

(۹۹۳۸) زید بن ارقم آئے تو عبداللہ بن عباس ؓ نے پوچھا: مجھے شکار کے گوشت کے بارے میں بتائیں جو نبی ﷺ کو تحفہ دیا گیا جب آپ ﷺ محرم تھے تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ کو شکار والے گوشت کا ایک حصہ تحفہ میں دیا گیا جو آپ ﷺ نے واپس کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں حالتِ احرام میں اس کو نہیں کھاتا۔

(ب) زید بن ارقم آئے تو ابن عباس ؓ نے ان سے شکار کے گوشت کے بارے میں فتویٰ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو حالت احرام میں شکار کا گوشت دیا گیا جو آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔

(۹۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ الْحَارِثُ خَلِيفَةَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الطَّائِفِ فَصَنَعَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَعَامًا وَصَنَعَ فِيهِ مِنَ الْحَجَلِ وَالْيَعَاقِيبِ وَلُحُومِ الْوَحْشِ قَالَ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَهُ الرَّسُولُ وَهُوَ يَخْبِطُ لأَبَاعِرَ لَهُ فَجَاءَهُ وَهُوَ يَنْفُضُ الْخَبَطَ مِنْ يَدِهِ فَقَالُوا لَهُ : كُلْ. فَقَالَ : أَطْعِمُوهُ قَوْمًا حَلاَلاً فَإِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْشُدُ اللَّهَ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ أَشْجَعَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أُهْدِىَ إِلَيْهِ رِجْلُ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ قَالُوا : نَعَمْ.

وَتَأْوِيلُ هَذَيْنِ الْمُسْنَدَيْنِ مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَأْوِيلِ حَدِيثِ مَنْ رَوَى فِي قِصَّةِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَيْهِ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَأَمَّا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّهُمَا ذَهَبَا إِلَى تَحْرِيمِ أَكْلِهِ عَلَى الْمُحْرِمِ مُطْلَقًا وَقَدْ خَالَفَهُمَا عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَغَيْرُهُمْ وَمَعَهُمْ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ وَجَابِرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ١٨٤٩]

(۹۹۳۹) اسحاق بن عبداللہ بن حارث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب سے طائف پر نگران وخلیفہ تھے۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا بنایا۔ اس میں چکوروں اور نیل گائے کا گوشت شامل کیا، اس نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ کیا، قاصد آیا تو وہ اپنے اونٹوں کے لیے اپنے ہاتھ سے پتے جھاڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا: کھاؤ۔ انہوں نے فرمایا: حلال لوگوں کو کھلاؤ، ہم تو محرم ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں جو بھی یہاں موجود ہے، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیل گائے کی ایک ٹانگ پیش کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم محرم تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کچھ بھی کھایا۔ انہوں نے کہا: ہاں۔

(ب) صعب بن جثامہ کا قصہ کہ نیل کا گوشت تحفہ میں دیا، لیکن حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ہے کہ محرم کے لیے مطلق طور پر کھانا حرام ہے۔ ان دو کی مخالفت حضرت عمر، عثمان، طلحہ زبیر رضی اللہ عنہم کرتے ہیں۔ ان کی دلیل حضرت جابر اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے۔

(۹۹۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ : يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّمَا هِيَ عَشْرُ لَيَالٍ فَإِنْ يَخْتَلِجْ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ تَعْنِي أَكْلَ لَحْمِ الصَّيْدِ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ٧٨٧]

(۹۹۴۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے بھتیجے! یہ دس راتیں ہیں اگر دل کو کوئی چیز اس طرح کھینچے تو اس کو چھوڑ دینا۔ ان کی مراد شکار کا گوشت تھا۔

(۹۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ : أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يُهْدِيهِ الْحَلَالُ لِلْحَرَامِ فَقَالَتْ : اخْتَلَفَ فِيهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ بَأْسًا وَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عساكر في تاريخه ٤١/ ٣٧٩]

(۹۹۴۱) عبداللہ بن شماس فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور شکار کے گوشت کے متعلق سوال کیا جو حلال محرم کو تحفہ دیتا ہے، تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا اس میں اختلاف ہے۔ بعض تو ناپسند کرتے ہیں اور بعض اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے لیکن اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا أَحْرَمَ الرَّجُلُ وَعِنْدَهُ صَيْدٌ فَلْيَتْرُكْهُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : يُرْسِلُهُ فَإِنْ ذَبَحَهُ فَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

(۹۹۴۲) مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی محرم ہو اور اس کے پاس شکار ہو تو وہ اس کو چھوڑ دے۔

(ب) حسن بیان کرتے ہیں کہ وہ شکار کو چھوڑ دے اگر اس نے ذبح کر دیا تو اس پر فدیہ ہے۔

(۹۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : سُئِلَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحْرِمٍ ذَبَحَ صَيْدًا قَالَ : يَأْكُلُهُ وَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ إِلْقَاؤُهُ فَسَادٌ قَالَ حَمَّادٌ : وَكَانَ أَيُّوبُ يُعْجِبُهُ قَوْلُ عَمْرٍو هَذَا.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : هُوَ مَيْتَةٌ لاَ يَأْكُلُهُ وَعَنْ عَطَاءٍ : لاَ يَأْكُلُهُ الْحَلاَلُ.

وَعَنْ عَطَاءٍ : إِذَا أَصَابَ صَيْدًا فَعَلَيْهِ فِدْيَةٌ وَإِذَا أَكَلَهُ فَعَلَيْهِ قِيمَةُ مَا أَكَلَ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عَائِشَةَ وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا فِي الصَّيْدِ يُذْبَحُ بِمَكَّةَ لاَ يُؤْكَلُ قِيلَ : فَمَا يُصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : يُطْرَحُ بِمَنْزِلَةِ الْمَيِّتِ. وَفِي رِوَايَةِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ : أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يُذْبَحَ الصَّيْدُ الَّذِي يُصَادُ فِي الْحِلِّ فِي الْحَرَمِ.

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ كَرِهُوا ذَبْحَ الصَّيْدِ بِمَكَّةَ وَلَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يُدْخَلَ بِهِ مَذْبُوحًا.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْحَلاَلُ فِي الْحَرَمِ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ كَمَا يُحْكَمُ عَلَى الْمُحْرِمِ قَالَ وَالْمُحْرِمُ إِذَا أَصَابَ فِي الْحَرَمِ فَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۹۹۴۳) حماد بن زید فرماتے ہیں کہ عمرو بن دینار سے محرم کے بارے میں سوال کیا گیا جو شکار کو ذبح کر لیتا ہے، فرماتے ہیں کہ کھالے اور اس پر فدیہ ہے اور اس کو پھینک دینا درست نہیں ہے، حماد کہتے ہیں کہ ایوب کو عمرو کا قول اچھا لگتا ہے۔ [صحیح]

(ب) حسن بصری فرماتے ہیں: وہ مردہ ہے اس کو نہ کھائے۔ حضرت عطاء کہتے ہیں کہ حلال نہ کھائے اور حضرت عطاء ہی سے منقول ہے کہ جب محرم شکار کرے تو اس پر فدیہ ہے جب اس نے کھایا تو اس کے برابر اس پر قیمت ہوگی۔

(ج) حضرت عطاء، عائشہ، حسین بن علی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ شکار کو مکہ میں ذبح کیا جائے گا اور کھایا نہ جائے گا۔ کہا گیا: اس کا کیا بنے گا۔ کہتے ہیں: مردار کی جگہ ڈال دیا جائے گا۔

(د) حجاج کی روایت جو عطاء، ابن عمر، ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے، انہوں نے اس شکار کا ذبح کیا جانا مکروہ جانا جو حالتِ احرام میں جال میں شکار کیا گیا۔

(ح) حجاج کی دوسری روایت میں ہے جو عطاء بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ، ابن عباس اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم یہ سب شکار کو مکہ میں ذبح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن ذبح خانہ میں اس کے داخل کرنے کو ناپسند نہیں کرتے۔

(خ) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ جب حلال آدمی حرم میں شکار کرے تو اس کا حکم وہی ہوگا جو محرم کا ہوتا ہے اور محرم آدمی جب حرم میں شکار کرے تو اس کو ایک کفارہ دینا پڑے گا۔

(۲۷۷) باب لاَ یُنَفَّرُ صَیْدُ الْحَرَمِ وَلاَ یُعْضَدُ شَجَرُہُ وَلاَ یُخْتَلَی خَلاَہُ إِلاَّ الإِذْخِرَ

حرم کے شکار کو بھگایا نہ جائے گا، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں گے، اذخر گھاس کے علاوہ کچھ نہ کاٹا جائے گا

(۹۹٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْحَنْظَلِیُّ أَخْبَرَنَا جَرِیرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَکَّةَ :لاَ هِجْرَةَ وَلَکِنْ جِهَادٌ وَنِیَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَکَّةَ :إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ یَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ لاَ یُخْتَلَی خَلاَهَا وَلاَ یُعْضَدُ شَوْکُهَا وَلاَ یُنَفَّرُ صَیْدُهَا وَلاَ یَلْتَقِطُ لُقَطَتَهَا إِلاَّ مَنْ عَرَّفَهَا . فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :یَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَیْنِهِمْ وَلِبُیُوتِهِمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِلاَّ الإِذْخِرَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۳۷]

(۹۹۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت نہیں سوائے جہاد کے اور نیت ہے، جب تم سے نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو تم نکلو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ یہ شہر جس کو اللہ نے حرام قرار دیا، جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا تو اللہ کی حرمت کی وجہ سے وہ قیامت تک حرام ہی رہے گا۔ اس کا گھاس نہیں کاٹا جائے گا اور کانٹے دار درخت بھی نہ کاٹے جائیں گے، اس کا شکار بھگایا نہ جائے گا اور اس کی گری پڑی چیز صرف اعلان کروانے والا اٹھا سکتا ہے۔

عباس فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! صرف اذخر وہ لوہاروں اور گھروں کے لیے ہے، فرمایا: صرف اذخر۔

(۹۹٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَکَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ کَانَ قَبْلِی وَلاَ تَحِلُّ لأَحَدٍ بَعْدِی وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِی سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لاَ یُخْتَلَی خَلاَهَا وَلاَ یُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ یُنَفَّرُ صَیْدُهَا وَلاَ یُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلاَّ لِمُعَرِّفٍ . فَقَالَ الْعَبَّاسُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَبُیُوتِنَا قَالَ : إِلاَّ الإِذْخِرَ . [صحیح۔ بخاری ۱۷۳٦]

(۹۹٤٥) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مکہ کو حرم قرار دیا، یہ نہ مجھ سے پہلے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا۔ صرف دن کی ایک گھڑی میں حلال قرار دیا گیا۔ اس کا گھاس، درخت نہ کاٹے جائیں گے، اس کا شکار نہ بھگایا جائے گا اور اس کی گری پڑی چیز صرف اعلان کروانے والا ہی اٹھا سکتا ہے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! اذخر گھاس ہمارے لوہاروں اور گھروں میں استعمال ہوتا ہے، فرمایا: سوائے اذخر کے۔

(۹۹٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَالْبُسْرِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ فَذَکَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ وَقَالَ فَإِنَّهُ لِصَاغَتِنَا وَلِسُقُوفِ بُیُوتِنَا وَزَادَ قَالَ عِکْرِمَةُ : هَلْ تَدْرِی مَا لاَ یُنَفَّرُ صَیْدُهَا أَنْ یُنَحِّیَهُ مِنَ الظِّلِّ وَیَنْزِلَ مَکَانَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۹٤٦) عبدالوہاب اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ حلال کیا گیا اور یہ ہمارے لوہاروں اور ہماری گھر کی چھتوں کے لیے ہے۔ اور عکرمہ نے زیادہ کیا ہے کہ کیا جانتے ہو اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے گا کہ سایہ سے اس کو دور کر کے اس کی جگہ خود جانا۔

(ب) محمد بن مثنی عبدالوہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ اور ہماری قبروں کے لیے۔

(۹۹۴۷) وَرَوَاهُ أَبُو شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلاَ يَعْضِدُ بِهَا شَجَرَةً .
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۳۵]

(۹۹۴۷) ابوشریح خزاعی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان بندہ کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے جائز نہیں کہ اس میں خون بہائے اور اس کے درختوں کو کاٹے۔

(۹۹۴۸) وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : حَرَامٌ لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلاَ يُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا إِلاَّ لِمُنْشِدٍ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي مَسَاكِنِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِلاَّ الإِذْخِرَ إِلاَّ الإِذْخِرَ . كَذَا قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.
وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلاَ تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلاَّ لِمُنْشِدٍ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ: لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلاَّ لِمُنْشِدٍ .
وَرَوَاهُ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : لاَ يُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا إِلاَّ مُنْشِدٌ . وَكُلُّ ذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوَاضِعِهِ مِنَ الْكِتَابِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۲]

(۹۹۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: درختوں کا کاٹنا، کانٹوں کا اکھاڑنا، جائز نہیں حرام ہے اور گری پڑی چیز کو صرف اعلان کروانے والا ہی اٹھا سکتا ہے۔

(ب) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اذخر کی اجازت دیں کیوں کہ یہ ہمارے گھروں اور قبروں میں کام آتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اذخر گھاس کی اجازت دے دی۔

(ج) مسلم بن ولید اوزاعی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا شکار نہ بھگایا جائے اور کانٹے نہ اکھاڑے جائیں اور اس کی گری پڑی چیز صرف اعلان کرنے والا ہی اٹھا سکتا ہے۔

(د) شیبان یحییٰ سے بیان کرتے ہیں کہ اس کے کانٹوں کو نہ روندا جائے، درخت نہ کاٹے جائیں اور گری پڑی چیز صرف اعلان

کرنے والا اٹھا سکتا ہے۔

(۹۹۴۹)وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى فَرَأَى رَجُلاً عَلَى جَبَلٍ يَعْضِدُ شَجَرًا فَدَعَاهُ فَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مَكَّةَ لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا. قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ بَعِيرٌ لِي نِضْوٌ. قَالَ : فَحَمَلَهُ عَلَى بَعِيرٍ وَقَالَ لَهُ : لاَ تَعُدْ وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابى عروبه المناسك ٢٦]

(۹۹۴۹) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منیٰ میں لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ پہاڑ پر ایک آدمی درخت کاٹ رہا تھا، اس کو بلوایا۔ اس سے پوچھا: کیا تو جانتا نہیں کہ مکہ کے درخت اور اس کا گھاس نہیں کاٹا جاتا۔ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن مجھے تو اونٹ نے اس پر ابھارا ہے، جو ہمارا کمزور اونٹ ہے، اس نے اس کو اونٹ پر رکھ لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آئندہ نہ کرنا اور اس کے اوپر کچھ رکھنا بھی نہیں۔

(۹۹۵۰)أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : مَنْ قَطَعَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ شَيْئًا جَزَاهُ حَلاَلاً كَانَ أَوْ مُحْرِمًا فِي الشَّجَرَةِ الصَّغِيرَةِ شَاةٌ وَفِي الْكَبِيرَةِ بَقَرَةٌ.

يُرْوَى هَذَا عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ فِي الإِمْلاَءِ وَالْفِدْيَةِ فِي مُتَقَدِّمِ الْخَبَرِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ مُجْتَمِعَةٌ فِي أَنَّ فِي الدَّوْحَةِ بَقَرَةً وَالدَّوْحَةُ : الشَّجَرَةُ الْعَظِيمَةُ.

وَقَالَ عَطَاءٌ فِي الشَّجَرَةِ دُونَهَا شَاةٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَالْقِيَاسُ لَوْلاَ مَا وَصَفْتُ فِيهِ أَنَّهُ يَفْدِيهِ مَنْ أَصَابَهُ بِقِيمَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : رُوِّينَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ قَالَ فِي الْقَضِيبِ دِرْهَمٌ وَفِي الدَّوْحَةِ بَقَرَةٌ. [صحيح]

(۹۹۵۰) ربیع کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے حرم کا درخت کاٹا وہ محرم یا حلال ہو اس پر فدیہ ہے۔ چھوٹے درخت کے عوض ایک بکری اور بڑے درخت کے عوض گائے۔ یہ ابن زبیر اور عطاء سے منقول ہے۔

(ب) ابن زبیر اور عطاء اس بات پر متفق ہیں کہ بڑے درخت کے عوض گائے ہے۔

(ج) اور عطاء کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کسی درخت کے عوض بکری ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ موجود نہ ہو جس کو میں نے بیان کیا ہے تو وہ اس کے فدیہ میں اس کے برابر قیمت دے گا۔

(ح) عطاء ایک آدمی کے متعلق فرماتے ہیں، جو حرم سے درخت کاٹتا تھا کہ پیلوں کے عوض ایک درہم اور بڑے درخت کے عوض ایک گائے۔

(۲۷۸) باب مَا جَاءَ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ

حرمِ مدینہ کے احکام

(۹۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ عَدْلاً وَلاَ صَرْفًا ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلاَ صَرْفٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلاَ صَرْفٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۷۱]

(۹۹۵۱) ابراہیم تیمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت علی ؓ سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف رسول اللہ ﷺ سے قرآن اور جو اس صحیفہ میں موجود ہے تحریر کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا عیر اور ثور کے درمیان کا علاقہ حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی بدعت کی یا بدعتی کو جگہ دی، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ اس سے فرض ونفل قبول نہ کریں گے۔ مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے ان کا ادنیٰ بھی اس کے ذریعے کوشش کر سکتا ہے اور جس نے مسلمان سے بے وفائی کی، عہد توڑا۔ اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اللہ اس سے فرض ونفل کو بھی قبول نہ کرے گا اور جس نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کی، اس پر بھی اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ ان سے فرض ونفل قبول نہ کریں گے۔

(۹۹۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ اثْنَيْ عَشَرَ مِيلاً حِمًى.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۷۷۴]

(۹۹۵۲) سعید بن مسیب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہرن کو چرتا دیکھوں تو میں اس کو خوف زدہ نہ کروں گا، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔

(ب) ابن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میں دو پہاڑوں کے درمیان کسی ہرن کو چرتا دیکھوں تو اس کو خوف زدہ نہ کروں گا۔ اور مدینہ کے اردگرد ۱۲ میل تک چراگاہ ہے۔

(۹۹۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ . [صحيح۔ بخاری ۶۸۷۰]

(۹۹۵۳) ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیر اور ثور کے درمیان مدینہ کا علاقہ حرم ہے۔ جس نے اس کے اندر بدعت کی یا بدعتی کو جگہ دی اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۹۹۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَزَادَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۹۵۴) احمد بن عبد الجبار اپنی سند سے ذکر کرتے ہیں کہ ان کا فرض ونفل بھی قبول نہ کیا جائے گا۔

(٩٩٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا مِثْلَيْ مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ لِمَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ٢٠٢٢]

(٩٩٥٥) عبداللہ بن زید رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا جیسے ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے اس کے مد اور صاع میں برکت کی دعا کی جیسے ابراہیم نے مکہ کے لیے کی۔

(٩٩٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا مِثْلَ مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لِمَكَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ١٣٦٠]

(٩٩٥٦) عباد بن تمیم اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا، جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے اس کے مد اور صاع میں برکت کی دعا کی جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعا کی تھی۔

(٩٩٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْفَرَّاءُ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْمَوْتِ الْمَكِّيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ بخاری ٣١٨٧]

(٩٩٥٧) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے احد پہاڑ تھا، آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم

اس سے محبت کرتے ہیں، اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(۹۹۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي قِصَّةِ خَيْبَرَ قَالَ فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ . فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۵]

(۹۹۵۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے غزوہ خیبر کا طویل قصہ سنایا جب احد ظاہر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ جب مدینہ کی طرف جھانکا تو فرمایا: اے اللہ! میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔

(۹۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَحْوَلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ آمِنٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا لاَ يُقْطَعُ شَجَرُهَا وَلاَ يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۶۸]

(۹۹۵۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدینہ یہاں سے لے کر یہاں تک حرم اور امن کی جگہ ہے، نہ تو اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ ہی اس میں بدعت کی جائے اور جس نے بدعت کی اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ ان کا فرض و نفل قبول نہ کیا جائے گا۔

(۹۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ : أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ؟ قَالَ : نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا فَمَنْ يَعْمَلْ بِذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۶]

(۹۹۶۰) عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا

ہے؟ فرمایا: ہاں یہ حرم ہے، جس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرم قرار دیا ہے، اس کا گھاس نہ کاٹا جائے گا۔ جس نے یہ کام کیا اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۹۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا . وَقَالَ : الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لاَ يَخْرُجُ عَنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً إِلاَّ أَبْدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلاَ يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلاَّ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۳]

(۹۹۶۱) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کے کانٹے دار درخت نہ کاٹے جائیں اور نہ ہی شکار قتل کیا جائے اور فرمایا: مدینہ ان کے لیے بہتر ہے۔ اگر وہ جائیں اور کوئی اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے نکلے تو اللہ اس میں بھلائی کو پیدا کردے گا اور جو کوئی اس کی مشقت وغیرہ برداشت کرتے ہوئے اس میں ٹھہرا رہتا ہے، میں کل قیامت کے دن اس کا سفارشی اور گواہ ہوں گا۔

(۹۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا . يُرِيدُ الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۱]

(۹۹۶۲) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(۹۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ : مَا لِي أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أَدِيمٍ خَوْلاَنِيٍّ إِنْ شِئْتَ أَقْرَأْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ مسلم ١٣٥١]

(۹۹٦۳) نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے لوگوں کو خطبہ دیا، تو مکہ، اس کے رہنے والے اور حرم کا تذکرہ کیا۔ رافع بن خدیج نے آواز دی تو اس نے کہا: کیا ہو کہ میں تجھے سن رہا ہوں، تو مکہ، اس کے رہنے والوں اور اس کے حرم کے بیان کر رہا ہے لیکن تم نے مدینہ، اس کے رہنے والوں اور اس کی حرمت کا تذکرہ نہیں کیا حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا تھا اور یہ ہمارے پاس ہرنی کے چمڑے میں لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں پڑھا دیتا ہوں، کہتے ہیں: مروان خاموش ہو گئے۔ پھر کہا: میں نے بعض باتیں سن رکھی ہیں۔

(٩٩٦٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ .

قَالَ وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَجِدُ فِي يَدَيْ أَحَدِنَا الطَّيْرَ فَيَأْخُذُهُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٣٥٣]

(۹۹٦۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ فرمایا: میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے جیسے ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

(ب) فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمارے ہاتھوں میں پرندوں کو پاتے۔ اس کو پکڑتے اور مٹھی کھول دیتے اور چھوڑ دیتے۔

(٩٩٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو :أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبِ بْنِ حَيَّانَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ :إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ . [صحيح۔ مسلم ١٣٧٥]

(۹۹٦۵) اسید بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے سہل بن حنیف سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مدینہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہ احترام اور امن کی جگہ ہے۔

(٩٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ : أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ :إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(٩٩٦٦) یسیر بن عمرو حضرت سہل بن حنیف سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مدینہ کی طرف جھکایا اور فرمایا: یہ حرم اور امن کی جگہ ہے۔

(٩٩٦٧) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا لاَ يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلاَ يُصَادُ صَيْدُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ١٣٦٢]

(٩٩٦٧) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کے کانٹے دار درخت نہ کاٹے جائیں اور اس کا شکار نہ کیا جائے۔

(٩٩٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ: أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَادَةَ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ الْعَصَافِيرَ فِي بِئْرِ إِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ فَرَآنِي عُبَادَةُ وَقَدْ أَخَذْتُ عُصْفُورًا فَانْتَزَعَهُ مِنِّي فَأَرْسَلَهُ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّمَ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَكَّةَ وَكَانَ عُبَادَةُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحيح لغيره۔ احمد ٣١٧]

(٩٩٦٨) یعلی بن عبدالرحمن بن ہرمز عبداللہ بن عبادہ زرقی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اہاب کے کنویں پر چڑیوں کا شکار کرتے تھے جو وہاں تھیں، عبادہ نے مجھے دیکھ لیا، میں نے چڑیا پکڑ رکھی تھیں، اس نے مجھ سے چھین لیں اور چھوڑ دیں، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے اور عبادہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے۔

(٩٩٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ : عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اصْطَدْتُ طَيْرًا بِالْقُنْبُلَةِ فَخَرَجْتُ بِهِ فِي يَدِي فَلَقِيَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ : مَا هَذَا فِي يَدِكَ؟ قُلْتُ : طَيْرًا اصْطَدْتُهُ بِالْقُنْبُلَةِ فَعَرَكَ أُذُنِي عَرْكًا

شَدِيدًا وَاسْتَنْزَعَهُ مِنْ يَدِى فَأَرْسَلَهُ وَقَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَيْدَ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا. قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ يَعْنِى حَرَّتَيِ الْمَدِينَةِ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ وَفِى رِوَايَةِ الْمُؤَمَّلِىِّ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّمَ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا يَعْنِى الْمَدِينَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه البزار ۳۔ رقم ۱۰۰۸]

(۹۹۶۹) صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے بم یا گولی کے ذریعہ پرندوں کا شکار کیا، میں ان کو اپنے ہاتھوں میں لے کر نکلا۔ مجھے ابو عبدالرحمٰن بن عوف ملے۔ اس نے کہا: تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے گولی یا بم سے پرندوں کا شکار کیا ہے، اس نے میرے کانوں کو خوب مسلا، رگڑا اور انہیں میرے ہاتھ سے چھین لیا اور چھوڑ دیا اور کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے ان دو پہاڑوں یا فرمایا: مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(ب) عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے اور قصہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۹۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ الأَنْصَارِىِّ : أَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ أَلْجَئُوا ثَعْلَبًا إِلَى زَاوِيَةٍ فَطَرَدَهُمْ عَنْهُ قَالَ مَالِكٌ : وَلاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَفِى حَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُصْنَعُ هَذَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : دَخَلَ عَلَىَّ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَنَا بِالأَسْوَافِ وَقَدِ اصْطَدْتُ نُهَسًا فَأَخَذَهُ زَيْدٌ مِنْ يَدِى فَأَرْسَلَهُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِىُّ النُّهَسَاءُ الطَّيْرُ الصَّغِيرُ فَوْقَ الْعُصْفُورِ شَبِيهٌ بِالْقُنْبُرَةِ. الرَّجُلُ الَّذِى لَمْ يُسَمِّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ يُقَالُ هُوَ شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۵۷۸]

(۹۹۷۰) عطاء بن یسار حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے دو بچوں کو پایا جو مدینہ کے اطراف میں لومڑی کو مجبور یا خوف زدہ کر رہے تھے تو انہوں نے ان کو اس لومڑی سے بھگایا۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں مگر انہوں نے کہا: کیا اللہ کے رسول کے حرم میں یہ کیا جا رہا ہے۔

(ب) مالک ایک شخص سے روایت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت میرے پاس آئے اور میں اسواف نامی جگہ پر تھا۔ میں نے نہس کا شکار کیا۔ (لٹور کے مانند ایک پرندہ جو ہمیشہ دم ہلاتا رہتا ہے اور چڑیوں کا شکار کرتا ہے) تو زید نے میرے ہاتھ سے پکڑ لیا اور چھوڑ دیا۔

(۹۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِى شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ : أَنَّهُ دَخَلَ الأَسْوَافَ مَوْضِعٌ مِنَ الْمَدِينَةِ

فَاصْطَادَ بِهَا نُهَسًا يَعْنِي طَيْرًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُوَ مَعَهُ قَالَ فَعَرَكَ أُذُنِي ثُمَّ قَالَ : خَلِّ سَبِيلَهُ لاَ أُمَّ لَكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّمَ صَيْدَ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا وَرُوِيَ فِيهِ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مَرْفُوعًا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شيبه ٣٦٢٢٥]

(۹۹۷۱) ولید کہتے ہیں کہ شرحبیل ابوسعید نے مجھے بیان کیا کہ وہ مدینہ کی جگہ اسواف میں داخل ہوا۔ اس نے نہس پرندے کا شکار کیا۔ ان کے پاس زید بن ثابت آئے تو وہ پرندہ ان کے پاس ہی تھا۔ اس نے میرے کان ملے یا رگڑے پھر فرمایا: اس کا راستہ چھوڑ و تیری ماں نہ رہے۔ کیا تو جانتا نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے ان دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ میں شکار کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۷۹) باب مَا وَرَدَ فِي سَلْبِ مَنْ قَطَعَ مِنْ شَجَرِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ أَوْ أَصَابَ فِيهِ صَيْدًا

جس نے حرم مدینہ میں درخت کاٹا یا شکار کیا یا کسی سے زبردستی کوئی چیز چھینی

(۹۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَوْفٍ الْبُزُورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا فَاسْتَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ يَسْأَلُونَهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ عَبْدِهِمْ قَالَ : مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ شَيْئًا. [صحيح۔ مسلم ١٣٦٤]

(۹۹۷۲) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ سعد عقیق نامی جگہ کی طرف سوار ہو کر اپنے گھر گئے۔ انہوں نے ایک غلام کو پایا وہ درخت کاٹ رہا تھا۔ انہوں نے ان سے چھین لیا۔ جب وہ غلام گھر واپس گیا تو اس کے گھر والے آ گئے۔ وہ سوال کر رہے تھے کہ واپس کریں جو ان کے غلام سے لیا گیا ہے۔ کہنے لگے: معاذ اللہ! اللہ کی پناہ کہ میں کوئی چیز واپس کروں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے غنیمت میں دی ہے اور ان کی طرف کچھ بھی واپس نہ کیا۔

(۹۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَوَجَدَ غُلاَمًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

(۹۹۷۳) عبد اللہ بن جعفر مسور بن مخرمہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک غلام کو درخت کاٹتے ہوئے یا پتے جھاڑتے ہوئے پایا تو اس سے چھین لیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ اس نے واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۹۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ حَدَّثَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْئًا يَعْنِي شَجَرَ حَرَمِ الْمَدِينَةِ فَلَكُمْ سَلَبُهُ لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يُقْطَعُ . قَالَ فَرَأَى سَعْدٌ غِلْمَانًا يَقْطَعُونَ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ فَانْتَهَوْا إِلَى مَوَالِيهِمْ فَأَخْبَرُوهُمْ أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَتَوْهُ فَقَالُوا : يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ غِلْمَانَكَ أَوْ مَوَالِيكَ أَخَذُوا مَتَاعَ غِلْمَانِنَا قَالَ : بَلْ أَنَا أَخَذْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلَبُهُ وَلَكِنْ سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ . [صحيح لغيره۔ اخرجه الطيالسي ۲۱۸۔ ابوداود ۲۰۳۸]

(۹۹۷۴) سعد کی اولاد حضرت سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پکڑ لو کہ وہ حرم مدینہ سے درخت کاٹ رہا ہے۔ اس کی سلب یعنی سامان تمہارے لیے ہے۔ اس کے درختوں کا کاٹنا یا اکھاڑنا درست نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے دو غلاموں کو درخت کاٹتے ہوئے پایا تو ان کا سامان لے لیا۔ وہ اپنے آقاؤں کے پاس گئے ان کو خبر دی کہ سعد نے اس طرح کیا ہے؟ وہ آئے انہوں نے کہا: اے ابواسحاق! تیرے غلاموں نے ہمارے غلاموں کا سامان چھین لیا ہے، فرمانے لگے: میں نے چھینا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو تم پکڑ لو کہ وہ حرم کے درخت کاٹ رہا ہو تو، اس کا سامان تمہارے لیے ہے، لیکن تم میرے مال کے بارے میں سوال کرو جو تم چاہو۔

(۹۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَيَجِدُ الْحَاطِبَ مَعَهُ شَجَرٌ رَطْبٌ قَدْ عَضَدَهُ مِنْ بَعْضِ شَجَرِ الْمَدِينَةِ فَيَأْخُذُ سَلَبَهُ فَيُكَلَّمُ فِيهِ فَيَقُولُ : لاَ أَدَعُ غَنِيمَةً غَنَّمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ مَالاً. أَبُوهُ إِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ. [صحيح لغيره]

(۹۹۷۵) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ سے نکلے، انہوں نے حاطب کے پاس تر درخت پایا جو انہوں نے مدینہ کے درختوں سے کاٹا تھا۔ انہوں نے ان کا سامان لے لیا۔ اس کے بارے میں کلام کی گئی۔ وہ کہنے لگے: میں مال غنیمت نہ چھوڑوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطا کیا ہے اگرچہ میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مال والا ہوں۔

(۹۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ : مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلاً يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَبَهُ ثِيَابَهُ فَجَاءُ وا مَوَالِيهِ فَكَلَّمُوهُ فِيهِ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّمَ هَذَا الْحَرَمَ وَقَالَ : مَنْ أَخَذَ أَحَدًا يَصِيدُ فِيهِ فَلْيَسْلُبْهُ . فَلاَ

أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ إِلَيْكُمْ ثَمَنَهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۲۰۳۷]

(۹۹۷۶) سلیمان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے ایک آدمی کو پکڑا جو حرم مدینہ میں شکار کر رہا تھا، جس کو رسول اللہ ﷺ نے حرم قرار دیا تھا۔ اس کے کپڑے چھین لیے۔ اس کے آقا آئے، انہوں نے اس کے بارے میں کلام کیا تو سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اس کو رسول اللہ ﷺ نے حرم قرار دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو شکار کرتے پکڑ لیا وہ اس کا سامان لے لے۔ میں تو وہ مال یا کھانا جو رسول اللہ ﷺ نے عطا کیا ہے ہرگز واپس نہ کروں گا۔ لیکن اگر تم چاہو تو میں اس کی قیمت واپس کر دیتا ہوں۔

(۲۸۰) باب كَرَاهِيَةِ قَتْلِ الصَّيْدِ وَقَطْعِ الشَّجَرِ بِوَجٍّ مِنَ الطَّائِفِ

طائف کی وادی کے درخت کاٹنے اور شکار قتل کرنے کی کراہت کا بیان

(۹۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِنْسَانٍ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ بَطْنٌ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ لِيَّةَ نُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّدْرَةِ طَرَفِ الْقَرْنِ الأَسْوَدِ حَذْوَهَا اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَخْبًا بِبَصَرِهِ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى اتَّقَفَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ: أَلاَ إِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ يَعْنِي شَجَرَهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ. وَذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِهِ الطَّائِفَ وَحِصَارِهِ ثَقِيفًا وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ فِيهِ: وَاسْتَقْبَلَ نَخْبًا بِبَصَرِهِ يَعْنِي وَادِيًا.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۲۰۳۲]

(۹۹۷۷) عروہ بن زبیر اپنے والد زبیر بن عوام سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم "لیہ" سے آئے اور مکہ کا ارادہ تھا۔ جب ہم "سدرہ" (بیری) کے پاس قرن اسود کے برابر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے نظروں کو ایک طرف جمایا، پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ پھر فرمایا: شتر مرغ کا شکار اور اس کے درختوں کا کاٹنا بھی حرام کیا گیا ہے۔

(ب) عبداللہ بن حار کہتے ہیں کہ پھر آپ نے نظر جما کر وادی میں دیکھا۔

(۲۸۱) باب كَرَاهِيَةِ قَطْعِ الشَّجَرِ بِكُلِّ مَوْضِعٍ حَمَاهُ النَّبِيُّ ﷺ

نبی ﷺ کی چراگاہ کی ہر جگہ سے درخت کاٹنے کی ممانعت و کراہت

(۹۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ أَوْ قَالَ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنِی خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِی أَبِی عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُخْبَطُ وَلاَ يُعْضَدُ حِمَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنْ يُهَشُّ هَشًّا رَفِيقًا . كَذَا قَالَ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۲۰۳۹]

(۹۹۷۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تو اپنی مرضی سے تصرف کیا جائے گا اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کی چراگاہ سے درخت کاٹے جائیں گے، لیکن نرمی سے پتے جھاڑے جاسکتے ہیں۔

(۹۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصُّبْغِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِی خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِیِّ ثُمَّ الرَّبْعِیِّ : أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِیَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لَنَا غَنَمًا وَغِلْمَانًا وَهُمْ يَخْبِطُونَ عَلَى غَنَمِهِمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمَرَةِ الْحَبْلَةِ.

قَالَ خَارِجَةُ : وَهِیَ ثَمَرَةُ السَّمُرَةِ قَالَ جَابِرٌ : لاَ ثُمَّ لاَ لاَ يُخْبَطُ وَلاَ يُعْضَدُ حِمَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنْ هُشُّوا هَشًّا قَالَ جَابِرٌ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَظُنُّهُ قَالَ يَنْهَى أَنْ يُقْطَعَ الْمَسَدُ.

قَالَ جَابِرٌ : وَالْمَسَدُ مِرْوَدٌ لِلْبَكْرَةِ قَالَ ابْنُ أَبِی أُوَيْسٍ : الْحِمَى حَوْلَ الْمَدِينَةِ. [صحیح لغیرہ]

(۹۹۷۹) خارجہ بن حارث اپنے والد حارث بن رافع بن مکیث جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ہماری بکریاں ہیں اور ہمارے غلام ان بکریوں کے لیے پتے جھاڑتے ہیں، رسی وغیرہ کی مدد سے۔ خارجہ کہتے ہیں: یہ ببول کا درخت تھا اور جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی چراگاہ سے نہ تو درخت کاٹے جائیں لیکن آرام وسکون سے پتے جھاڑے جاسکتے ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کا ریشہ کاٹنے سے بھی منع فرمایا تھا۔

(۹۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ : كَانَ جَدِّی مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَانَ يَلِی أَرْضًا لِعُثْمَانَ فِيهَا بَقْلٌ وَقِثَّاءٌ قَالَ فَرُبَّمَا أَتَانِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نِصْفَ النَّهَارِ وَاضِعًا ثَوْبَهُ عَلَى رَأْسِهِ يَتَعَاهَدُ الْحِمَى أَنْ لاَ يُعْضَدَ شَجَرُهُ وَلاَ يُخْبَطَ قَالَ فَيَجْلِسُ إِلَیَّ فَيُحَدِّثُنِی وَأُطْعِمُهُ مِنَ الْقِثَّاءِ وَالْبَقْلِ فَقَالَ لِی يَوْمًا : أَرَاكَ لاَ تَخْرُجُ مِمَّا هَا هُنَا قَالَ قُلْتُ : أَجَلْ. قَالَ : إِنِّی أَسْتَعْمِلُكَ عَلَى مَا هَا هُنَا فَمَنْ رَأَيْتَ يَعْضِدُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُ فَخُذْ فَأْسَهُ وَحَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ آخُذُ رِدَاءَهُ؟ قَالَ : لاَ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابن الجعد ۱/ ۴۸]

(۹۹۸۰) محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میرے دادا جو حضرت عثمان بن مظعون کے غلام تھے۔ ان کی زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملتی تھی (یعنی ان کی زمین سے) اس میں ترکاریاں اور سبزیاں تھیں۔ کہتے ہیں: بعض اوقات میرے پاس حضرت عمر بن

خطاب رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت تشریف لاتے اور اپنا کپڑا سر پر رکھے ہوئے ہوتے۔ چراگاہ کی حفاظت فرماتے اور کہتے کہ اس کے درختوں وغیرہ کو نہ کاٹا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ میرے پاس آ کر بیٹھ جاتے اور میرے ساتھ باتیں کرتے۔ میں ان کو ککڑیاں کھلاتا۔ انہوں نے ایک دن مجھ سے کہا: میرا خیال ہے کہ آپ یہاں سے نہ جائیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ فرمانے لگے: میں تجھے یہاں کا عامل بنانا چاہتا ہوں۔ جس کو تو دیکھے کہ وہ درخت کاٹتا ہے یا پتے جھاڑتا ہے تو اس کا کلہاڑا اور رسی پکڑ لینا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اس کی چادر لے لوں۔ فرمانے لگے: نہیں۔

(۹۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حَمَى النَّقِيعَ لِلْخَيْلِ. وَرُوِّينَا ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ.

[ضعیف۔ اخرجہ احمد ۲/ ۱۵۵]

(۹۹۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نقیع کی چراگاہ گھوڑوں کے لیے ہے۔

(۲۷۲) باب جَوَازِ الرَّعْيِ فِي الْحَرَمِ

حرم میں (جانور) چرانے کا بیان

(۹۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ : أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ لَهُ : إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْقُلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرِّيفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : لاَ تَفْعَلِ الْزَمِ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَظُنُّهُ قَالَ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ قَالَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ : وَاللَّهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِي شَيْءٍ إِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوفٌ وَمَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : مَا هَذَا الَّذِي يَبْلُغُنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ . مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ قَالَ : وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَنِّي سَاهِمٌ لاَ أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ : لآمُرَنَّ بِنَاقَتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لاَ أَحُلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا اللَّهُمَّ إِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لاَ يُهَرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلاَ يُحْمَلَ فِيهَا سِلاَحٌ لِقِتَالٍ وَلاَ تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلاَّ لِعَلَفٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا ثَلاَثًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ شِعْبٍ وَلاَ نَقْبٍ إِلاَّ عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهِ حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا . ثُمَّ قَالَ

لِلنَّاسِ : ارْتَحِلُوا . فَارْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ شَكَّ حَمَّادٌ فِي هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَحْدَهَا : مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْهَا بَنُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم ١٣٧٤]

(٩٩٨٢) یحییٰ بن ابی اسحٰق فہری کے غلام ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو مدینہ میں سخت اور مشکل دن آ گئے۔ وہ ابوسعید خدری کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے: میں زیادہ عیال دار ہوں اور ہمیں سختی آئی ہے۔ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ اپنے گھر والوں کو سبزہ زار یا پانی کے چشمے کے قریب منتقل کر دوں۔ ابوسعید کہنے لگے: ایسا نہ کرنا مدینہ کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے شاید عسفان جگہ پر آ گئے۔ وہاں پر چند راتیں قیام کیا، لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تو یہاں کسی چیز میں نہیں کیوں کہ ہمارے گھر والے پیچھے ہیں اور ہم ان پر بے خوف اور امن میں نہیں ہیں۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے جو تمہاری باتوں کی مجھے خبر ملی ہے؟ میں نہیں جانتا کیا حالت ہے، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا یا عنقریب ارادہ رکھتا ہوں، میں نہیں جانتا دونوں میں سے کیا فرمایا۔ پھر فرمایا: ضرور میں اپنی اونٹنی کا کجاوہ رکھنے کا حکم دوں گا، پھر میں اس کی گرہ کو نہ کھولوں گا یہاں تک کہ مدینہ آ جاؤں اور فرمایا: اے اللہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور اس کو بنایا بھی ہے، اے اللہ! میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کناروں کے درمیان خون نہ بہایا جائے اور ہتھیار نہ اٹھائے جائیں لڑائی کی غرض سے اور درختوں کے پتے نہ جھاڑے جائیں مگر چارے کے لیے۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ کے مد اور صاع میں برکت فرما۔ تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! دگنی برکت دے۔ اللہ کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مدینہ کی کوئی گھاٹی اور راستہ ایسا نہیں، جہاں دو فرشتے پہرہ نہ دیتے ہوں، یہاں تک کہ تم اس کی طرف آؤ۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کوچ کرو، ہم نے کوچ کیا اور مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اللہ کی قسم! ہم اٹھاتے ہیں یا جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے، حماد کو اس اکیلے کلمہ کے بارے میں شک ہے، ہم نے سواریوں سے کجاوے نہ اتارے تھے جس وقت مدینہ میں داخل ہوئے۔ یہاں تک کہ بنو عبداللہ بن غطفان نے حملہ کر دیا اور اس سے پہلے کسی چیز نے ان کو اس پر نہ ابھارا تھا۔

(٩٩٨٣) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ فِي قِصَّةِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ يُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلاَّ لِمَنْ أَشَادَ بِهَا وَلاَ يَصْلُحُ لِرَجُلٍ أَنْ يَحْمِلَ فِيهَا السِّلاَحَ لِقِتَالٍ وَلاَ يَصْلُحُ لِرَجُلٍ أَنْ يَقْطَعَ مِنْهَا شَجَرَةً إِلاَّ أَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَهُ . وَفِي رِوَايَةِ هُدْبَةَ : بَعِيرًا .

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ٢٠٣٥]

(۹۹۸۳) ابوحسان حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حرمِ مدینہ کے بارے میں فرماتے ہیں جو انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا، فرمایا: اس کا گھاس نہ کاٹا جائے، شکار نہ بھگایا جائے اور گری پڑی چیز صرف اعلان کرنے والا اٹھائے۔ لڑائی کی غرض سے کسی کے لیے اسلحہ اٹھانا جائز نہیں اور کسی کے لیے اس کے درخت کاٹنا بھی جائز نہیں۔ صرف اس کے لیے جو اپنے اونٹوں کو چارہ دینا چاہے۔ ایک روایت میں ''ھدبة'' کے لفظ ہیں یعنی اونٹ۔

(۹۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : شَهِدَ ابْنُ عُمَرَ الْفَتْحَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمَعَهُ فَرَسٌ حَرُونٌ وَرُمْحٌ ثَقِيلٌ قَالَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ يَخْتَلِي لِفَرَسِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ . [ضعیف۔ اخرجه احمد ۲/ ۱۲]

(۹۹۸٤) مجاہد فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فتح میں حاضر ہوئے۔ وہ ۲۰ سال کے تھے۔ ان کے ساتھ ان کا گھوڑا حرون تھا اور بھاری نیزہ بھی۔ کہتے ہیں کہ وہ اپنے گھوڑے کے لیے گھاس کاٹتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! ہٹ جا، اے اللہ کے بندے! ہٹ جا۔

(۲۸۳) باب لاَ يُخْرَجُ مِنْ تُرَابِ حَرَمِ مَكَّةَ وَلاَ حِجَارَتِهِ شَيْءٌ إِلَى الْحِلِّ

حرمِ مکہ کی مٹی اور پتھر حل کی جانب منتقل نہ کیے جائیں

(۹۹۸۵) فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ حِكَايَةً عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُخْرَجَ مِنْ تُرَابِ الْحَرَمِ وَحِجَارَتِهِ إِلَى الْحِلِّ شَيْءٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الأَزْرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ :قَدِمْتُ مَعَ أُمِّي أَوْ قَالَ جَدَّتِي مَكَّةَ فَأَتَتْهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ فَأَكْرَمَتْهَا وَفَعَلَتْ بِهَا فَقَالَتْ صَفِيَّةُ :مَا أَدْرِي مَا أُكَافِئُهَا بِهِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا بِقِطْعَةٍ مِنَ الرُّكْنِ فَخَرَجْنَا بِهَا فَنَزَلْنَا أَوَّلَ مَنْزِلٍ فَذَكَرَ مِنْ مَرَضِهِمْ وَعِلَّتِهِمْ جَمِيعًا قَالَ فَقَالَتْ أُمِّي أَوْ جَدَّتِي :مَا أُرَانَا أُتِينَا إِلاَّ أَنَّا أَخْرَجْنَا هَذِهِ الْقِطْعَةَ مِنَ الْحَرَمِ فَقَالَتْ لِي وَكُنْتُ أَمْثَلَهُمْ :انْطَلِقْ بِهَذِهِ الْقِطْعَةِ إِلَى صَفِيَّةَ فَرُدَّهَا وَقُلْ لَهَا :إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ فِي حَرَمِهِ شَيْئًا فَلاَ يَنْبَغِي أَنْ يُخْرَجَ مِنْهُ. قَالَ عَبْدُ الأَعْلَى فَقَالُوا لِي :فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ تَحَيَّنَا دُخُولَكَ الْحَرَمَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطْنَا مِنْ عُقُلٍ. [ضعیف]

(۹۹۸۵) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دونوں ناپسند کرتے تھے کہ حرمِ مکہ کی

مٹی اور پتھروں کو حل کی جانب منتقل کیا جائے۔

(ب) عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں: میں اپنی والدہ یا اپنی دادی کے ساتھ مکہ آیا۔ وہ صفیہ بنت شیبہ کے پاس آئی تھیں۔ اس نے ان کی عزت کی۔ صفیہ کہنے لگی: میں نہیں جانتی کہ میں ان کو کیسا بدلہ دوں، پھر انہوں نے رکن کا ٹکڑا دیا۔ اس کو ساتھ لے کر ہم وہاں سے نکلے اور ہم نے پہلی منزل پر پڑاؤ کیا۔ اس نے ان تمام کی بیماری کا تذکرہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میری ماں یا دادی نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ یہ ٹکڑا ہم نے حرم سے منتقل کیا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا اور میں بھی ان کی مانند تھا۔ یہ ٹکڑا صفیہ کے پاس لے جاؤ اور ان کو واپس کر دو۔ ان سے کہنا کہ جو چیز اللہ نے حرم میں رکھی ہے، اس کو یہاں سے منتقل کرنا درست نہیں ہے۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے کہا کہ ہم حرم میں تیرے داخلے کا انتظار کریں گے۔ گویا کہ ہمیں رسیوں سے کھول دیا گیا۔

(٢٨٤) باب الرُّخْصَةِ فِي الْخُرُوجِ بِمَاءِ زَمْزَمَ

زمزم لے جانے کی رخصت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : بَلَغَنَا أَنَّ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو أَهْدَى لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مِنْهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْمَاءُ لَيْسَ بِشَيْءٍ يَزُولُ فَلاَ يَعُودُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر ملی کہ سہیل بن عمرو نے ماءِ زمزم تحفہ میں دیا تھا، کیوں کہ پانی ایسی چیز نہیں جو ختم ہو جائے، دوبارہ نہ آسکے۔

(٩٩٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اسْتَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن۔ اخرجه الطبراني في الاوسط ٥٧٩٦]

(٩٩٨٦) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو سے ماءِ زمزم کا تحفہ قبول کیا۔

(٩٩٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَتَحَدَّثْنَا فَحَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ فَقَامَ فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ تَلَبَّبَ بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالُوا : مَا هَذَا؟ قَالَ : هَذَا مَاءُ زَمْزَمَ وَقَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ . قَالَ :ثُمَّ أَرْسَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ

أَنْ تُفْتَحَ مَكَّةُ إِلَى سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو أَنِ أَهْدِ لَنَا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَلاَ تَتْرُكْ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِمَزَادَتَيْنِ.

[حسن۔ قال الحافظ فی التلخیص ٢ / ٢٦٨]

(۹۹۸۷) ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ انہوں نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کو گردن پر باندھ رکھا تھا اور ان کی چادر رکھی ہوئی تھی، پھر ان کے پاس ماءِ زمزم لایا گیا۔ اس نے بار بار پیا۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ ماءِ زمزم ہے۔ اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ماءِ زمزم جس غرض سے پیا جائے گا، راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ سے پہلے سہیل بن عمرو کو پیغام بھیجا کہ ہمارے لیے ماءِ زمزم بھیجیں اور اسے بھولنا مت، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تھے۔ انہوں نے دو مشکیزے روانہ کیے۔

(۹۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَحْمِلُ مَاءَ زَمْزَمَ وَتُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَفْعَلُهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَزَادَ فِيهِ : حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الأَدَاوَى وَالْقِرَبِ وَكَانَ يَصُبُّ عَلَى الْمَرْضَى وَيَسْقِيهِمْ قَالَ الْبُخَارِيُّ لاَ يُتَابَعُ خَلاَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَلَيْهِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ٩٦٣۔ ابویعلیٰ ٤٦٨٣]

(۹۹۸۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ماءِ زمزم کو لے آتیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔ دوسروں نے ابوکریب سے روایت کیا ہے اور اس میں کچھ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو لوٹوں اور مشکیزوں میں لے جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کو پلاتے اور ان کے اوپر ڈالتے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلاد بن یزید نے متابعت نہیں کی۔

(۲۸۵) باب الرَّجُلِ يَرْمِي بِسَهْمِهِ إِلَى صَيْدٍ فَأَصَابَهُ أَوْ غَيْرَهُ فِي الْحَرَمِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ جَزَاؤُهُ

آدمی شکار کی طرف تیر پھینکے تیر شکار یا کسی اور کو لگے حرم میں تو اس پر فدیہ ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ)

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَزَعَمَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ أَنَّهُ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ بِالرَّمْيِ.

اللہ کا فرمان ﴿تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ﴾ الآية (المائدة: ٩٤) ''جس کو تم اپنے ہاتھوں اور برچھوں سے پکڑ سکتے ہو۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض مفسرین کا خیال ہے کہ ہاتھوں سے پکڑنے اس سے مراد نیزہ کے ذریعے پکڑنا ہے۔

(۹۹۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِی قَوْلِهِ تَعَالَی (تَنَالُهُ أَیْدِیکُمْ وَرِمَاحُکُمْ) قَالَ یَعْنِی النَّبْلَ وَتَنَالُ أَیْدِیکُمْ أَیْضًا صِغَارَ الصَّیْدِ الْفِرَاخَ وَالْبَیْضَ (وَرِمَاحُکُمْ) یَقُولُ کِبَارَ الصَّیْدِ.

[صحیح۔ بخاری، اخرجه الطبری فی تفسیره ۵/ ۳۷]

(۹۹۸۹) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿تَنَالُهٗ اَیْدِیْکُمْ وَ رِمَاحُکُمْ﴾ الآیة (المائدة: ۹٤) ''جس کو تم اپنے ہاتھوں اور برچھوں سے پکڑ سکتے ہو۔'' فرماتے ہیں: اس سے مراد نیزہ ہے، تَنَالُهٗ اَیْدِیْکُمْ سے مراد چھوٹا شکار ہے یعنی بچے اور انڈے۔ رِمَاحُکُمْ سے مراد بڑا شکار ہے۔

(۹۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِیدِ بْنِ مَزْیَدٍ یَقُولُ سَمِعْتُ أَبِی یَقُولُ حَدَّثَنِی عَبْدُ السَّلاَمِ قَالَ: سَأَلْتُ الأَوْزَاعِیَّ رَجُلٌ أَرْسَلَ کَلْبَهُ فِی الْحِلِّ عَلَی صَیْدٍ فَدَخَلَ الصَّیْدُ الْحَرَمَ فَطَلَبَهُ الْکَلْبُ فَأَخْرَجَهُ إِلَی الْحِلِّ فَقَتَلَهُ فَقَالَ: مَا عِنْدِی فِیهَا شَیْءٌ وَأَنَا أَکْرَهُ التَّکَلُّفَ قُلْتُ: یَا أَبَا عَمْرٍو قُلْ فِیهَا قَالَ: مَا أُحِبُّ أَکْلَهُ وَلاَ أَرَی عَلَیْهِ أَنْ یَدِیَهُ.

قَالَ عَبْدُ السَّلاَمِ وَتَیَسَّرَ لِی الْحَجُّ مِنْ عَامِی ذَلِكَ فَلَقِیتُ ابْنَ جُرَیْجٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِی رَبَاحٍ یُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ: لاَ أُحِبُّ أَکْلَهُ وَلاَ أَرَی عَلَیْهِ أَنْ یَدِیَهُ.

قَالَ الشَّیْخُ: وَکَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِیُّ فِی الَّذِی یُرْسِلُهُ عَلَی الصَّیْدِ مِنَ الْحِلِّ فِی الْحِلِّ فَتَحَامَلَ الصَّیْدُ فَدَخَلَ الْحَرَمَ فَقَتَلَهُ فِیهِ الْکَلْبُ فَلاَ یَجْزِیهِ وَلاَ یَأْکُلُهُ وَفَرَّقَ بَیْنَ الْکَلْبِ وَبَیْنَ السَّهْمِ یَجُوزُ فَیُصِیبُهُ أَوْ غَیْرَهُ فِی الْحَرَمِ. [حسن]

(۹۹۹۰) عبدالسلام فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سوال کیا کہ ایک شخص اپنے کتے کو حل میں شکار پر چھوڑتا ہے اور شکار جا کر حرم میں داخل ہو جاتا ہے، کتا اس کو تلاش کر کے پھر حل کی طرف نکال لیتا ہے اور قتل کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: اس پر میرے نزدیک فدیہ نہیں، لیکن تکلف کو میں ناپسند کرتا ہوں۔ میں نے کہا: اے ابوعمرو! آپ اس طرح کہیں، میں اس کے کھانے کو پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں اس سے منع کرتا ہوں۔

(ب) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا، میں اس کو کھانا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ شکار پر حل سے حل میں کتا چھوڑتا ہے، لیکن شکار حرم میں داخل ہو جاتا ہے، کتا اس کو قتل کر دیتا ہے۔ اس پر فدیہ تو نہیں اور اس کو کھاتے بھی نہیں، لیکن کتے اور تیر میں فرق ہے کہ وہ اس شکار کو لگے یا کسی اور کو حرم میں۔